# یسعیاہ

**1** ذیل میں وہ رویائیں درج ہیں جو یسعیاہ بن آموص
نے یہوداہ اور یروشلم کے بارے میں دیکھیں اور جو اُن
سالوں میں منکشف ہوئیں جب عُزیاہ، یوتام، آخز اور حِزقیاہ
یہوداہ کے بادشاہ تھے۔

### اسرائیلی اپنے آقا کو جاننے سے انکار کرتے ہیں

**2** اے آسمان، میری بات سن! اے زمین، میرے
الفاظ پر کان دھر! کیونکہ رب نے فرمایا ہے،
”جن بچوں کی پرورش مَیں نے کی ہے اور جو میرے
زیرِ نگرانی پروان چڑھے ہیں، اُنہوں نے مجھ سے رشتہ توڑ
لیا ہے۔ **3** بَیل اپنے مالک کو جانتا اور گدھا اپنے آقا کی
چرنی کو پہچانتا ہے، لیکن اسرائیل اِتنا نہیں جانتا، میری قوم
سمجھ سے خالی ہے۔“

**4** اے گناہ گار قوم، تجھ پر افسوس! اے سنگین قصور
میں پھنسی ہوئی اُمت، تجھ پر افسوس! شریر نسل، بدچلن بچے!
اُنہوں نے رب کو ترک کر دیا ہے۔ ہاں، اُنہوں نے
اسرائیل کے قدوس کو حقیر جان کر رد کیا، اپنا منہ اُس سے
پھیر لیا ہے۔ **5** اب تمہیں مزید کہاں پیٹا جائے؟ تمہاری
ضد تو مزید بڑھتی جا رہی ہے گو پورا سر زخمی اور پورا دل
بیمار ہے۔ **6** چاند سے لے کر تلوے تک پورا جسم مجروح
ہے، ہر جگہ چوٹیں، گھاؤ اور تازہ تازہ ضربیں لگی ہیں۔ اور
نہ اُنہیں صاف کیا گیا، نہ اُن کی مرہم پٹی کی گئی ہے۔

**7** تمہارا ملک ویران و سنسان ہو گیا ہے، تمہارے شہر
بھسم ہو گئے ہیں۔ تمہارے دیکھتے دیکھتے پردیسی تمہارے
کھیتوں کو لُوٹ رہے ہیں، اُنہیں یوں اجاڑ رہے ہیں جس
طرح پردیسی ہی کر سکتے ہیں۔ **8** صرف یروشلم ہی باقی رہ گیا
ہے، صیون بیٹی انگور کے باغ میں جھونپڑی کی طرح اکیلی رہ
گئی ہے۔ اب دشمن سے گھرا ہوا یہ شہر کھیرے کے کھیت میں
لگے چھپر کی مانند ہے۔ **9** اگر رب الافواج ہم میں سے
چند ایک کو زندہ نہ چھوڑتا تو ہم سدوم کی طرح مٹ جاتے،
ہمارا عمورہ کی طرح ستیاناس ہو جاتا۔

**10** اے سدوم کے سردارو، رب کا فرمان سن لو! اے
عمورہ کے لوگو، ہمارے خدا کی ہدایت پر دھیان دو! **11** رب
فرماتا ہے، ”اگر تم بے شمار قربانیاں پیش کرو تو مجھے کیا؟ مَیں
تو بھسم ہونے والے مینڈھوں اور موٹے تازے بچھڑوں کی
چربی سے اُکتا گیا ہوں۔ بَیلوں، لیلوں اور بکروں کا جو خون
مجھے پیش کیا جاتا ہے وہ مجھے پسند نہیں۔ **12** کس نے تم سے
تقاضا کیا کہ میرے حضور آتے وقت میری بارگاہوں کو
پاؤں تلے روندو؟ **13** رُک جاؤ! اپنی بے معنی قربانیاں مت
پیش کرو! تمہارے بخور سے مجھے گھن آتی ہے۔ نئے چاند
کی عید اور سبت کا دن مت مناؤ، لوگوں کو عبادت کے لئے
جمع نہ کرو! مَیں تمہارے بے دین اجتماع برداشت ہی نہیں
کر سکتا۔ **14** جب تم نئے چاند کی عید اور باقی تقریبات
مناتے ہو تو میرے دل میں نفرت پیدا ہوتی ہے۔ یہ
میرے لئے بھاری بوجھ بن گئی ہیں جن سے مَیں تنگ آ گیا
ہوں۔

**15** بے شک اپنے ہاتھوں کو دعا کے لئے اُٹھاتے جاؤ،
مَیں دھیان نہیں دوں گا۔ گو تم بہت زیادہ نماز بھی پڑھو،
مَیں تمہاری نہیں سنوں گا، کیونکہ تمہارے ہاتھ خون آلودہ
ہیں۔ **16** پہلے نہا کر اپنے آپ کو پاک صاف کرو۔ اپنی

شریر حرکتوں سے باز آؤ تاکہ وہ مجھے نظر نہ آئیں۔ اپنی غلط
راہوں کو چھوڑ کر 17 نیک کام کرنا سیکھ لو۔ انصاف کے طالب
رہو، مظلوموں کا سہارا بنو، یتیموں کا انصاف کرو اور بیواؤں
کے حق میں لڑو!“

## اللہ اپنی قوم کی عدالت کرتا ہے

18 رب فرماتا ہے، ”آؤ، ہم عدالت میں جا کر ایک
دوسرے سے مقدمہ لڑیں۔ اگر تمہارے گناہوں کا رنگ
قرمزی ہو جائے تو کیا وہ دوبارہ برف جیسے اُجلے ہو
جائیں گے؟ اگر اُن کا رنگ ارغوانی ہو جائے تو کیا وہ
دوبارہ اُون جیسے سفید ہو جائیں گے؟ 19 اگر تم سننے کے لئے
تیار ہو تو ملک کی بہترین پیداوار سے لطف اندوز ہو گے۔
20 لیکن اگر انکار کر کے سرکش ہو جاؤ تو تلوار کی زد میں آ
کر مر جاؤ گے۔ اِس بات کا یقین کرو، کیونکہ رب نے یہ
کچھ فرمایا ہے۔“
21 یہ کیسے ہو گیا ہے کہ جو شہر پہلے اِتنا وفادار تھا وہ
اب کسبی بن گیا ہے؟ پہلے یروشلم انصاف سے معمور تھا، اور
راستی اُس میں سکونت کرتی تھی۔ لیکن اب ہر طرف قاتل
ہی قاتل ہیں! 22 اے یروشلم، تیری خالص چاندی خام
چاندی میں بدل گئی ہے، تیری بہترین مَے میں پانی ملایا گیا
ہے۔ 23 تیرے بزرگ ہٹ دھرم اور چوروں کے یار
ہیں۔ یہ رشوت خور سب لوگوں کے پیچھے پڑے رہتے ہیں
تاکہ چائے پانی مل جائے۔ نہ وہ پروا کرتے ہیں کہ یتیموں
کو انصاف ملے، نہ بیواؤں کی فریاد اُن تک پہنچتی ہے۔
24 اِس لئے قادرِ مطلق رب الافواج جو اسرائیل کا
زبردست سورما ہے فرماتا ہے، ”آؤ، مَیں اپنے مخالفوں اور
دشمنوں سے انتقام لے کر سکون پاؤں۔ 25 مَیں تیرے
خلاف ہاتھ اُٹھاؤں گا اور خام چاندی کی طرح تجھے پوٹاش
کے ساتھ پگھلا کر تمام مَیل سے پاک صاف کر دوں گا۔
26 مَیں تجھے دوبارہ قدیم زمانے کے سے قاضی اور ابتدا
کے سے مشیر عطا کروں گا۔ پھر یروشلم دوبارہ دار الانصاف
اور وفادار شہر کہلائے گا۔“
27 اللہ صیون کی عدالت کر کے اُس کا فدیہ دے گا،
جو اُس میں توبہ کریں گے اُن کا وہ انصاف کر کے اُنہیں
چھڑائے گا۔ 28 لیکن باغی اور گناہ گار سب کے سب
پاش پاش ہو جائیں گے، رب کو ترک کرنے والے ہلاک
ہو جائیں گے۔
29 بلوط کے جن درختوں کی پوجا سے تم لطف اندوز
ہوتے ہو اُن کے باعث تم شرم سار ہو گے، اور جن باغوں
کو تم نے اپنی بت پرستی کے لئے چن لیا ہے اُن کے
باعث تمہیں شرم آئے گی۔ 30 تم اُس بلوط کے درخت کی
مانند ہو گے جس کے پتے مُرجھا گئے ہوں، تمہاری حالت
اُس باغ کی سی ہو گی جس میں پانی نایاب ہو۔ 31 زبردست
آدمی پھوس اور اُس کی غلط حرکتیں چنگاری جیسی ہوں گی۔
دونوں مل کر یوں بھڑک اُٹھیں گے کہ کوئی بھی بجھا نہیں
سکے گا۔

## یروشلم ابدی امن و امان کا مرکز ہو گا

**2** یسعیاہ بن آموص نے یہوداہ اور یروشلم کے بارے میں
ذیل کی رویا دیکھی،
2 آخری ایام میں رب کے گھر کا پہاڑ مضبوطی سے
قائم ہو گا۔ سب سے بڑا یہ پہاڑ دیگر تمام بلندیوں سے
کہیں زیادہ سرفراز ہو گا۔ تب تمام قومیں جوق در جوق اُس
کے پاس پہنچیں گی، 3 اور بے شمار اُمتیں آ کر کہیں گی،
”آؤ، ہم رب کے پہاڑ پر چڑھ کر یعقوب کے خدا کے گھر
کے پاس جائیں تاکہ وہ ہمیں اپنی مرضی کی تعلیم دے اور ہم

اُس کی راہوں پر چلیں۔“
کیونکہ صیون پہاڑ سے رب کی ہدایت نکلے گی، اور
یروشلم سے اُس کا کلام صادر ہو گا۔ 4 رب بین الاقوامی
جھگڑوں کو نپٹائے گا اور بے شمار قوموں کا انصاف کرے گا۔
تب وہ اپنی تلواروں کو کوٹ کر پھالے بنائیں گی اور اپنے
نیزوں کو کانٹ چھانٹ کے اوزار میں تبدیل کریں گی۔
اب سے نہ ایک قوم دوسری پر حملہ کرے گی، نہ لوگ جنگ
کرنے کی تربیت حاصل کریں گے۔
5 اے یعقوب کے گھرانے، آؤ ہم رب کے نور میں
چلیں!

### اللہ کی ہیبت ناک عدالت

6 اے اللہ، تُو نے اپنی قوم، یعقوب کے گھرانے کو
ترک کر دیا ہے۔ اور کیا عجب! کیونکہ وہ مشرقی جادوگری
سے بھر گئے ہیں۔ فلستیوں کی طرح ہمارے لوگ بھی قسمت
کا حال پوچھتے ہیں، وہ پردیسیوں کے ساتھ بغل گیر رہتے
ہیں۔ 7 اسرائیل سونے چاندی سے بھر گیا ہے، اُس کے
خزانوں کی حد ہی نہیں رہی۔ ہر طرف گھوڑے ہی گھوڑے
نظر آتے ہیں، اور اُن کے رتھ گنے نہیں جا سکتے۔ 8 لیکن
ساتھ ساتھ اُن کا ملک بتوں سے بھی بھر گیا ہے۔ جو چیزیں
اُن کے ہاتھوں نے بنائیں اُن کے سامنے وہ جھک جاتے
ہیں، جو کچھ اُن کی اُنگلیوں نے تشکیل دیا اُسے وہ سجدہ
کرتے ہیں۔ 9 چنانچہ اب اُنہیں خود جھکایا جائے گا، اُنہیں
پست کیا جائے گا۔ اے رب، اُنہیں معاف نہ کر!
10 چٹانوں میں گھس جاؤ! خاک میں چھپ جاؤ!
کیونکہ رب کا دہشت انگیز اور شاندار جلال آنے کو ہے۔
11 تب انسان کی مغرور آنکھوں کو نیچا کیا جائے گا، مردوں
کا تکبر خاک میں ملایا جائے گا۔ اُس دن صرف رب ہی
سرفراز ہو گا۔ 12 کیونکہ رب الافواج نے ایک خاص دن
ٹھہرایا ہے جس میں سب کچھ جو مغرور، بلند یا سرفراز ہو زیر
کیا جائے گا۔ 13 لبنان میں دیودار کے تمام بلند و بالا
درخت، بسن کے کُل بلوط، 14 تمام عالی پہاڑ اور اونچی
پہاڑیاں، 15 ہر عظیم برج اور قلعہ بند دیوار، 16 سمندر کا
ہر عظیم تجارتی اور شاندار جہاز زیر ہو جائے گا۔ 17 چنانچہ
انسان کا غرور خاک میں ملایا جائے گا اور مردوں کا تکبر نیچا
کر دیا جائے گا۔ اُس دن صرف رب ہی سرفراز ہو گا،
18 اور بت سب کے سب فنا ہو جائیں گے۔
19 جب رب زمین کو دہشت زدہ کرنے کے لئے اُٹھ
کھڑا ہو گا تو لوگ مٹی کے گڑھوں میں کھسک جائیں گے۔
رب کی مہیب اور شاندار تجلّی کو دیکھ کر وہ چٹانوں کے غاروں
میں چھپ جائیں گے۔ 20 اُس دن انسان سونے چاندی
کے اُن بتوں کو پھینک دے گا جنہیں اُس نے سجدہ کرنے
کے لئے بنا لیا تھا۔ اُنہیں چوہوں اور چمگادڑوں کے آگے
پھینک کر 21 وہ چٹانوں کے شگافوں اور دراڑوں میں گھس
جائیں گے تاکہ رب کی مہیب اور شاندار تجلّی سے بچ جائیں
جب وہ زمین کو دہشت زدہ کرنے کے لئے اُٹھ کھڑا ہو گا۔
22 چنانچہ انسان پر اعتماد کرنے سے باز آؤ جس کی زندگی
دم بھر کی ہے۔ اُس کی قدر ہی کیا ہے؟

### یہوداہ کی تباہی

3 قادرِ مطلق رب الافواج یروشلم اور یہوداہ سے سب کچھ
چھیننے کو ہے جس پر لوگ انحصار کرتے ہیں۔ روٹی کا ہر لقمہ
اور پانی کا ہر قطرہ، 2 سورمے اور فوجی، قاضی اور نبی، قسمت
کا حال بتانے والے اور بزرگ، 3 فوجی افسر اور اثر و رسوخ
والے، مشیر، جادوگر اور منتر پھونکنے والے، سب کے سب
چھین لئے جائیں گے۔ 4 مَیں لڑکے اُن پر مقرر کروں گا،

اور متلوّن مزاج ظالم اُن پر حکومت کریں گے۔ 5 عوام
ایک دوسرے پر ظلم کریں گے، اور ہر ایک اپنے پڑوسی کو
دبائے گا۔ نوجوان بزرگوں پر اور کمینے، عزت داروں پر حملہ
کریں گے۔

6 تب کوئی اپنے باپ کے گھر میں اپنے بھائی کو پکڑ
کر اُس سے کہے گا، ”تیرے پاس اب تک چادر ہے، اِس
لئے آ، ہمارا سربراہ بن جا! کھنڈرات کے اِس ڈھیر کو
سنبھالنے کی ذمہ داری اُٹھا لے!“

7 لیکن وہ چیخ کر انکار کرے گا، ”نہیں، مَیں تمہارا
معالجہ کر ہی نہیں سکتا! میرے گھر میں نہ روٹی ہے، نہ چادر۔
مجھے عوام کا سربراہ مت بنانا!“

8 یروشلم ڈگمگا رہا ہے، یہوداہ دھڑام سے گر گیا ہے۔
اور وجہ یہ ہے کہ وہ اپنی باتوں اور حرکتوں سے رب کی
مخالفت کرتے ہیں۔ اُس کے جلالی حضور ہی میں وہ سرکشی کا
اظہار کرتے ہیں۔ 9 اُن کی جانب داری اُن کے خلاف
گواہی دیتی ہے۔ اور وہ سدوم کے باشندوں کی طرح
علانیہ اپنے گناہوں پر فخر کرتے ہیں، وہ اُنہیں چھپانے کی
کوشش ہی نہیں کرتے۔ اُن پر افسوس! وہ تو اپنے آپ کو
مصیبت میں ڈال رہے ہیں۔

10 راست بازوں کو مبارک باد دو، کیونکہ وہ اپنے
اعمال کے اچھے پھل سے لطف اندوز ہوں گے۔ 11 لیکن
بے دینوں پر افسوس! اُن کا انجام بُرا ہو گا، کیونکہ اُنہیں غلط
کام کی مناسب سزا ملے گی۔

12 ہائے، میری قوم! متلوّن مزاج تجھ پر ظلم کرتے
اور عورتیں تجھ پر حکومت کرتی ہیں۔
اے میری قوم، تیرے راہنما تجھے گمراہ کر رہے ہیں،
وہ تجھے اُلجھا کر صحیح راہ سے بھٹکا رہے ہیں۔

### رب اپنی قوم کی عدالت کرتا ہے

13 رب عدالت میں مقدمہ لڑنے کے لئے کھڑا ہوا
ہے، وہ قوموں کی عدالت کرنے کے لئے اُٹھا ہے۔ 14 رب
اپنی قوم کے بزرگوں اور رئیسوں کا فیصلہ کرنے کے لئے
سامنے آ کر فرماتا ہے، ”تم ہی انگور کے باغ میں چرتے
ہوئے سب کچھ کھا گئے ہو، تمہارے گھر ضرورت مندوں
کے لُوٹے ہوئے مال سے بھرے پڑے ہیں۔ 15 یہ تم
نے کیسی گستاخی کر دکھائی؟ یہ میری ہی قوم ہے جسے تم کچل
رہے ہو۔ تم مصیبت زدوں کے چہروں کو چکی میں پیس
رہے ہو۔“ قادرِ مطلق رب الافواج یوں فرماتا ہے۔

### یروشلم کی خواتین کی عدالت

16 رب نے فرمایا، ”صیون کی بیٹیاں کتنی مغرور
ہیں۔ جب آنکھ مار مار کر چلتی ہیں تو اپنی گردنوں کو کتنی شوخی
سے اِدھر اُدھر گھماتی ہیں۔ اور جب مٹک مٹک کر قدم
اُٹھاتی ہیں تو پاؤں پر بندھے ہوئے گھنگھرو بولتے ہیں ٹن
ٹن، ٹن ٹن۔“

17 جواب میں رب اُن کے سروں پر پھوڑے پیدا
کر کے اُن کے ماتھوں کو گنجا ہونے دے گا۔ 18 اُس دن
رب اُن کا تمام سنگار اُتار دے گا: اُن کے گھنگھرو، سورج
اور چاند کے زیورات، 19 آویزے، کڑے، دوپٹے،
20 سجیلی ٹوپیاں، پائل، خوشبو کی بوتلیں، تعویذ، 21 انگوٹھیاں،
نتھ، 22 شاندار کپڑے، چادریں، بٹوے، 23 آئینے، نفیس
لباس، سربند اور شال۔ 24 خوشبو کی بجائے بدبو ہو گی، کمربند
کے بجائے رسّی، سلجھے ہوئے بالوں کے بجائے گنجاپن،
شاندار لباس کے بجائے ٹاٹ، خوب صورتی کی بجائے
شرمندگی۔

25 ہائے، یروشلم! تیرے مرد تلوار کی زد میں آ کر

مریں گے، تیرے سورمے لڑتے لڑتے شہید ہو جائیں گے۔
26 شہر کے دروازے آہیں بھر بھر کر ماتم کریں گے، صیون
بیٹی تنہا رہ کر خاک میں بیٹھ جائے گی۔

**4** تب سات عورتیں ایک ہی مرد سے لپٹ کر کہیں گی،
”ہم سے شادی کریں! بے شک ہم خود ہی روزمرہ کی
ضروریات پوری کریں گی، خواہ کھانا ہو یا کپڑا۔ لیکن ہم آپ
کے نام سے کہلائیں تاکہ ہماری شرمندگی دُور ہو جائے۔“

## یروشلم کی بحالی

2 اُس دن جو کچھ رب پھوٹنے دے گا وہ شاندار اور
جلالی ہو گا، ملک کی پیداوار بچے ہوئے اسرائیلیوں کے لئے
فخر اور آب و تاب کا باعث ہو گی۔ 3 تب جو بھی صیون
میں باقی رہ گئے ہوں گے وہ مقدّس کہلائیں گے۔ یروشلم
کے جن باشندوں کے نام زندوں کی فہرست میں درج کئے
گئے ہیں وہ بچ کر مقدّس کہلائیں گے۔ 4 رب صیون کی
فضلہ سے لت پت بیٹیوں کو دھو کر پاک صاف کرے گا، وہ
عدالت اور تباہی کی روح سے یروشلم کی خوں ریزی کے
دھبّے دُور کر دے گا۔ 5 پھر رب ہونے دے گا کہ دن کو
بادل صیون کے پورے پہاڑ اور اُس پر جمع ہونے والوں پر
سایہ ڈالے جبکہ رات کو دھواں اور دہکتی آگ کی چمک دمک
اُس پر چھائی رہے۔ یوں اُس پورے شاندار علاقے پر
سائبان ہو گا 6 جو اُسے جھلستی دھوپ سے محفوظ رکھے گا اور
طوفان اور بارش سے پناہ دے گا۔

## بے پھل انگور کا باغ

**5** آؤ، مَیں اپنے محبوب کے لئے گیت گاؤں، ایک گیت جو
اُس کے انگور کے باغ کے بارے میں ہے،
میرے پیارے کا باغ تھا۔ انگور کا یہ باغ زرخیز پہاڑی
پر تھا۔ 2 اُس نے گوڈی کرتے کرتے اُس میں سے تمام
پتھر نکال دیئے، پھر بہترین انگور کی قلمیں لگائیں۔ بیچ میں
اُس نے مینار کھڑا کیا تاکہ اُس کی صحیح چوکیداری کر سکے۔
ساتھ ساتھ اُس نے انگور کا رس نکالنے کے لئے پتھر میں
حوض تراش لیا۔ پھر وہ پہلی فصل کا انتظار کرنے لگا۔ بڑی
اُمید تھی کہ اچھے میٹھے انگور ملیں گے۔ لیکن افسوس! جب فصل
پک گئی تو چھوٹے اور کھٹے انگور ہی نکلے تھے۔
3 ”اے یروشلم اور یہوداہ کے باشندو، اب خود فیصلہ
کرو کہ مَیں اُس باغ کے ساتھ کیا کروں۔ 4 کیا مَیں نے
باغ کے لئے ہر ممکن کوشش نہیں کی تھی؟ کیا مناسب نہیں تھا
کہ مَیں اچھی فصل کی اُمید رکھوں؟ کیا وجہ ہے کہ صرف
چھوٹے اور کھٹے انگور نکلے؟
5 پتا ہے کہ مَیں اپنے باغ کے ساتھ کیا کروں گا؟
مَیں اُس کی کانٹے دار باڑ کو ختم کروں گا اور اُس کی چاردیواری
گرا دوں گا۔ اُس میں جانور گھس آئیں گے اور چر کر سب
کچھ تباہ کریں گے، سب کچھ پاؤں تلے روند ڈالیں گے!
6 مَیں اُس کی زمین بنجر بنا دوں گا۔ نہ اُس کی
بیلوں کی کانٹ چھانٹ ہو گی، نہ گوڈی کی جائے گی۔ وہاں
کانٹے دار اور خودرَو پودے اُگیں گے۔ نہ صرف یہ بلکہ
مَیں بادلوں کو بھی اُس پر برسنے سے روک دوں گا۔“
7 سنو، اسرائیل قوم انگور کا باغ ہے جس کا مالک
رب الافواج ہے۔ یہوداہ کے لوگ اُس کے لگائے ہوئے
پودے ہیں جن سے وہ لطف اندوز ہونا چاہتا ہے۔ وہ اُمید
رکھتا تھا کہ انصاف کی فصل پیدا ہو گی، لیکن افسوس! اُنہوں
نے غیرقانونی حرکتیں کیں۔ راستی کی توقع تھی، لیکن مظلوموں
کی چیخیں ہی سنائی دیں۔

### لوگوں کی غیر قانونی حرکتیں

8 تم پر افسوس جو یکے بعد دیگرے گھروں اور کھیتوں
کو اپناتے جا رہے ہو۔ آخرکار دیگر تمام لوگوں کو نکلنا پڑے گا
اور تم ملک میں اکیلے ہی رہو گے۔ 9 رب الافواج نے
میری موجودگی میں ہی قسم کھائی ہے، ”یقیناً یہ متعدد مکان
ویران و سنسان ہو جائیں گے، اِن بڑے اور عالی شان گھروں
میں کوئی نہیں بسے گا۔ 10 دس ایکڑ* زمین کے انگوروں سے
مَے کے صرف 22 لٹر بنیں گے، اور بیج کے 160 کلو گرام
سے غلہ کے صرف 16 کلو گرام پیدا ہوں گے۔“
11 تم پر افسوس جو صبح سویرے اُٹھ کر شراب کے پیچھے
پڑ جاتے اور رات بھر مَے پی پی کر مست ہو جاتے ہو۔
12 تمہاری ضیافتوں میں کتنی رونق ہوتی ہے! تمہارے
مہمان مَے پی پی کر سرود، ستار، دف اور بانسری کی سریلی
آوازوں سے اپنا دل بہلاتے ہیں۔ لیکن افسوس، تمہیں
خیال تک نہیں آتا کہ رب کیا کر رہا ہے۔ جو کچھ رب کے
ہاتھوں ہو رہا ہے اُس کا تم لحاظ ہی نہیں کرتے۔ 13 اِسی
لئے میری قوم جلاوطن ہو جائے گی، کیونکہ وہ سمجھ سے خالی
ہے۔ اُس کے بڑے افسر بھوکوں مریں گے، اور عوام پیاس
کے مارے سوکھ جائیں گے۔ 14 پاتال نے اپنا منہ پھاڑ
کر کھولا ہے تاکہ قوم کی تمام شان و شوکت، شور شرابہ، ہنگامہ
اور شادمان افراد اُس کے گلے میں اُتر جائیں۔ 15 انسان
کو زیر کر کے خاک میں ملایا جائے گا، اور مغرور کی آنکھیں
نیچی ہو جائیں گی۔
16 لیکن رب الافواج کی عدالت اُس کی عظمت
دکھائے گی، اور قدوس خدا کی راستی ظاہر کرے گی کہ وہ
قدوس ہے۔ 17 اُن دنوں میں لیلے اور موٹی تازی بھیڑیں
جلاوطنوں کے کھنڈرات میں یوں چریں گی جس طرح اپنی
چراگاہوں میں۔
18 تم پر افسوس جو اپنے قصور کو دھوکے باز رسّوں
کے ساتھ اپنے پیچھے کھینچتے اور اپنے گناہ کو بیل گاڑی کی
طرح اپنے پیچھے گھسیٹتے ہو۔ 19 تم کہتے ہو، ”اللہ جلدی
جلدی اپنا کام نپٹائے تاکہ ہم اِس کا معائنہ کریں۔ جو
منصوبہ اسرائیل کا قدوس رکھتا ہے وہ جلدی سامنے آئے
تاکہ ہم اُسے جان لیں۔“
20 تم پر افسوس جو بُرائی کو بھلا اور بھلائی کو بُرا قرار دیتے
ہو، جو کہتے ہو کہ تاریکی روشنی اور روشنی تاریکی ہے، کہ
کڑواہٹ میٹھی اور مٹھاس کڑوی ہے۔
21 تم پر افسوس جو اپنی نظر میں دانش مند ہو اور
اپنے آپ کو ہوشیار سمجھتے ہو۔
22 تم پر افسوس جو مَے پینے میں پہلوان ہو اور
شراب ملانے میں اپنی بہادری دکھاتے ہو۔
23 تم رشوت کھا کر مجرموں کو بَری کرتے اور
بےقصوروں کے حقوق مارتے ہو۔ 24 اب تمہیں اِس کی
سزا بھگتنی پڑے گی۔ جس طرح بھوسا آگ کی لپیٹ میں آ
کر راکھ ہو جاتا اور سوکھی گھاس آگ کے شعلے میں چُرمُر ہو
جاتی ہے اُسی طرح تم ختم ہو جاؤ گے۔ تمہاری جڑیں سڑ
جائیں گی اور تمہارے پھول گرد کی طرح اُڑ جائیں گے،
کیونکہ تم نے رب الافواج کی شریعت کو رد کیا ہے، تم نے
اسرائیل کے قدوس کا فرمان حقیر جانا ہے۔

### اسوری فوج کا حملہ

25 یہی وجہ ہے کہ رب کا غضب اُس کی قوم پر
نازل ہوا ہے، کہ اُس نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اُن پر حملہ کیا
ہے۔ پہاڑ لرز رہے اور گلیوں میں لاشیں کچرے کی طرح
بکھری ہوئی ہیں۔ تاہم اُس کا غصہ ٹھنڈا نہیں ہوگا بلکہ اُس

*لفظی مطلب: جتنی زمین پر بَیلوں کی دس جوڑیاں ایک دن میں ہل چلا سکتی ہیں۔

کا ہاتھ مارنے کے لئے اُٹھا ہی رہے گا۔
26 وہ ایک دُور دراز قوم کے لئے فوجی جھنڈا گاڑ کر
اُسے اپنی قوم کے خلاف کھڑا کرے گا، وہ سیٹی بجا کر اُسے
دنیا کی انتہا سے بلائے گا۔ وہ دیکھو، دشمن بھاگتے ہوئے آ
رہے ہیں! 27 اُن میں سے کوئی نہیں جو تھکا ماندہ ہو یا
لڑکھڑا کر چلے۔ کوئی نہیں اونگھتا یا سویا ہوا ہے۔ کسی کا بھی
پٹکا ڈھیلا نہیں، کسی کا بھی تسمہ ٹوٹا نہیں۔ 28 اُن کے تیر
تیز اور کمان تنے ہوئے ہیں۔ اُن کے گھوڑوں کے کُھر
چقماق جیسے، اُن کے رتھوں کے پہیے آندھی جیسے ہیں۔ 29 وہ
شیرنی کی طرح گرجتے ہیں بلکہ جوان شیرببر کی طرح
دہاڑتے اور غُراتے ہوئے اپنا شکار چھین کر وہاں لے
جاتے ہیں جہاں اُسے کوئی نہیں بچا سکتا۔
30 اُس دن دشمن غُراتے اور متلاطم سمندر کا سا شور
مچاتے ہوئے اسرائیل پر ٹوٹ پڑیں گے۔ جہاں بھی دیکھو
وہاں اندھیرا ہی اندھیرا اور مصیبت ہی مصیبت۔ بادل چھا
جانے کے سبب سے روشنی تاریک ہو جائے گی۔

## یسعیاہ کی بلاہٹ

6 جس سال عُزیّاہ بادشاہ نے وفات پائی اُس سال مَیں
نے رب کو اعلیٰ اور جلالی تخت پر بیٹھے دیکھا۔ اُس کے لباس
کے دامن سے رب کا گھر بھر گیا۔ 2 سرافیم فرشتے اُس کے
اوپر کھڑے تھے۔ ہر ایک کے چھ پَر تھے۔ دو سے وہ اپنے
منہ کو اور دو سے اپنے پاؤں کو ڈھانپ لیتے تھے جبکہ دو سے
وہ اُڑتے تھے۔ 3 بلند آواز سے وہ ایک دوسرے کو پکار
رہے تھے، ”قدوس، قدوس، قدوس ہے رب الافواج۔ تمام
دنیا اُس کے جلال سے معمور ہے۔“
4 اُن کی آوازوں سے دہلیزیں* ہل گئیں اور رب
کا گھر دھوئیں سے بھر گیا۔ 5 مَیں چلّا اُٹھا، ”مجھ پر افسوس،
مَیں برباد ہو گیا ہوں! کیونکہ گو میرے ہونٹ ناپاک ہیں،
اور جس قوم کے درمیان رہتا ہوں اُس کے ہونٹ بھی نجس
ہیں تو بھی مَیں نے اپنی آنکھوں سے بادشاہ رب الافواج کو
دیکھا ہے۔“
6 تب سرافیم فرشتوں میں سے ایک اُڑتا ہوا میرے
پاس آیا۔ اُس کے ہاتھ میں دمکتا کوئلہ تھا جو اُس نے چمٹے
سے قربان گاہ سے لیا تھا۔ 7 اِس سے اُس نے میرے منہ
کو چھو کر فرمایا، ”دیکھ، کوئلے نے تیرے ہونٹوں کو چھو دیا
ہے۔ اب تیرا قصور دُور ہو گیا، تیرے گناہ کا کفارہ دیا گیا
ہے۔“
8 پھر مَیں نے رب کی آواز سنی۔ اُس نے پوچھا،
”مَیں کس کو بھیجوں؟ کون ہماری طرف سے جائے؟“
مَیں بولا، ”مَیں حاضر ہوں۔ مجھے ہی بھیج دے۔“ 9 تب
رب نے فرمایا، ”جا، اِس قوم کو بتا، ’اپنے کانوں سے سنو مگر
کچھ نہ سمجھنا۔ اپنی آنکھوں سے دیکھو، مگر کچھ نہ جاننا!‘ 10 اِس
قوم کے دل کو بےحس کر دے، اُن کے کانوں اور آنکھوں
کو بند کر۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں، اپنے
کانوں سے سنیں، میری طرف رجوع کریں اور شفا
پائیں۔“
11 مَیں نے سوال کیا، ”اے رب، کب تک؟“
اُس نے جواب دیا، ”اُس وقت تک کہ ملک کے شہر
ویران و سنسان، اُس کے گھر غیرآباد اور اُس کے کھیت بنجر
نہ ہوں۔ 12 پہلے لازم ہے کہ رب لوگوں کو دُور دُور تک
بھگا دے، کہ پورا ملک تن تنہا اور بےکس رہ جائے۔ 13 اگر
قوم کا دسواں حصہ ملک میں باقی بھی رہے لیکن اُسے بھی جلا
دیا جائے گا۔ وہ کسی بلوط یا دیگر لمبے چوڑے درخت کی
طرح یوں کٹ جائے گا کہ مُڈھ ہی باقی رہے گا۔ تاہم یہ

*لفظی مطلب: دہلیزوں میں گھومنے والی دروازوں کی چولیں

مُڈھ ایک مقدّس بیج ہو گا جس سے نئے سرے سے زندگی
پھوٹ نکلے گی۔‘‘

## اللہ آخز کو تسلی دیتا ہے

7 جب آخز بن یوتام بن عُزیاہ، یہوداہ کا بادشاہ تھا تو
شام کا بادشاہ رضین اور اسرائیل کا بادشاہ فقح بن رملیاہ یروشلم
کے ساتھ لڑنے کے لئے نکلے۔ لیکن وہ شہر پر قبضہ کرنے
میں ناکام رہے۔ 2 جب داؤد کے شاہی گھرانے کو اطلاع
ملی کہ شام کی فوج نے افرائیم کے علاقے میں اپنی لشکرگاہ
لگائی ہے تو آخز بادشاہ اور اُس کی قوم لرز اُٹھے۔ اُن کے
دل آندھی کے جھونکوں سے ہلنے والے درختوں کی طرح
تھرتھرانے لگے۔

3 تب رب یسعیاہ سے ہم کلام ہوا، ’’اپنے بیٹے شیار
یاشوب* کو اپنے ساتھ لے کر آخز بادشاہ سے ملنے کے لئے
نکل جا۔ وہ اُس نالے کے سرے کے پاس رُکا ہوا ہے جو پانی
کو اوپر والے تالاب تک پہنچاتا ہے (یہ تالاب اُس راستے پر
ہے جو دھوبیوں کے گھاٹ تک لے جاتا ہے)۔ 4 اُسے بتا
کہ محتاط رہ کر سکون کا دامن مت چھوڑ۔ مت ڈر۔ تیرا دل
رضین، شام اور بن رملیاہ کا طیش دیکھ کر ہمت نہ ہارے۔ یہ
بس جلی ہوئی لکڑی کے دو بچے ہوئے ٹکڑے ہیں جو اب
تک کچھ دھواں چھوڑ رہے ہیں۔ 5 بے شک شام اور اسرائیل
کے بادشاہوں نے تیرے خلاف بُرے منصوبے باندھے
ہیں، اور وہ کہتے ہیں، 6 ’آؤ ہم یہوداہ پر حملہ کریں۔ ہم
وہاں دہشت پھیلا کر اُس پر فتح پائیں اور پھر طابئیل کے
بیٹے کو اُس کا بادشاہ بنائیں۔‘ 7 لیکن رب قادرِ مطلق فرماتا
ہے کہ اُن کا منصوبہ ناکام ہو جائے گا۔ بات نہیں بنے گی!
8 کیونکہ شام کا سر دمشق اور دمشق کا سر محض رضین ہے۔
جہاں تک ملکِ اسرائیل کا تعلق ہے، 65 سال کے اندر اندر
وہ چکنا چُور ہو جائے گا، اور قوم نیست و نابود ہو جائے گی۔
9 اسرائیل کا سر سامریہ اور سامریہ کا سر محض رملیاہ کا بیٹا
ہے۔

اگر ایمان میں قائم نہ رہو، تو خود قائم نہیں رہو گے۔‘‘

## رب آخز کو نشان دیتا ہے

10 رب آخز بادشاہ سے ایک بار پھر ہم کلام ہوا،
11 ’’اِس کی تصدیق کے لئے رب اپنے خدا سے کوئی الٰہی
نشان مانگ لے، خواہ آسمان پر ہو یا پاتال میں۔‘‘
12 لیکن آخز نے انکار کیا، ’’نہیں، مَیں نشان مانگ
کر رب کو نہیں آزماؤں گا۔‘‘
13 تب یسعیاہ نے کہا، ’’پھر میری بات سنو، اے
داؤد کے خاندان! کیا یہ کافی نہیں کہ تم انسان کو تھکا دو؟ کیا
لازم ہے کہ اللہ کو بھی تھکانے پر مُصر رہو؟ 14 چلو، پھر رب
اپنی ہی طرف سے تمہیں نشان دے گا۔ نشان یہ ہو گا کہ
کنواری اُمید سے ہو جائے گی۔ جب بیٹا پیدا ہو گا تو اُس
کا نام عمانوایل* رکھے گی۔ 15 جس وقت بچہ اِتنا بڑا ہو گا
کہ غلط کام رد کرنے اور اچھا کام چننے کا علم رکھے گا اُس
وقت سے بالائی اور شہد کھائے گا۔ 16 کیونکہ اِس سے
پہلے کہ لڑکا غلط کام رد کرنے اور اچھا کام چننے کا علم رکھے
وہ ملک ویران و سنسان ہو جائے گا جس کے دونوں
بادشاہوں سے تُو دہشت کھاتا ہے۔

## یہوداہ بھی تباہ ہو جائے گا

17 رب تجھے بھی تیرے آبائی خاندان اور قوم سمیت
بڑی مصیبت میں ڈالے گا۔ کیونکہ وہ اسور کے بادشاہ کو

*شیار یاشوب سے مراد ہے ’ایک بچا کھچا حصہ واپس آئے گا۔‘

*عمانوایل سے مراد ہے ’اللہ ہمارے ساتھ ہے۔‘

تمہارے خلاف بھیجے گا۔ اُس وقت تمہیں ایسے مشکل دنوں کا
سامنا کرنا پڑے گا کہ اسرائیل کے یہوداہ سے الگ ہو جانے
سے لے کر آج تک نہیں گزرے۔“
18 اُس دن رب سیٹی بجا کر دشمن کو بلائے گا۔ کچھ
مکھیوں کے غول کی طرح دریائے نیل کی دُوردراز شاخوں
سے آئیں گے، اور کچھ شہد کی مکھیوں کی طرح اسور سے
روانہ ہو کر ملک پر دھاوا بول دیں گے۔ 19 ہر جگہ وہ ٹک
جائیں گے، گہری گھاٹیوں اور چٹانوں کی دراڑوں میں، تمام
کانٹے دار جھاڑیوں میں اور ہر جوہڑ کے پاس۔ 20 اُس
دن قادرِ مطلق دریائے فرات کے پرلی طرف ایک اُسترا
کرائے پر لے کر تم پر چلائے گا۔ یعنی اسور کے بادشاہ کے
ذریعے وہ تمہارے سر اور ٹانگوں کو منڈوائے گا۔ ہاں، وہ
تمہاری داڑھی مونچھ کا بھی صفایا کرے گا۔
21 اُس دن جو آدمی ایک جوان گائے اور دو
بھیڑبکریاں رکھ سکے وہ خوش قسمت ہو گا۔ 22 تو بھی وہ اِتنا
دودھ دیں گی کہ وہ بالائی کھاتا رہے گا۔ ہاں، جو بھی ملک
میں باقی رہ گیا ہو گا وہ بالائی اور شہد کھائے گا۔
23 اُس دن جہاں جہاں حال میں انگور کے ہزار
پودے چاندی کے ہزار سِکوں کے لئے بِکتے ہیں وہاں
کانٹے دار جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے ہی اُگیں گے۔ 24 پورا
ملک کانٹے دار جھاڑیوں اور اونٹ کٹاروں کے سبب سے
اِتنا جنگلی ہو گا کہ لوگ تیر اور کمان لے کر اُس میں شکار
کھیلنے کے لئے جائیں گے۔ 25 جن بلندیوں پر اِس وقت
کھیتی باڑی کی جاتی ہے وہاں لوگ کانٹے دار پودوں اور
اونٹ کٹاروں کی وجہ سے جا نہیں سکیں گے۔ گائے بیل
اُن پر چریں گے، اور بھیڑبکریاں سب کچھ پاؤں تلے
روندیں گی۔

## ’جلد ہی لُوٹ کھسوٹ‘

**8** رب مجھ سے ہم کلام ہوا، ”ایک بڑا تختہ لے کر اُس پر
صاف الفاظ میں لکھ دے، ’جلد ہی لُوٹ کھسوٹ، سرعت
سے غارت گری‘۔“ 2 مَیں نے اُوریاہ امام اور زکریاہ بن
یبرکیاہ کی موجودگی میں ایسا ہی لکھ دیا، کیونکہ دونوں معتبر گواہ
تھے۔
3 اُس وقت جب مَیں اپنی بیوی نبیہ کے پاس گیا تو
وہ اُمید سے ہوئی۔ بیٹا پیدا ہوا، اور رب نے مجھے حکم دیا،
”اِس کا نام ’جلد ہی لُوٹ کھسوٹ، سرعت سے غارت گری‘
رکھ۔ 4 کیونکہ اِس سے پہلے کہ لڑکا ’ابو‘ یا ’امی‘ کہہ سکے
دمشق کی دولت اور سامریہ کا مال و اسباب چھین لیا گیا ہو گا،
اسور کے بادشاہ نے سب کچھ لُوٹ لیا ہو گا۔“

## شِلوخ کا پانی رد کرنے کا بُرا انجام

5 ایک بار پھر رب مجھ سے ہم کلام ہوا، 6 ”یہ لوگ
یروشلم میں آرام سے بہنے والے شِلوخ نالے کا پانی مسترد
کر کے رضین اور فقح بن رملیاہ سے خوش ہیں۔ 7 اِس لئے
رب اُن پر دریائے فرات کا زبردست سیلاب لائے گا،
اسور کا بادشاہ اپنی تمام شان و شوکت کے ساتھ اُن پر ٹوٹ
پڑے گا۔ اُس کی تمام دریائی شاخیں اپنے کناروں سے نکل
کر 8 سیلاب کی صورت میں یہوداہ پر سے گزریں گی۔
اے عمانوایل، پانی پرندے کی طرح اپنے پَروں کو پھیلا کر
تیرے پورے ملک کو ڈھانپ لے گا، اور لوگ گلے تک
اُس میں ڈوب جائیں گے۔“
9 اے قومو، بے شک جنگ کے نعرے لگاؤ۔ تم پھر
بھی چکنا چُور ہو جاؤ گی۔ اے دُوردراز ممالک کے تمام باشندو،
دھیان دو! بے شک جنگ کے لئے تیاریاں کرو۔ تم پھر بھی
پاش پاش ہو جاؤ گے۔ کیونکہ جنگ کے لئے تیاریاں کرنے

کے باوجود بھی تمہیں کچلا جائے گا۔ 10 جو بھی منصوبہ تم
باندھو، بات نہیں بنے گی۔ آپس میں جو بھی فیصلہ کرو، تم
ناکام ہو جاؤ گے، کیونکہ اللہ ہمارے ساتھ ہے*۔

## رب نبی کو قوم کے بارے میں آگاہ کرتا ہے

11 جس وقت رب نے مجھے مضبوطی سے پکڑ لیا اُس
وقت اُس نے مجھے اِس قوم کی راہوں پر چلنے سے خبردار کیا۔
اُس نے فرمایا، 12 ”ہر بات کو سازش مت سمجھنا جو یہ قوم
سازش سمجھتی ہے۔ جس سے یہ لوگ ڈرتے ہیں اُس سے نہ
ڈرنا، نہ دہشت کھانا 13 بلکہ رب الافواج سے ڈرو۔ اُسی سے
دہشت کھاؤ اور اُسی کو قدوس مانو۔ 14 تب وہ اسرائیل اور
یہوداہ کا مقدِس ہو گا، ایک ایسا پتھر جو ٹھوکر کا باعث بنے گا،
ایک چٹان جو ٹھیس لگنے کا سبب ہو گی۔ یروشلم کے
باشندے اُس کے پھندے اور جال میں اُلجھ جائیں گے۔
15 اُن میں سے بہت سارے ٹھوکر کھائیں گے۔ وہ گر کر
پاش پاش ہو جائیں گے اور پھندے میں پھنس کر پکڑے
جائیں گے۔“

## رب کا کلام شاگردوں کے حوالے کرنا ہے

16 مجھے مکاشفے کو لفافے میں ڈال کر محفوظ رکھنا ہے،
اپنے شاگردوں کے درمیان ہی اللہ کی ہدایت پر مہر لگانی
ہے۔ 17 مَیں خود رب کے انتظار میں رہوں گا جس نے
اپنے چہرے کو یعقوب کے گھرانے سے چھپا لیا ہے۔ اُسی
سے مَیں اُمید رکھوں گا۔
18 اب مَیں حاضر ہوں، مَیں اور وہ بچے جو اللہ
نے مجھے دیئے ہیں، ہم اسرائیل میں الٰہی اور معجزانہ نشان
ہیں جن سے رب الافواج جو کوہِ صیون پر سکونت کرتا ہے
لوگوں کو آگاہ کر رہا ہے۔
19 لوگ تمہیں مشورہ دیتے ہیں، ”جاؤ، مُردوں
سے رابطہ کرنے والوں اور قسمت کا حال بتانے والوں سے
پتا کرو، اُن سے جو باریک آوازیں نکالتے اور بڑبڑاتے
ہوئے جواب دیتے ہیں۔“ لیکن اُن سے کہو، ”کیا مناسب
نہیں کہ قوم اپنے خدا سے مشورہ کرے؟ ہم زندوں کی
خاطر مُردوں سے بات کیوں کریں؟“
20 اللہ کی ہدایت اور مکاشفہ کی طرف رجوع کرو!
جو انکار کرے اُس پر صبح کی روشنی کبھی نہیں چمکے گی۔ 21 ایسے
لوگ مایوس اور فاقہ کش حالت میں ملک میں مارے مارے
پھریں گے۔ اور جب بھوکوں مرنے کو ہوں گے تو جھنجھلا کر
اپنے بادشاہ اور اپنے خدا پر لعنت کریں گے۔ وہ اوپر آسمان
22 اور نیچے زمین کی طرف دیکھیں گے، لیکن جہاں بھی نظر
پڑے وہاں مصیبت، اندھیرا اور ہولناک تاریکی ہی دکھائی
دے گی۔ اُنہیں تاریکی ہی تاریکی میں ڈال دیا جائے گا۔

## آنے والے مسیح کی روشنی

9 لیکن مصیبت زدہ تاریکی میں نہیں رہیں گے۔ گو پہلے
زبولون کا علاقہ اور نفتالی کا علاقہ پست ہوا ہے، لیکن آئندہ
جھیل کے ساتھ کا راستہ، دریائے یردن کے پار، غیریہودیوں
کا گلیل سرفراز ہو گا۔
2 اندھیرے میں چلنے والی قوم نے ایک تیز روشنی
دیکھی، موت کے سائے میں ڈوبے ہوئے ملک کے
باشندوں پر روشنی چمکی۔ 3 تُو نے قوم کو بڑھا کر اُسے بڑی
خوشی دلائی ہے۔ تیرے حضور وہ یوں خوشی مناتے ہیں جس
طرح فصل کاٹتے اور لُوٹ کا مال بانٹتے وقت منائی جاتی ہے۔
4 تُو نے اپنی قوم کو اُس دن کی طرح چھٹکارا دیا جب تُو
نے مِدیان کو شکست دی تھی۔ اُسے دبانے والا جوا ٹوٹ

*عبرانی میں 'عمانوایل' لکھا ہے، دیکھئے 14:7 کا فٹ نوٹ۔

گیا، اور اُس پر ظلم کرنے والے کی لاٹھی ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی
ہے۔ 5 زمین پر زور سے مارے گئے فوجی جوتے اور خون
میں لت پت فوجی وردیاں سب حوالۂ آتش ہو کر بھسم ہو
جائیں گی۔
6 کیونکہ ہمارے ہاں بچہ پیدا ہوا، ہمیں بیٹا بخشا گیا
ہے۔ اُس کے کندھوں پر حکومت کا اختیار ٹھہرا رہے گا۔
وہ انوکھا مشیر، قوی خدا، ابدی باپ اور صلح سلامتی کا شہزادہ
کہلائے گا۔ 7 اُس کی حکومت زور پکڑتی جائے گی، اور
امن و امان کی انتہا نہیں ہو گی۔ وہ داؤد کے تخت پر بیٹھ کر
اُس کی سلطنت پر حکومت کرے گا، وہ اُسے عدل و انصاف
سے مضبوط کر کے اب سے ابد تک قائم رکھے گا۔ رب الافواج
کی غیرت ہی اِسے انجام دے گی۔

### رب کا غضب نازل ہو گا

8 رب نے یعقوب کے خلاف پیغام بھیجا، اور وہ
اسرائیل پر نازل ہو گیا ہے۔ 9 اسرائیل اور سامریہ کے
تمام باشندے اِسے جلد ہی جان جائیں گے، حالانکہ وہ
اِس وقت بڑی شیخی مار کر کہتے ہیں، 10 ”بے شک ہماری
اینٹوں کی دیواریں گر گئی ہیں، لیکن ہم اُنہیں تراشے ہوئے
پتھروں سے دوبارہ تعمیر کر لیں گے۔ بے شک ہمارے انجیر توت
کے درخت کٹ گئے ہیں، لیکن کوئی بات نہیں، ہم اُن کی
جگہ دیودار کے درخت لگا لیں گے۔“ 11 لیکن رب اسرائیل
کے دشمن رضین کو تقویت دے کر اُس کے خلاف بھیجے گا بلکہ
اسرائیل کے تمام دشمنوں کو اُس پر حملہ کرنے کے لئے
ابھارے گا۔ 12 شام کے فوجی مشرق سے اور فلستی مغرب
سے منہ پھاڑ کر اسرائیل کو ہڑپ کر لیں گے۔ تاہم رب کا
غضب ٹھنڈا نہیں ہو گا بلکہ اُس کا ہاتھ مارنے کے لئے اُٹھا
ہی رہے گا۔

13 کیونکہ اِس کے باوجود بھی لوگ سزا دینے والے
کے پاس واپس نہیں آئیں گے اور رب الافواج کے طالب
نہیں ہوں گے۔ 14 نتیجے میں رب ایک ہی دن میں اسرائیل
کا نہ صرف سر بلکہ اُس کی دُم بھی کاٹے گا، نہ صرف کھجور کی
شاندار شاخ بلکہ معمولی سا سرکنڈا بھی توڑے گا۔ 15 بزرگ
اور اثر و رسوخ والے اسرائیل کا سر ہیں جبکہ جھوٹی تعلیم دینے
والے نبی اُس کی دُم ہیں۔ 16 کیونکہ قوم کے راہنما لوگوں
کو غلط راہ پر لے گئے ہیں، اور جن کی راہنمائی وہ کر رہے
ہیں اُن کے دماغ میں فتور آ گیا ہے۔ 17 اِس لئے رب
نہ قوم کے جوانوں سے خوش ہو گا، نہ یتیموں اور بیواؤں پر
رحم کرے گا۔ کیونکہ سب کے سب بے دین اور شریر ہیں،
ہر منہ کفر بکتا ہے۔ تاہم رب کا غضب ٹھنڈا نہیں ہو گا بلکہ
اُس کا ہاتھ مارنے کے لئے اُٹھا ہی رہے گا۔
18 کیونکہ اُن کی بے دینی کی بھڑکتی ہوئی آگ
کانٹے دار جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے بھسم کر دیتی ہے، بلکہ
گنجان جنگل بھی اُس کی زد میں آ کر دھوئیں کے کالے
بادل چھوڑتا ہے۔ 19 رب الافواج کے غضب سے ملک
جھلس جائے گا اور اُس کے باشندے آگ کا لقمہ بن
جائیں گے۔ یہاں تک کہ کوئی بھی اپنے بھائی پر ترس نہیں
کھائے گا۔ 20 اور گو ہر ایک دائیں طرف مڑ کر سب کچھ
ہڑپ کر جائے تو بھی بھوکا رہے گا، گو بائیں طرف رخ کر
کے سب کچھ نگل جائے تو بھی سیر نہیں ہو گا۔ ہر ایک اپنے
پڑوسی کو کھائے گا، 21 منسّی افرائیم کو اور افرائیم منسّی کو۔
اور دونوں مل کر یہوداہ پر حملہ کریں گے۔ تاہم رب کا
غضب ٹھنڈا نہیں ہو گا بلکہ اُس کا ہاتھ مارنے کے لئے اُٹھا
ہی رہے گا۔

**10** تم پر افسوس جو غلط قوانین صادر کرتے اور ظالم فتوے
دیتے ہو 2 تاکہ غریبوں کا حق مارو اور مظلوموں کے حقوق

پامال کرو۔ بیوائیں تمہارا شکار ہوتی ہیں، اور تم یتیموں کو
لُوٹ لیتے ہو۔ **3** لیکن عدالت کے دن تم کیا کرو گے،
جب دُور دُور سے زبردست طوفان تم پر آن پڑے گا تو تم
مدد کے لئے کس کے پاس بھاگو گے اور اپنا مال و دولت
کہاں محفوظ رکھ چھوڑو گے؟ **4** جو جھک کر قیدی نہ بنے وہ
گر کر ہلاک ہو جائے گا۔ تاہم رب کا غضب ٹھنڈا نہیں ہو گا
بلکہ اُس کا ہاتھ مارنے کے لئے اُٹھا ہی رہے گا۔

## اسور کی بھی عدالت ہو گی

**5** اسور پر افسوس جو میرے غضب کا آلہ ہے، جس
کے ہاتھ میں میرے قہر کی لاٹھی ہے۔ **6** مَیں اُسے ایک
بے دین قوم کے خلاف بھیج رہا ہوں، ایک قوم کے خلاف
جو مجھے غصہ دلاتی ہے۔ مَیں نے اسور کو حکم دیا ہے کہ اُسے
لُوٹ کر گلی کی کیچڑ کی طرح پامال کر۔
**7** لیکن اُس کا اپنا ارادہ فرق ہے۔ وہ ایسی سوچ
نہیں رکھتا بلکہ سب کچھ تباہ کرنے پر تُلا ہوا ہے، بہت
قوموں کو نیست و نابود کرنے پر آمادہ ہے۔ **8** وہ فخر کرتا
ہے، ”میرے تمام افسر تو بادشاہ ہیں۔ **9** پھر ہماری فتوحات
پر غور کرو۔ کرکمیس، کلنو، ارفاد، حمات، دمشق اور سامریہ
جیسے تمام شہر یکے بعد دیگرے میرے قبضے میں آ گئے ہیں۔
**10** مَیں نے کئی سلطنتوں پر قابو پا لیا ہے جن کے بت یروشلم
اور سامریہ کے بتوں سے کہیں بہتر تھے۔ **11** سامریہ اور
اُس کے بتوں کو مَیں برباد کر چکا ہوں، اور اب مَیں یروشلم
اور اُس کے بتوں کے ساتھ بھی ایسا ہی کروں گا!“
**12** لیکن کوہِ صیون پر اور یروشلم میں اپنے تمام
مقاصد پورے کرنے کے بعد رب فرمائے گا، ”مَیں شاہِ اسور
کو بھی سزا دوں گا، کیونکہ اُس کے مغرور دل سے کتنا بُرا کام
اُبھر آیا ہے، اور اُس کی آنکھیں کتنے غرور سے دیکھتی ہیں۔
**13** وہ شیخی مار کر کہتا ہے، ’مَیں نے اپنے ہی زورِ بازو اور
حکمت سے یہ سب کچھ کر لیا ہے، کیونکہ مَیں سمجھ دار ہوں۔
مَیں نے قوموں کی حدود ختم کر کے اُن کے خزانوں کو لُوٹ
لیا اور زبردست سانڈ کی طرح اُن کے بادشاہوں کو مار مار
کر خاک میں ملا دیا ہے۔ **14** جس طرح کوئی اپنا ہاتھ
گھونسلے میں ڈال کر انڈے نکال لیتا ہے اُسی طرح مَیں
نے قوموں کی دولت چھین لی ہے۔ عام آدمی پرندوں کو بھگا
کر اُن کے چھوڑے ہوئے انڈے اکٹھے کر لیتا ہے جبکہ
مَیں نے یہی سلوک دنیا کے تمام ممالک کے ساتھ کیا۔
جب مَیں اُنہیں اپنے قبضے میں لایا تو ایک نے بھی اپنے
پَروں کو پھڑ پھڑانے یا چونچ کھول کر چیں چیں کرنے کی
جرأت نہ کی۔‘“
**15** لیکن کیا کلہاڑی اُس کے سامنے شیخی بگھارتی جو
اُسے چلاتا ہے؟ کیا آری اُس کے سامنے اپنے آپ پر فخر
کرتی جو اُسے استعمال کرتا ہے؟ یہ اُتنا ہی ناممکن ہے جتنا
یہ کہ لاٹھی پکڑنے والے کو گھمائے یا ڈنڈا آدمی کو اُٹھائے۔
**16** چنانچہ قادرِ مطلق رب الافواج اسور کے موٹے تازے
فوجیوں میں ایک مرض پھیلا دے گا جو اُن کے جسموں کو
رفتہ رفتہ ضائع کرے گا۔ اسور کی شان و شوکت کے نیچے
ایک بھڑکتی ہوئی آگ لگائی جائے گی۔ **17** اُس وقت اسرائیل
کا نور آگ اور اسرائیل کا قدوس شعلہ بن کر اسور کی کانٹے دار
جھاڑیوں اور اونٹ کٹاروں کو ایک ہی دن میں بھسم کر دے گا۔
**18** وہ اُس کے شاندار جنگلوں اور باغوں کو مکمل طور پر تباہ
کر دے گا، اور وہ مریض کی طرح گھل گھل کر زائل ہو
جائیں گے۔ **19** جنگلوں کے اِتنے کم درخت بچیں گے کہ
بچہ بھی اُنہیں گن کر کتاب میں درج کر سکے گا۔

### اسرائیل کا چھوٹا سا حصہ بچ جائے گا

20 اُس دن سے اسرائیل کا بقیہ یعنی یعقوب کے
گھرانے کا بچا کھچا حصہ اُس پر مزید انحصار نہیں کرے گا جو
اُسے مارتا رہا تھا، بلکہ وہ پوری وفاداری سے اسرائیل کے
قدوس، رب پر بھروسا رکھے گا۔ 21 بقیہ واپس آئے گا،
یعقوب کا بچا کھچا حصہ قوی خدا کے حضور لَوٹ آئے گا۔
22 اے اسرائیل، گو تُو ساحل پر کی ریت جیسا بے شمار
کیوں نہ ہو توبھی صرف ایک بچا ہوا حصہ واپس آئے گا۔
تیرے برباد ہونے کا فیصلہ ہو چکا ہے، اور انصاف کا
سیلاب ملک پر آنے والا ہے۔ 23 کیونکہ اِس کا اٹل فیصلہ
ہو چکا ہے کہ قادرِ مطلق رب الافواج پورے ملک پر ہلاکت
لانے کو ہے۔
24 اِس لئے قادرِ مطلق رب الافواج فرماتا ہے،
”اے صیون میں بسنے والی میری قوم، اسور سے مت ڈرنا
جو لاٹھی سے تجھے مارتا ہے اور تیرے خلاف لاٹھی یوں اُٹھاتا
ہے جس طرح پہلے مصر کیا کرتا تھا۔ 25 میرا تجھ پر غصہ جلد
ہی ٹھنڈا ہو جائے گا اور میرا غضب اسوریوں پر نازل ہو کر
اُنہیں ختم کرے گا۔“ 26 جس طرح رب الافواج نے
مِدیانیوں کو مارا جب جدعون نے عوریب کی چٹان پر اُنہیں
شکست دی اُسی طرح وہ اسوریوں کو بھی کوڑے سے مارے گا۔
اور جس طرح رب نے اپنی لاٹھی موسیٰ کے ذریعے سمندر
کے اوپر اُٹھائی اور نتیجے میں مصر کی فوج اُس میں ڈوب گئی
بالکل اُسی طرح وہ اسوریوں کے ساتھ بھی کرے گا۔ 27 اُس
دن اسور کا بوجھ تیرے کندھوں پر سے اُتر جائے گا، اور اُس
کا جوا تیری گردن پر سے دُور ہو کر ٹوٹ جائے گا۔

### یروشلم کی طرف فاتح کی ترقی

فاتح نے یشیمون کی طرف سے چڑھ کر 28 عیات
پر حملہ کیا ہے۔ اُس نے مجرون میں سے گزر کر مِکماس میں
اپنا لشکری سامان چھوڑ رکھا ہے۔ 29 درے کو پار کر کے وہ
کہتے ہیں، ”آج ہم رات کو جبع میں گزاریں گے۔“ رامہ
تھرتھرا رہا اور ساؤل کا شہر جِبعہ بھاگ گیا ہے۔ 30 اے
جلّیم بیٹی، زور سے چیخیں مار! اے لیسہ، دھیان دے! اے
عنتوت، اُسے جواب دے! 31 مدمینہ فرار ہو گیا اور جیبیم
کے باشندوں نے دوسری جگہوں میں پناہ لی ہے۔ 32 آج
ہی فاتح نوب کے پاس رُک کر صیون بیٹی کے پہاڑ یعنی کوہِ
یروشلم کے اوپر ہاتھ ہلائے گا*۔
33 دیکھو، قادرِ مطلق رب الافواج بڑے زور سے
شاخوں کو توڑنے والا ہے۔ تب اونچے اونچے درخت کٹ
کر گر جائیں گے، اور جو سرفراز ہیں اُنہیں خاک میں ملایا
جائے گا۔ 34 وہ کلہاڑی لے کر گھنے جنگل کو کاٹ ڈالے گا
بلکہ لبنان بھی زورآور کے ہاتھوں گر جائے گا۔

### مسیح کی پُرامن سلطنت

**11** یسّی** کے مُڈھ میں سے کونپل پھوٹ نکلے گی، اور
اُس کی بچی ہوئی جڑوں سے شاخ نکل کر پھل لائے گی۔
2 رب کا روح اُس پر ٹھہرے گا یعنی حکمت اور سمجھ کا روح،
مشورت اور قوت کا روح، عرفان اور رب کے خوف کا
روح۔ 3 رب کا خوف اُسے عزیز ہو گا۔ نہ وہ دکھاوے کی بنا
پر فیصلہ کرے گا، نہ سنی سنائی باتوں کی بنا پر فتویٰ دے گا 4 بلکہ
انصاف سے بے بسوں کی عدالت کرے گا اور غیرجانب داری
سے ملک کے مصیبت زدوں کا فیصلہ کرے گا۔ اپنے کلام کی
لاٹھی سے وہ زمین کو مارے گا اور اپنے منہ کی پھونک سے

*ایک اور ممکنہ ترجمہ: آج ہی فاتح نوب کے پاس رُک کر کوہِ یروشلم کے اوپر ہاتھ ہلائے گا تاکہ اُسے بڑا بنائے۔

**’یسّی‘ سے مراد حضرت داؤد کی نسل ہے (یسّی حضرت داؤد کا باپ تھا)۔

بے دین کو ہلاک کرے گا۔ 5 وہ راست بازی کے پٹکے اور
وفاداری کے زیرِجامے سے ملبس رہے گا۔
6 بھیڑیا اُس وقت بھیڑ کے بچے کے پاس ٹھہرے گا،
اور چیتا بھیڑ کے بچے کے پاس آرام کرے گا۔ بچھڑا، جوان
شیرببر اور موٹا تازہ بیل مل کر رہیں گے، اور چھوٹا لڑکا
اُنہیں ہانک کر سنبھالے گا۔ 7 گائے ریچھ کے ساتھ
چرے گی، اور اُن کے بچے ایک دوسرے کے ساتھ آرام
کریں گے۔ شیرببر بیل کی طرح بھوسا کھائے گا۔ 8 شیرخوار
بچہ ناگ کی بانبی کے قریب کھیلے گا، اور جوان بچہ اپنا ہاتھ
زہریلے سانپ کے بل میں ڈالے گا۔
9 میرے تمام مقدّس پہاڑ پر نہ غلط اور نہ تباہ کن کام
کیا جائے گا۔ کیونکہ ملک رب کے عرفان سے یوں معمور
ہو گا جس طرح سمندر پانی سے بھرا رہتا ہے۔ 10 اُس دن
یسّی* کی جڑ سے پھوٹی ہوئی کونپل اُمتوں کے لئے جھنڈا
ہو گا۔ قومیں اُس کی طالب ہوں گی، اور اُس کی سکونت گاہ
جلالی ہو گی۔

### رب اپنی قوم کو واپس لائے گا

11 اُس دن رب ایک بار پھر اپنا ہاتھ بڑھائے گا
تاکہ اپنی قوم کا وہ بچا کھچا حصہ دوبارہ حاصل کرے جو اسور،
شمالی اور جنوبی مصر، ایتھوپیا، عیلام، بابل، حمات اور ساحلی
علاقوں میں منتشر ہو گا۔ 12 وہ قوموں کے لئے جھنڈا گاڑ
کر اسرائیل کے جلاوطنوں کو اکٹھا کرے گا۔ ہاں، وہ یہوداہ
کے بکھرے افراد کو دنیا کے چاروں کونوں سے لا کر جمع
کرے گا۔ 13 تب اسرائیل کا حسد ختم ہو جائے گا، اور
یہوداہ کے دشمن نیست و نابود ہو جائیں گے۔ نہ اسرائیل یہوداہ
سے حسد کرے گا، نہ یہوداہ اسرائیل سے دشمنی رکھے گا۔
14 پھر دونوں مغرب میں فلستی ملک پر جھپٹ پڑیں گے
اور مل کر مشرق کے باشندوں کو لُوٹ لیں گے۔ ادوم اور
موآب اُن کے قبضے میں آئیں گے، اور عمون اُن کے تابع
ہو جائے گا۔ 15 رب بحرِ قلزم کو خشک کرے گا اور ساتھ
ساتھ دریائے فرات کے اوپر ہاتھ ہلا کر اُس پر زوردار ہَوا
چلائے گا۔ تب دریا سات ایسی نہروں میں بٹ جائے گا
جو پیدل ہی پار کی جا سکیں گی۔ 16 ایک ایسا راستہ بنے گا
جو رب کے بچے ہوئے افراد کو اسور سے اسرائیل تک
پہنچائے گا، بالکل اُس راستے کی طرح جس نے اسرائیلیوں
کو مصر سے نکلتے وقت اسرائیل تک پہنچایا تھا۔

### بچے ہوؤں کی حمد و ثنا

**12** اُس دن تم گیت گاؤ گے،
”اے رب، مَیں تیری ستائش کروں گا! یقیناً تُو مجھ
سے ناراض تھا، لیکن اب تیرا غضب مجھ پر سے دُور ہو
جائے اور تُو مجھے تسلی دے۔
2 اللہ میری نجات ہے۔ اُس پر بھروسا رکھ کر مَیں
دہشت نہیں کھاؤں گا۔ کیونکہ رب خدا میری قوت اور میرا
گیت ہے، وہ میری نجات بن گیا ہے۔“

3 تم شادمانی سے نجات کے چشموں سے پانی بھرو گے۔
4 اُس دن تم کہو گے، ”رب کی ستائش کرو! اُس کا
نام لے کر اُسے پکارو! جو کچھ اُس نے کیا ہے دنیا کو بتاؤ،
اُس کے نام کی عظمت کا اعلان کرو۔
5 رب کی تمجید کا گیت گاؤ، کیونکہ اُس نے زبردست
کام کیا ہے، اور اِس کا علم پوری دنیا تک پہنچے۔
6 اے یروشلم کی رہنے والی، شادیانہ بجا کر خوشی کے
نعرے لگا! کیونکہ اسرائیل کا قدوس عظیم ہے، اور وہ تیرے

*'یسّی' سے مراد حضرت داؤد کی نسل ہے (یسّی حضرت داؤد کا باپ تھا)۔

درمیان ہی سکونت کرتا ہے۔

## بابل کے خلاف اعلان

13 درجِ ذیل بابل کے بارے میں وہ اعلان ہے جو
یسعیاہ بن آموص نے رویا میں دیکھا۔

2 ننگے پہاڑ پر جھنڈا گاڑ دو۔ اُنہیں بلند آواز دو،
ہاتھ ہلا کر اُنہیں شرفا کے دروازوں میں داخل ہونے کا حکم
دو۔ 3 مَیں نے اپنے مقدّسین کو کام پر لگا دیا ہے، مَیں
نے اپنے سورماؤں کو جو میری عظمت کی خوشی مناتے ہیں بلا
لیا ہے تاکہ میرے غضب کا آلۂ کار بنیں۔

4 سنو! پہاڑوں پر بڑے ہجوم کا شور مچ رہا ہے۔
سنو! متعدد ممالک اور جمع ہونے والی قوموں کا غل غپاڑا
سنائی دے رہا ہے۔ رب الافواج جنگ کے لئے فوج جمع
کر رہا ہے۔ 5 اُس کے فوجی دُوردراز علاقوں بلکہ آسمان کی
انتہا سے آ رہے ہیں۔ کیونکہ رب اپنے غضب کے آلات
کے ساتھ آ رہا ہے تاکہ تمام ملک کو برباد کر دے۔

6 واویلا کرو، کیونکہ رب کا دن قریب ہی ہے، وہ
دن جب قادرِ مطلق کی طرف سے تباہی مچے گی۔ 7 تب
تمام ہاتھ بےحس و حرکت ہو جائیں گے، اور ہر ایک کا دل
ہمت ہار دے گا۔ 8 دہشت اُن پر چھا جائے گی، اور وہ
جاں کنی اور دردِ زہ کی سی گرفت میں آ کر جنم دینے والی عورت
کی طرح تڑپیں گے۔ ایک دوسرے کو ڈر کے مارے گھور
گھور کر اُن کے چہرے آگ کی طرح تمتما رہے ہوں گے۔

9 دیکھو، رب کا بےرحم دن آ رہا ہے جب اُس کا قہر
اور شدید غضب نازل ہو گا۔ اُس وقت ملک تباہ ہو جائے گا
اور گناہ گار کو اُس میں سے مٹا دیا جائے گا۔ 10 آسمان
کے ستارے اور اُن کے جھرمٹ نہیں چمکیں گے، سورج
طلوع ہوتے وقت تاریک ہی رہے گا، اور چاند کی روشنی ختم
ہو گی۔

11 مَیں دنیا کو اُس کی بدکاری کا اجر اور بےدینوں
کو اُن کے گناہوں کی سزا دوں گا، مَیں شوخوں کا گھمنڈ ختم
کر دوں گا اور ظالموں کا غرور خاک میں ملا دوں گا۔ 12 لوگ
خالص سونے سے کہیں زیادہ نایاب ہوں گے، انسان اوفیر
کے قیمتی سونے کی نسبت کہیں زیادہ کم یاب ہو گا۔

13 کیونکہ آسمان رب الافواج کے قہر کے سامنے
کانپ اُٹھے گا، اُس کے شدید غضب کے نازل ہونے پر
زمین لرز کر اپنی جگہ سے کھسک جائے گی۔ 14 بابل کے
تمام باشندے شکاری کے سامنے دوڑنے والے غزال اور
چرواہے سے محروم بھیڑبکریوں کی طرح اِدھر اُدھر بھاگ کر
اپنے ملک اور اپنی قوم میں واپس آنے کی کوشش کریں گے۔
15 جو بھی دشمن کے قابو میں آئے گا اُسے چھیدا جائے گا،
جسے بھی پکڑا جائے گا اُسے تلوار سے مارا جائے گا۔ 16 اُن
کے دیکھتے دیکھتے دشمن اُن کے بچوں کو زمین پر پٹخ دے گا
اور اُن کے گھروں کو لُوٹ کر اُن کی عورتوں کی عصمت دری
کرے گا۔

17 مَیں مادیوں کو اُن پر چڑھا لاؤں گا، ایسے لوگوں
کو جنہیں رشوت سے نہیں آزمایا جا سکتا، جو سونے چاندی
کی پروا ہی نہیں کرتے۔ 18 اُن کے تیر نوجوانوں کو مار
دیں گے۔ نہ وہ شیرخواروں پر ترس کھائیں گے، نہ بچوں پر
رحم کریں گے۔

## بابل جنگلی جانوروں کا گھر بن جائے گا

19 اللہ بابل کو جو تمام ممالک کا تاج اور بابلیوں کا
خاص فخر ہے رُوئے زمین پر سے مٹا ڈالے گا۔ اُس دن وہ
سدوم اور عمورہ کی طرح تباہ ہو جائے گا۔ 20 آئندہ اُسے
کبھی دوبارہ بسایا نہیں جائے گا، نسل در نسل وہ ویران ہی

رہے گا۔ نہ بدُو اپنا تنبو وہاں لگائے گا، اور نہ گلہ بان اپنے
ریوڑ اُس میں ٹھہرائے گا۔ 21 صرف ریگستان کے جانور
کھنڈرات میں جا بسیں گے۔ شہر کے گھر اُن کی آوازوں
سے گونج اُٹھیں گے، عقابی اُلّو وہاں ٹھہریں گے، اور بکرا نما
جِن اُس میں رقص کریں گے۔ 22 جنگلی کتے اُس کے محلوں
میں روئیں گے، اور گیدڑ عیش و عشرت کے قصروں میں اپنی
درد بھری آوازیں نکالیں گے۔ بابل کا خاتمہ قریب ہی ہے،
اب دیر نہیں لگے گی۔

### اسرائیلی واپس آئیں گے

**14** کیونکہ رب یعقوب پر ترس کھائے گا، وہ دوبارہ اسرائیلیوں
کو چن کر اُنہیں اُن کے اپنے ملک میں بسا دے گا۔ پردیسی
بھی اُن کے ساتھ مل جائیں گے، وہ یعقوب کے گھرانے
سے منسلک ہو جائیں گے۔ 2 دیگر قومیں اسرائیلیوں کو لے
کر اُن کے وطن میں واپس پہنچا دیں گی۔ تب اسرائیل کا
گھرانا اِن پردیسیوں کو ورثے میں پائے گا، اور یہ رب
کے ملک میں اُن کے نوکر نوکرانیاں بن کر اُن کی خدمت
کریں گے۔ جنہوں نے اُنہیں جلاوطن کیا تھا اُنہی کو وہ
جلاوطن کئے رکھیں گے، جنہوں نے اُن پر ظلم کیا تھا اُنہی پر
وہ حکومت کریں گے۔ 3 جس دن رب تجھے مصیبت، بےچینی
اور ظالمانہ غلامی سے آرام دے گا 4 اُس دن تُو بابل کے
بادشاہ پر طنز کا گیت گائے گا،

### بابل پر طنز کا گیت

”یہ کیسی بات ہے؟ ظالم نیست و نابود اور اُس کے
حملے ختم ہو گئے ہیں۔ 5 رب نے بےدینوں کی لاٹھی توڑ کر
حکمرانوں کا وہ شاہی عصا ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے 6 جو طیش
میں آ کر قوموں کو مسلسل مارتا رہا اور غصے سے اُن پر
حکومت کرتا، بےرحمی سے اُن کے پیچھے پڑا رہا۔ 7 اب
پوری دنیا کو آرام و سکون حاصل ہوا ہے، اب ہر طرف خوشی
کے نعرے سنائی دے رہے ہیں۔ 8 جونیپر کے درخت اور
لبنان کے دیودار بھی تیرے انجام پر خوش ہو کر کہتے ہیں،
’شکر ہے! جب سے تُو گرا دیا گیا کوئی یہاں چڑھ کر ہمیں
کاٹنے نہیں آتا۔‘

9 پاتال تیرے اُترنے کے باعث ہل گیا ہے۔
تیرے انتظار میں وہ مُردہ روحوں کو حرکت میں لا رہا ہے۔
وہاں دنیا کے تمام رئیس اور اقوام کے تمام بادشاہ اپنے
تختوں سے کھڑے ہو کر تیرا استقبال کریں گے۔ 10 سب
مل کر تجھ سے کہیں گے، ’اب تُو بھی ہم جیسا کمزور ہو گیا ہے،
تُو بھی ہمارے برابر ہو گیا ہے!‘ 11 تیری تمام شان و شوکت
پاتال میں اُتر گئی ہے، تیرے ستار خاموش ہو گئے ہیں۔
اب کیڑے تیرا گدّا اور کیچوے تیرا کمبل ہوں گے۔

12 اے ستارۂ صبح، اے ابنِ سحر، تُو آسمان سے کس
طرح گر گیا ہے! جس نے دیگر ممالک کو شکست دی تھی وہ
اب خود پاش پاش ہو گیا ہے۔ 13 دل میں تُو نے کہا،
’مَیں آسمان پر چڑھ کر اپنا تخت اللہ کے ستاروں کے اوپر
لگا لوں گا، مَیں انتہائی شمال میں اُس پہاڑ پر جہاں دیوتا جمع
ہوتے ہیں تخت نشین ہوں گا۔ 14 مَیں بادلوں کی بلندیوں
پر چڑھ کر قادرِ مطلق کے بالکل برابر ہو جاؤں گا۔‘ 15 لیکن
تجھے تو پاتال میں اُتارا جائے گا، اُس کے سب سے گہرے
گڑھے میں گرایا جائے گا۔

16 جو بھی تجھ پر نظر ڈالے گا وہ غور سے دیکھ کر
پوچھے گا، ’کیا یہی وہ آدمی ہے جس نے زمین کو ہلا دیا،
جس کے سامنے دیگر ممالک کانپ اُٹھے؟ 17 کیا اِسی نے
دنیا کو ویران کر دیا اور اُس کے شہروں کو ڈھا کر قیدیوں کو
گھر واپس جانے کی اجازت نہ دی؟‘

18 دیگر ممالک کے تمام بادشاہ بڑی عزت کے
ساتھ اپنے اپنے مقبروں میں پڑے ہوئے ہیں۔ 19 لیکن
تجھے اپنی قبر سے دُور کسی بے کار کونپل کی طرح پھینک دیا
جائے گا۔ تجھے مقتولوں سے ڈھانکا جائے گا، اُن سے جن
کو تلوار سے چھیدا گیا ہے، جو پتھریلے گڑھوں میں اُتر گئے
ہیں۔ تُو پاؤں تلے روندی ہوئی لاش جیسا ہوگا، 20 اور
تدفین کے وقت تُو دیگر بادشاہوں سے جا نہیں ملے گا۔
کیونکہ تُو نے اپنے ملک کو تباہ اور اپنی قوم کو ہلاک کر دیا
ہے۔ چنانچہ اب سے ابد تک اِن بے دینوں کی اولاد کا ذکر
تک نہیں کیا جائے گا۔ 21 اِس آدمی کے بیٹوں کو پھانسی
دینے کی جگہ تیار کرو! کیونکہ اُن کے باپ دادا کا قصور اِتنا
سنگین ہے کہ اُنہیں مرنا ہی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ دوبارہ اُٹھ
کر دنیا پر قبضہ کر لیں، کہ رُوئے زمین اُن کے شہروں سے
بھر جائے۔“

## رب کے ہاتھوں بابل کا انجام

22 رب الافواج فرماتا ہے، ”مَیں اُن کے خلاف
یوں اُٹھوں گا کہ بابل کا نام و نشان تک نہیں رہے گا۔ مَیں
اُس کی اولاد کو رُوئے زمین پر سے مٹا دوں گا، اور ایک بھی
نہیں بچنے کا۔ 23 بابل خارپُشت کا مسکن اور دلدل کا
علاقہ بن جائے گا، کیونکہ مَیں خود اُس میں تباہی کا جھاڑو
پھیر دوں گا۔“ یہ رب الافواج کا فرمان ہے۔

## اسوری فوج کی تباہی

24 رب الافواج نے قسم کھا کر فرمایا ہے، ”یقیناً
سب کچھ میرے منصوبے کے مطابق ہی ہو گا، میرا ارادہ
ضرور پورا ہو جائے گا۔ 25 مَیں اسور کو اپنے ملک میں
چکنا چُور کر دوں گا اور اُسے اپنے پہاڑوں پر کچل ڈالوں گا۔
تب اُس کا جوا میری قوم پر سے دُور ہو جائے گا، اور اُس کا
بوجھ اُس کے کندھوں پر سے اُتر جائے گا۔“ 26 پوری دنیا
کے بارے میں یہ منصوبہ اٹل ہے، اور رب اپنا ہاتھ تمام
قوموں کے خلاف بڑھا چکا ہے۔ 27 رب الافواج نے
فیصلہ کر لیا ہے، تو کون اِسے منسوخ کرے گا؟ اُس نے اپنا
ہاتھ بڑھا دیا ہے، تو کون اُسے روکے گا؟

## فلستیوں کا انجام قریب ہے

28 ذیل کا کلام اُس سال نازل ہوا جب آخز بادشاہ
نے وفات پائی۔

29 اے تمام فلستی ملک، اِس پر خوشی مت منا کہ
ہمیں مارنے والی لاٹھی ٹوٹ گئی ہے۔ کیونکہ سانپ کی بچی
ہوئی جڑ سے زہریلا سانپ پھوٹ نکلے گا، اور اُس کا پھل
شعلہ فشاں اُڑن اژدہا ہو گا۔ 30 تب ضرورت مندوں کو
چراگاہ ملے گی، اور غریب محفوظ جگہ پر آرام کریں گے۔
لیکن تیری جڑ کو مَیں کال سے مار دوں گا، اور جو بچ جائیں
اُنہیں بھی ہلاک کر دوں گا۔

31 اے شہر کے دروازے، واویلا کر! اے شہر، زور
سے چیخیں مار! اے فلستیو، ہمت ہار کر لڑکھڑاتے جاؤ۔ کیونکہ
شمال سے تمہاری طرف دھواں بڑھ رہا ہے، اور اُس کی
صفوں میں پیچھے رہنے والا کوئی نہیں ہے۔ 32 تو پھر
ہمارے پاس بھیجے ہوئے قاصدوں کو ہم کیا جواب دیں؟ یہ
کہ رب نے صیون کو قائم رکھا ہے، کہ اُس کی قوم کے
مظلوم اُسی میں پناہ لیں گے۔

## موآب کے انجام کا اعلان

**15** موآب کے بارے میں رب کا فرمان:
ایک ہی رات میں موآب کا شہر عار تباہ ہو گیا ہے۔

ایک ہی رات میں موآب کا شہر قیر برباد ہو گیا ہے۔ 2 اب
دیبون کے باشندے ماتم کرنے کے لئے اپنے مندر اور
پہاڑی قربان گاہوں کی طرف چڑھ رہے ہیں۔ موآب
اپنے شہروں نبو اور میدبا پر واویلا کر رہا ہے۔ ہر سر منڈا ہوا
اور ہر داڑھی کٹ گئی ہے۔ 3 گلیوں میں وہ ٹاٹ سے
ملبس پھر رہے ہیں، چھتوں پر اور چوکوں میں سب رو رو کر
آہ و بکا کر رہے ہیں۔ 4 حسبون اور اِلی عالی مدد کے لئے
پکار رہے ہیں، اور اُن کی آوازیں یہض تک سنائی دے
رہی ہیں۔ اِس لئے موآب کے مسلح مرد جنگ کے نعرے لگا
رہے ہیں، گو وہ اندر ہی اندر کانپ رہے ہیں۔

5 میرا دل موآب کو دیکھ کر رو رہا ہے۔ اُس کے
مہاجرین بھاگ کر ضُغر اور عجلت شلیشیاہ تک پہنچ رہے
ہیں۔ لوگ رو رو کر لوحیت کی طرف چڑھ رہے ہیں، وہ
حورونائم تک جانے والے راستے پر چلتے ہوئے اپنی تباہی پر
گریہ و زاری کر رہے ہیں۔ 6 نمریم کا پانی سوکھ گیا ہے،
گھاس جھلس گئی ہے، تمام ہریالی ختم ہو گئی ہے، سبزہ زاروں
کا نام و نشان تک نہیں رہا۔ 7 اِس لئے لوگ اپنا سارا
جمع شدہ سامان سمیٹ کر وادیِ سفیدہ کو عبور کر رہے ہیں۔
8 چیخیں موآب کی حدود تک گونج رہی ہیں، ہائے ہائے کی
آوازیں اِجلائم اور بیر ایلیم تک سنائی دے رہی ہیں۔ 9 لیکن
گو دیمون کی نہر خون سے سرخ ہو گئی ہے، تاہم مَیں اُس
پر مزید مصیبت لاؤں گا۔ مَیں شیر ببر بھیجوں گا جو اُن پر بھی
دھاوا بولیں گے جو موآب سے بچ نکلے ہوں گے اور اُن پر
بھی جو ملک میں پیچھے رہ گئے ہوں گے۔

## موآب اسرائیلیوں سے مدد مانگے گا

**16** ملک کا جو حکمران ریگستان کے پار سلع میں ہے اُس
کی طرف سے صیون بیٹی کے پہاڑ پر مینڈھا بھیج دو۔
2 موآب کی بیٹیاں گھونسلے سے بھگائے ہوئے پرندوں کی
طرح دریائے ارنون کے پایاب مقاموں پر اِدھر اُدھر پھڑ پھڑا
رہی ہیں۔ 3 ''ہمیں کوئی مشورہ دے، کوئی فیصلہ پیش کر۔
ہم پر سایہ ڈال تاکہ دوپہر کی تپتی دھوپ ہم پر نہ پڑے
بلکہ رات جیسا اندھیرا ہو۔ مفروروں کو چھپا دے، دشمن کو
پناہ گزینوں کے بارے میں اطلاع نہ دے۔ 4 موآبی
مہاجروں کو اپنے پاس ٹھہرنے دے، موآبی مفروروں کے
لئے پناہ گاہ ہو تاکہ وہ ہلاکو کے ہاتھ سے بچ جائیں۔''

لیکن ظالم کا انجام آنے والا ہے۔ تباہی کا سلسلہ ختم
ہو جائے گا، اور کچلنے والا ملک سے غائب ہو جائے گا۔ 5 تب
اللہ اپنے فضل سے داؤد کے گھرانے کے لئے تخت قائم
کرے گا۔ اور جو اُس پر بیٹھے گا وہ وفاداری سے حکومت
کرے گا۔ وہ انصاف کا طالب رہ کر عدالت کرے گا اور
راستی قائم رکھنے میں ماہر ہو گا۔

## موآب کی مناسب سزا پر افسوس

6 ہم نے موآب کے تکبر کے بارے میں سنا ہے،
کیونکہ وہ حد سے زیادہ متکبر، مغرور، گھمنڈی اور شوخ چشم
ہے۔ لیکن اُس کی ڈینگیں عبث ہیں۔

7 اِس لئے موآبی اپنے آپ پر آہ و زاری کر رہے،
سب مل کر آہیں بھر رہے ہیں۔ وہ سسک سسک کر قیر حراست
کی کشمش کی ٹکیاں یاد کر رہے ہیں، اُن کا نہایت بُرا حال
ہو گیا ہے۔ 8 حسبون کے باغ مرجھا گئے، سِبماہ کے انگور
ختم ہو گئے ہیں۔ پہلے تو اُن کی انوکھی بیلیں یعزیر بلکہ
ریگستان تک پھیلی ہوئی تھیں، اُن کی کونپلیں سمندر کو بھی پار
کرتی تھیں۔ لیکن اب غیرقوم حکمرانوں نے یہ عمدہ بیلیں توڑ
ڈالی ہیں۔ 9 اِس لئے مَیں یعزیر کے ساتھ مل کر سِبماہ کے
انگوروں کے لئے آہ و زاری کر رہا ہوں۔ اے حسبون، اے

اِلٰی عالی، تمہاری حالت دیکھ کر میرے بے حد آنسو بہہ رہے
ہیں۔ کیونکہ جب تمہارا پھل پک گیا اور تمہاری فصل تیار
ہوئی تب جنگ کے نعرے تمہارے علاقے میں گونج اُٹھے۔
10 اب خوشی و شادمانی باغوں سے غائب ہو گئی ہے، انگور
کے باغوں میں گیت اور خوشی کے نعرے بند ہو گئے ہیں۔
کوئی نہیں رہا جو حوضوں میں انگور کو روند کر رس نکالے،
کیونکہ مَیں نے فصل کی خوشیاں ختم کر دی ہیں۔

11 میرا دل سرود کے ماتمی سُر نکال کر موآب کے لئے
نوحہ کر رہا ہے، میری جان قیرحراست کے لئے آہیں بھر رہی
ہے۔ 12 جب موآب اپنی پہاڑی قربان گاہ کے سامنے
حاضر ہو کر سجدہ کرتا ہے تو بے کار محنت کرتا ہے۔ جب وہ
پوجا کرنے کے لئے اپنے مندر میں داخل ہوتا ہے تو فائدہ
کوئی نہیں ہوتا۔

13 رب نے ماضی میں اِن باتوں کا اعلان کیا۔
14 لیکن اب وہ مزید فرماتا ہے، ”تین سال کے اندر اندر*
موآب کی تمام شان و شوکت اور دھوم دھام جاتی رہے گی۔
جو تھوڑے بہت بچیں گے، وہ نہایت ہی کم ہوں گے۔“

## شام اور اسرائیل کی تباہی

**17** دمشق شہر کے بارے میں اللہ کا فرمان:
”دمشق مٹ جائے گا، ملبے کا ڈھیر ہی رہ جائے گا۔
2 عروعیر کے شہر بھی ویران و سنسان ہو جائیں گے۔ تب
ریوڑ ہی اُن کی گلیوں میں چریں گے اور آرام کریں گے۔
کوئی نہیں ہو گا جو اُنہیں بھگائے۔ 3 اسرائیل کے قلعہ بند
شہر نیست و نابود ہو جائیں گے، اور دمشق کی سلطنت جاتی
رہے گی۔ شام کے جو لوگ بچ نکلیں گے اُن کا اور اسرائیل
کی شان و شوکت کا ایک ہی انجام ہو گا۔“ یہ ہے رب الافواج
کا فرمان۔

4 اُس دن یعقوب کی شان و شوکت کم اور اُس کا
موٹا تازہ جسم لاغر ہوتا جائے گا۔ 5 فصل کی کٹائی کی سی
حالت ہو گی۔ جس طرح کاٹنے والا ایک ہاتھ سے گندم
کے ڈنٹھل کو پکڑ کر دوسرے سے بالوں کو کاٹتا ہے اُسی طرح
اسرائیلیوں کو کاٹا جائے گا۔ اور جس طرح وادیٔ رفائیم میں
غریب لوگ فصل کاٹنے والوں کے پیچھے پیچھے چل کر بچی
ہوئی بالیوں کو چنتے ہیں اُسی طرح اسرائیل کے بچے ہوؤں
کو چنا جائے گا۔ 6 تاہم کچھ نہ کچھ بچا رہے گا، اُن دو چار
زیتونوں کی طرح جو چنتے وقت درخت کی چوٹی پر رہ جاتے
ہیں۔ درخت کو ڈنڈے سے جھاڑنے کے باوجود کہیں نہ
کہیں چند ایک لگے رہیں گے۔“ یہ ہے رب، اسرائیل کے
خدا کا فرمان۔

7 تب انسان اپنی نظر اپنے خالق کی طرف اُٹھائے گا،
اور اُس کی آنکھیں اسرائیل کے قدوس کی طرف دیکھیں گی۔
8 آئندہ نہ وہ اپنے ہاتھوں سے بنی ہوئی قربان گاہوں کو
تکے گا، نہ اپنی انگلیوں سے بنے ہوئے یسیرت دیوی کے
کھمبوں اور بخور کی قربان گاہوں پر دھیان دے گا۔

9 اُس وقت اسرائیلی اپنے قلعہ بند شہروں کو یوں
چھوڑیں گے جس طرح کنعانیوں نے اپنے جنگلوں اور پہاڑوں
کی چوٹیوں کو اسرائیلیوں کے آگے آگے چھوڑا تھا۔ سب کچھ
ویران و سنسان ہو گا۔ 10 افسوس، تُو اپنی نجات کے خدا کو
بھول گیا ہے۔ تجھے وہ چٹان یاد نہ رہی جس پر تُو پناہ لے
سکتا ہے۔ چنانچہ اپنے پیارے دیوتاؤں کے باغ لگاتا جا،
اور اُن میں پردیسی انگور کی قلمیں لگاتا جا۔ 11 شاید ہی وہ
لگاتے وقت تیزی سے اُگنے لگیں، شاید ہی اُن کے پھول
اُسی صبح کھلنے لگیں۔ تو بھی تیری محنت عبث ہے۔ تُو کبھی بھی
اُن کے پھل سے لطف اندوز نہیں ہو گا بلکہ محض بیماری اور

*لفظی ترجمہ: مزدور کے سے تین سال کے اندر اندر

لاعلاج درد کی فصل کاٹے گا۔

### دیگر قوموں کے بے کار حملے

12 بے شمار قوموں کا شور شرابہ سنو جو طوفانی سمندر
کی سی ٹھاٹھیں مار رہی ہیں۔ اُمتوں کا غل غپاڑا سنو جو
تھپیڑے مارنے والی موجوں کی طرح گرج رہی ہیں۔
13 کیونکہ غیرقومیں پہاڑ نما لہروں کی طرح متلاطم ہیں۔
لیکن رب اُنہیں ڈانٹے گا تو وہ دُور دُور بھاگ جائیں گی۔
جس طرح پہاڑوں پر بھوسا ہَوا کے جھونکوں سے اُڑ جاتا اور
لڑھک بُوٹی آندھی میں چکر کھانے لگتی ہے اُسی طرح وہ
فرار ہو جائیں گی۔ 14 شام کو اسرائیل سخت گھبرا جائے گا،
لیکن پو پھٹنے سے پہلے پہلے اُس کے دشمن مر گئے ہوں گے۔
یہی ہمیں لُوٹنے والوں کا نصیب، ہماری غارت گری کرنے
والوں کا انجام ہو گا۔

### ایتھوپیا کی عدالت

18 پھڑپھڑاتے بادبانوں* کے ملک پر افسوس! ایتھوپیا
پر افسوس جہاں کوش کے دریا بہتے ہیں، 2 اور جو اپنے
قاصدوں کو آبی نرسل کی کشتیوں میں بٹھا کر سمندری سفروں
پر بھیجتا ہے۔ اے تیزرَو قاصدو، لمبے قد اور چکنی چپڑی جِلد
والی قوم کے پاس جاؤ۔ اُس قوم کے پاس پہنچو جس سے
دیگر قومیں دُوردراز علاقوں تک ڈرتی ہیں، جو زبردستی سب
کچھ پاؤں تلے کچل دیتی ہے، اور جس کا ملک دریاؤں سے
بٹا ہوا ہے۔
3 اے دنیا کے تمام باشندو، زمین کے تمام بسنے والو!
جب پہاڑوں پر جھنڈا گاڑا جائے تو اُس پر دھیان دو!
جب نرسنگا بجایا جائے تو اُس پر غور کرو! 4 کیونکہ رب مجھ
سے ہم کلام ہوا ہے، ”مَیں اپنی سکونت گاہ سے خاموشی
سے دیکھتا رہوں گا۔ لیکن میری یہ خاموشی دوپہر کی چلچلاتی
دھوپ یا موسمِ گرما میں دُھند کے بادل کی مانند ہو گی۔“
5 کیونکہ انگور کی فصل کے پکنے سے پہلے ہی رب اپنا ہاتھ
بڑھا دے گا۔ پھولوں کے ختم ہونے پر جب انگور پک رہے
ہوں گے وہ کونپلوں کو چھری سے کاٹے گا، پھیلتی ہوئی
شاخوں کو توڑ کر اُن کی کانٹ چھانٹ کرے گا۔ 6 یہی
ایتھوپیا کی حالت ہو گی۔ اُس کی لاشوں کو پہاڑوں کے
شکاری پرندوں اور جنگلی جانوروں کے حوالے کیا جائے گا۔
موسمِ گرما کے دوران شکاری پرندے اُنہیں کھاتے جائیں گے،
اور سردیوں میں جنگلی جانور لاشوں سے سیر ہو جائیں گے۔
7 اُس وقت لمبے قد اور چکنی چپڑی جِلد والی یہ قوم
رب الافواج کے حضور تحفہ لائے گی۔ ہاں، جن لوگوں سے
دیگر قومیں دُوردراز علاقوں تک ڈرتی ہیں اور جو زبردستی
سب کچھ پاؤں تلے کچل دیتے ہیں وہ دریاؤں سے بٹے ہوئے
اپنے ملک سے آ کر اپنا تحفہ صیون پہاڑ پر پیش کریں گے،
وہاں جہاں رب الافواج کا نام سکونت کرتا ہے۔

### مصر کی عدالت

19 مصر کے بارے میں اللہ کا فرمان:
رب تیزرَو بادل پر سوار ہو کر مصر آ رہا ہے۔ اُس کے
سامنے مصر کے بت تھرتھرا رہے ہیں اور مصر کی ہمت ٹوٹ
گئی ہے۔ 2 ”مَیں مصریوں کو ایک دوسرے کے ساتھ
لڑنے پر اُکسا دوں گا۔ بھائی بھائی کے ساتھ، پڑوسی پڑوسی
کے ساتھ، شہر شہر کے ساتھ، اور بادشاہی بادشاہی کے ساتھ
جنگ کرے گی۔ 3 مصر کی روح مضطرب ہو جائے گی، اور
مَیں اُن کے منصوبوں کو درہم برہم کر دوں گا۔ گو وہ بتوں،
مُردوں کی روحوں، اُن سے رابطہ کرنے والوں اور قسمت کا

*ایک اَور ممکنہ ترجمہ: پھڑپھڑاتی ٹڈیوں۔

حال بتانے والوں سے مشورہ کریں گے، 4 لیکن مَیں اُنہیں
ایک ظالم مالک کے حوالے کر دوں گا، اور ایک سخت بادشاہ
اُن پر حکومت کرے گا۔“ یہ ہے قادرِ مطلق رب الافواج کا
فرمان۔

5 دریائے نیل کا پانی ختم ہو جائے گا، وہ بالکل سوکھ
جائے گا۔ 6 مصر کی نہروں سے بدبو پھیلے گی بلکہ مصر کے
نالے گھٹتے گھٹتے خشک ہو جائیں گے۔ نرسل اور سرکنڈے
مُرجھا جائیں گے۔ 7 دریائے نیل کے دہانے تک جتنی بھی
ہریالی اور فصلیں کنارے پر اُگتی ہیں وہ سب پژمردہ ہو
جائیں گی اور ہوا میں بکھر کر غائب ہو جائیں گی۔ 8 مچھیرے
آہ و زاری کریں گے، دریا میں کانٹا اور جال ڈالنے والے گھٹتے
جائیں گے۔ 9 سَن کے ریشوں سے دھاگا بنانے والوں کو
شرم آئے گی، اور جولاہوں کا رنگ فق پڑ جائے گا۔ 10 کپڑا
بنانے والے سخت مایوس ہوں گے، تمام مزدور دل برداشتہ
ہوں گے۔

11 ضُعن کے افسر ناسمجھ ہی ہیں، فرعون کے دانا
مشیر اُسے احمق مشورے دے رہے ہیں۔ تم مصری بادشاہ
کے سامنے کس طرح دعویٰ کر سکتے ہو، ”مَیں دانش مندوں
کے حلقے میں شامل اور قدیم بادشاہوں کا وارث ہوں“؟
12 اے فرعون، اب تیرے دانش مند کہاں ہیں؟ وہ معلوم
کر کے تجھے بتائیں کہ رب الافواج مصر کے ساتھ کیا کچھ
کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ 13 ضُعن کے افسر احمق بن
بیٹھے ہیں، میمفِس کے بزرگوں نے دھوکا کھایا ہے۔ اُس
کے قبائلی سرداروں کے فریب سے مصر ڈگمگانے لگا ہے۔
14 کیونکہ رب نے اُن میں ابتری کی روح ڈال دی ہے۔
جس طرح نشے میں دھت شرابی اپنی قے میں لڑکھڑاتا رہتا
ہے اُسی طرح مصر اُن کے مشوروں سے ڈانواں ڈول ہو گیا
ہے، خواہ وہ کیا کچھ کیوں نہ کرے۔ 15 اُس کی کوئی بات
نہیں بنتی، خواہ سر ہو یا دُم، کونپل ہو یا تنا۔

16 مصری اُس دن عورتوں جیسے کمزور ہوں گے۔
جب رب الافواج اُنہیں مارنے کے لئے اپنا ہاتھ اُٹھائے گا
تو وہ گھبرا کر کانپ اُٹھیں گے۔ 17 ملکِ یہوداہ مصریوں
کے لئے شرم کا باعث بنے گا۔ جب بھی اُس کا ذکر ہو گا تو
وہ دہشت کھائیں گے، کیونکہ اُنہیں وہ منصوبہ یاد آئے گا جو
رب نے اُن کے خلاف باندھا ہے۔

### مصر، اسور اور اسرائیل مل کر عبادت کریں گے

18 اُس دن مصر کے پانچ شہر کنعان کی زبان اپنا کر
رب الافواج کے نام پر قسم کھائیں گے۔ اُن میں سے ایک
’تباہی کا شہر‘ کہلائے گا۔*

19 اُس دن ملکِ مصر کے بیچ میں رب کے لئے
قربان گاہ مخصوص کی جائے گی، اور اُس کی سرحد پر رب کی
یاد میں ستون کھڑا کیا جائے گا۔ 20 یہ دونوں رب الافواج
کی حضوری کی نشاندہی کریں گے اور گواہی دیں گے کہ وہ
موجود ہے۔ چنانچہ جب اُن پر ظلم کیا جائے گا تو وہ چلّا کر
اُس سے فریاد کریں گے، اور رب اُن کے پاس نجات دہندہ
بھیج دے گا جو اُن کی خاطر لڑ کر اُنہیں بچائے گا۔ 21 یوں
رب اپنے آپ کو مصریوں پر ظاہر کرے گا۔ اُس دن وہ
رب کو جان لیں گے، اور ذبح اور غلہ کی قربانیاں چڑھا کر
اُس کی پرستش کریں گے۔ وہ رب کے لئے منتیں مان کر
اُن کو پورا کریں گے۔ 22 رب مصر کو مارے گا بھی اور
اُسے شفا بھی دے گا۔ مصری رب کی طرف رجوع کریں گے
تو وہ اُن کی التجاؤں کے جواب میں اُنہیں شفا دے گا۔

23 اُس دن ایک پکی سڑک مصر کو اسور کے ساتھ
منسلک کر دے گی۔ اسوری اور مصری آزادی سے ایک دوسرے

* غالباً اِس سے مراد سورج کا شہر یعنی Heliopolis ہے۔

کے ملک میں آئیں گے، اور دونوں مل کر اللہ کی عبادت
کریں گے۔ 24 اُس دن اسرائیل بھی مصر اور اسور کے اتحاد
میں شریک ہو کر تمام دنیا کے لئے برکت کا باعث ہو گا۔
25 کیونکہ رب الافواج اُنہیں برکت دے کر فرمائے گا، ”میری
قوم مصر پر برکت ہو، میرے ہاتھوں سے بنے ملک اسور پر
میری برکت ہو، میری میراث اسرائیل پر برکت ہو۔“

## یسعیاہ کی برہنگی اور مصر اور ایتھوپیا کا انجام

**20** ایک دن اسوری بادشاہ سرجون نے اپنے کمانڈر کو
اشدود سے لڑنے بھیجا۔ جب اسوریوں نے اُس فلستی شہر
پر حملہ کیا تو وہ اُن کے قبضے میں آ گیا۔
2 تین سال پہلے رب یسعیاہ بن آموص سے ہم کلام
ہوا تھا، ”جا، ٹاٹ کا جو لباس تُو پہنے رہا ہے اُتار۔ اپنے
جوتوں کو بھی اُتار۔“ نبی نے ایسا ہی کیا اور اِسی حالت میں
پھرتا رہا تھا۔ 3 جب اشدود اسوریوں کے قبضے میں آ گیا تو
رب نے فرمایا، ”میرے خادم یسعیاہ کو برہنہ اور ننگے پاؤں
پھرتے تین سال ہو گئے ہیں۔ اِس سے اُس نے علامتی
طور پر اِس کی نشان دہی کی ہے کہ مصر اور ایتھوپیا کا کیا انجام
ہو گا۔ 4 شاہِ اسور مصری قیدیوں اور ایتھوپیا کے جلاوطنوں کو
اِسی حالت میں اپنے آگے آگے ہانکے گا۔ نوجوان اور
بزرگ سب برہنہ اور ننگے پاؤں پھریں گے، وہ کمر سے
لے کر پاؤں تک برہنہ ہوں گے۔ مصر کتنا شرمندہ ہو گا۔
5 یہ دیکھ کر فلستی دہشت کھائیں گے۔ اُنہیں شرم
آئے گی، کیونکہ وہ ایتھوپیا سے اُمید رکھتے اور اپنے مصری
اتحادی پر فخر کرتے تھے۔ 6 اُس وقت اِس ساحلی علاقے
کے باشندے کہیں گے، ’دیکھو اُن لوگوں کی حالت جن
سے ہم اُمید رکھتے تھے۔ اُنہی کے پاس ہم بھاگ کر آئے
تاکہ مدد اور اسوری بادشاہ سے چھٹکارا مل جائے۔ اگر اُن
کے ساتھ ایسا ہوا تو ہم کس طرح بچیں گے؟‘؟“

## بابل کی تباہی کا اعلان

**21** دلدل کے علاقے* کے بارے میں اللہ کا فرمان:
جس طرح دشتِ نجب میں طوفان کے تیز جھونکے بار
بار آ پڑتے ہیں اُسی طرح آفت بیابان سے آئے گی، دشمن
دہشت ناک ملک سے آ کر تجھ پر ٹوٹ پڑے گا۔ 2 رب
نے ہولناک رویا میں مجھ پر ظاہر کیا ہے کہ نمک حرام اور
ہلاکو حرکت میں آ گئے ہیں۔ اے عیلام چل، بابل پر حملہ کر!
اے مادی اُٹھ، شہر کا محاصرہ کر! مَیں ہونے دوں گا کہ بابل
کے مظلوموں کی آہیں بند ہو جائیں گی۔
3 اِس لئے میری کمر شدت سے لرزنے لگی ہے۔
دردِ زہ میں مبتلا عورت کی سی گھبراہٹ میری انتڑیوں کو مروڑ
رہی ہے۔ جو کچھ مَیں نے سنا ہے اُس سے مَیں تڑپ اُٹھا
ہوں، اور جو کچھ مَیں نے دیکھا ہے، اُس سے مَیں حواس باختہ
ہو گیا ہوں۔ 4 میرا دل دھڑک رہا ہے، کپکپی مجھ پر طاری
ہو گئی ہے۔ پہلے شام کا دُھندلکا مجھے پیارا لگتا تھا، لیکن اب
رویا کو دیکھ کر وہ میرے لئے دہشت کا باعث بن گیا ہے۔
5 تاہم بابل میں لوگ میز لگا کر قالین بچھا رہے ہیں۔
بے پروائی سے وہ کھانا کھا رہے اور مَے پی رہے ہیں۔
اے افسرو، اُٹھو! اپنی ڈھالوں پر تیل لگا کر لڑنے کے لئے
تیار ہو جاؤ!
6 رب نے مجھے حکم دیا، ”جا کر پہرے دار کھڑا کر
دے جو تجھے ہر نظر آنے والی چیز کی اطلاع دے۔ 7 جونہی
دو گھوڑوں والے رتھ یا گدھوں اور اونٹوں پر سوار آدمی
دکھائی دیں تو خبردار! پہرے دار پوری توجہ دے۔“
8 تب پہرے دار شیر ببر کی طرح پکار اُٹھا، ”میرے

*یعنی بابل

آقا، روز بروز مَیں پوری وفاداری سے اپنی بُرجی پر کھڑا رہا
ہوں، اور راتوں مَیں تیار رہ کر یہاں پہرہ داری کرتا آیا
ہوں۔ 9 اب وہ دیکھو! دو گھوڑوں والا رتھ آ رہا ہے جس پر
آدمی سوار ہے۔ اب وہ جواب میں کہہ رہا ہے، ’بابل گر
گیا، وہ گر گیا ہے! اُس کے تمام بت چکنا چُور ہو کر زمین پر
بکھر گئے ہیں‘۔“
10 اے گاہنے کی جگہ پر کچلی ہوئی* میری قوم! جو
کچھ اسرائیل کے خدا، رب الافواج نے مجھے فرمایا ہے اُسے
مَیں نے تمہیں سنا دیا ہے۔

### ادوم کی حالت: صبح ہونے میں کتنی دیر ہے؟

11 ادوم کے بارے میں رب کا فرمان:
سعیر کے پہاڑی علاقے سے کوئی مجھے آواز دیتا ہے،
”اے پہرے دار، صبح ہونے میں کتنا وقت باقی ہے؟ اے
پہرے دار، صبح ہونے میں کتنا وقت باقی ہے؟“ 12 پہرے دار
جواب دیتا ہے، ”صبح ہونے والی ہے، لیکن رات بھی۔ اگر
آپ مزید پوچھنا چاہیں تو دوبارہ آ کر پوچھ لیں۔“

### ملکِ عرب کا انجام

13 ملکِ عرب** کے بارے میں رب کا فرمان:
اے ددانیوں کے قافلو، ملکِ عرب کے جنگل میں
رات گزارو۔ 14 اے ملکِ تیما کے باشندو، پانی لے کر
پیاسوں سے ملنے جاؤ! پناہ گزینوں کے پاس جا کر اُنہیں
روٹی کھلاؤ! 15 کیونکہ وہ تلوار سے لیس دشمن سے بھاگ
رہے ہیں، ایسے لوگوں سے جو تلوار تھامے اور کمان تانے
اُن سے سخت لڑائی لڑے ہیں۔
16 کیونکہ رب نے مجھ سے فرمایا، ”ایک سال کے اندر
اندر* قیدار کی تمام شان و شوکت ختم ہو جائے گی۔ 17 قیدار
کے زبردست تیراندازوں میں سے تھوڑے ہی بچ پائیں گے۔“
یہ رب، اسرائیل کے خدا کا فرمان ہے۔

### یروشلم کا انجام

**22** رویا کی وادی یروشلم کے بارے میں رب کا فرمان:
کیا ہوا ہے؟ سب چھتوں پر کیوں چڑھ گئے ہیں؟ 2 ہر
طرف شور شرابہ مچ رہا ہے، پورا شہر بغلیں بجا رہا ہے۔ یہ
کیسی بات ہے؟ تیرے مقتول نہ تلوار سے، نہ میدانِ جنگ
میں مرے۔ 3 کیونکہ تیرے تمام لیڈر مل کر فرار ہوئے اور
پھر تیر چلائے بغیر پکڑے گئے۔ باقی جتنے لوگ تجھ میں تھے
وہ بھی دُور دُور بھاگنا چاہتے تھے، لیکن اُنہیں بھی قید کیا
گیا۔
4 اِس لئے مَیں نے کہا، ”اپنا منہ مجھ سے پھیر کر
مجھے زار زار رونے دو۔ مجھے تسلی دینے پر بضد نہ رہو جبکہ
میری قوم تباہ ہو رہی ہے۔“ 5 کیونکہ قادرِ مطلق رب
الافواج رویا کی وادی پر ہولناک دن لایا ہے۔ ہر طرف
گھبراہٹ، کچلے ہوئے لوگ اور ابتری نظر آتی ہے۔ شہر کی
چاردیواری ٹوٹنے لگی ہے، پہاڑوں میں چیخیں گونج رہی
ہیں۔
6 عیلام کے فوجی اپنے ترکش اُٹھا کر رتھوں، آدمیوں
اور گھوڑوں کے ساتھ آ گئے ہیں۔ قیر کے مرد بھی اپنی
ڈھالیں غلاف سے نکال کر تجھ سے لڑنے کے لئے نکل
آئے ہیں۔ 7 یروشلم کے گرد و نواح کی بہترین وادیاں
دشمن کے رتھوں سے بھر گئی ہیں، اور اُس کے گھڑسوار شہر
کے دروازے پر حملہ کرنے کے لئے اُس کے سامنے
کھڑے ہو گئے ہیں۔ 8 جو بھی بندوبست یہوداہ نے اپنے

*لفظی ترجمہ: گاہی گئی
**یا بیابان
*لفظی ترجمہ: مزدور کے سے ایک سال کے اندر اندر

تحفظ کے لئے کر لیا تھا وہ ختم ہو گیا ہے۔
اُس دن تم لوگوں نے کیا کیا؟ تم 'جنگل گھر' نامی
سلاح خانے میں جا کر اسلحہ کا معائنہ کرنے لگے۔ **9-11** تم
نے اُن متعدد دراڑوں کا جائزہ لیا جو داؤد کے شہر کی فصیل
میں پڑ گئی تھیں۔ اُسے مضبوط کرنے کے لئے تم نے یروشلم
کے مکانوں کو گن کر اُن میں سے کچھ گرا دیئے۔ ساتھ
ساتھ تم نے نچلے تالاب کا پانی جمع کیا۔ اوپر کے پرانے
تالاب سے نکلنے والا پانی جمع کرنے کے لئے تم نے
اندرونی اور بیرونی فصیل کے درمیان ایک اَور تالاب بنا
لیا۔ لیکن افسوس، تم اُس کی پروا نہیں کرتے جو یہ سارا
سلسلہ عمل میں لایا۔ اُس پر تم توجہ ہی نہیں دیتے جس نے
بڑی دیر پہلے اِسے تشکیل دیا تھا۔
**12** اُس وقت قادرِ مطلق رب الافواج نے حکم دیا
کہ گریہ و زاری کرو، اپنے بالوں کو منڈوا کر ٹاٹ کا لباس
پہن لو۔ **13** لیکن کیا ہوا؟ تمام لوگ شادیانہ بجا کر خوشی منا
رہے ہیں۔ ہر طرف بیلوں اور بھیڑبکریوں کو ذبح کیا جا رہا
ہے۔ سب گوشت اور مَے سے لطف اندوز ہو کر کہہ رہے
ہیں، ''آؤ، ہم کھائیں پئیں، کیونکہ کل تو مر ہی جانا ہے۔''
**14** لیکن رب الافواج نے میری موجودگی میں ہی
ظاہر کیا ہے کہ یقیناً یہ قصور تمہارے مرتے دم تک معاف
نہیں کیا جائے گا*۔ یہ قادرِ مطلق رب الافواج کا فرمان ہے۔

### رب شِبناہ کی جگہ اِلیاقیم کو محل کا نگران مقرر کرے گا

**15** قادرِ مطلق رب الافواج فرماتا ہے، ''اُس نگران
شِبناہ کے پاس چل جو محل کا انچارج ہے۔ اُسے پیغام پہنچا
دے، **16** 'تُو یہاں کیا کر رہا ہے؟ کس نے تجھے یہاں
اپنے لئے مقبرہ تراشنے کی اجازت دی؟ تُو کون ہے کہ
بلندی پر اپنے لئے مزار بنوائے، چٹان میں آرام گاہ
کھدوائے؟ **17** اے مرد، خبردار! رب تجھے زور سے دُور
دُور تک پھینکنے والا ہے۔ وہ تجھے پکڑ لے گا **18** اور مروڑ
مروڑ کر گیند کی طرح ایک وسیع ملک میں پھینک دے گا۔
وہیں تُو مرے گا، وہیں تیرے شاندار رتھ پڑے رہیں گے۔
کیونکہ تُو اپنے مالک کے گھرانے کے لئے شرم کا باعث بنا
ہے۔ **19** مَیں تجھے برطرف کروں گا، اور تُو زبردستی اپنے
عہدے اور منصب سے فارغ کر دیا جائے گا۔
**20** اُس دن مَیں اپنے خادم اِلیاقیم بن خِلقیاہ کو
بلاؤں گا۔ **21** مَیں اُسے تیرا ہی سرکاری لباس اور کمر بند
پہنا کر تیرا اختیار اُسے دے دوں گا۔ اُس وقت وہ یہوداہ
کے گھرانے اور یروشلم کے تمام باشندوں کا باپ بنے گا۔
**22** مَیں اُس کے کندھے پر داؤد کے گھرانے کی چابی رکھ
دوں گا۔ جو دروازہ وہ کھولے گا اُسے کوئی بند نہیں کر سکے گا،
اور جو دروازہ وہ بند کرے گا اُسے کوئی کھول نہیں سکے گا۔
**23** وہ کھونٹی کی مانند ہو گا جس کو مَیں زور سے ٹھونک کر
مضبوط دیوار میں لگا دوں گا۔ اُس سے اُس کے باپ کے
گھرانے کو شرافت کا اونچا مقام حاصل ہو گا۔
**24** لیکن پھر آبائی گھرانے کا پورا وزن اُس کے
ساتھ لٹک جائے گا۔ تمام اولاد اور رشتے دار، تمام چھوٹے
برتن پیالوں سے لے کر مرتبانوں تک اُس کے ساتھ لٹک
جائیں گے۔ **25** رب الافواج فرماتا ہے کہ اُس وقت
مضبوط دیوار میں لگی یہ کھونٹی نکل جائے گی۔ اُسے توڑا
جائے گا تو وہ گر جائے گی، اور اُس کے ساتھ لٹکا سارا
سامان ٹوٹ جائے گا۔'' یہ رب کا فرمان ہے۔

### صور اور صیدا کی تباہی

**23** صور کے بارے میں اللہ کا فرمان:

*لفظی ترجمہ: یقیناً اِس قصور کا کفارہ تمہارے مرتے دم تک نہیں دیا جائے گا۔

اے ترسیس کے عمدہ جہازو*، واویلا کرو! کیونکہ صور
تباہ ہو گیا ہے، وہاں ٹکنے کی جگہ تک نہیں رہی۔ جزیرۂ قبرص
سے واپس آتے وقت اُنہیں اطلاع دی گئی۔ 2 اے ساحلی
علاقے میں بسنے والو، آہ و زاری کرو! اے صیدا کے تاجرو،
ماتم کرو! تیرے قاصد سمندر کو پار کرتے تھے، 3 وہ گہرے
پانی پر سفر کرتے ہوئے مصر** کا غلہ تجھ تک پہنچاتے تھے،
کیونکہ تُو ہی دریائے نیل کی فصل سے نفع کماتا تھا۔ یوں تُو
تمام قوموں کا تجارتی مرکز بنا۔

4 لیکن اب شرم سار ہو، اے صیدا، کیونکہ سمندر کا
قلعہ بند شہر صور کہتا ہے، ”ہائے، سب کچھ تباہ ہو گیا ہے۔
اب ایسا لگتا ہے کہ مَیں نے نہ کبھی دردِ زہ میں مبتلا ہو کر
بچے جنم دیئے، نہ کبھی بیٹے بیٹیاں پالے۔“

5 جب یہ خبر مصر تک پہنچے گی تو وہاں کے باشندے
تڑپ اُٹھیں گے۔

6 چنانچہ سمندر کو پار کر کے ترسیس تک پہنچو! اے
ساحلی علاقے کے باشندو، گریہ و زاری کرو! 7 کیا یہ واقعی
تمہارا وہ شہر ہے جس کی رنگ رلیاں مشہور تھیں، وہ قدیم
شہر جس کے پاؤں اُسے دُور دراز علاقوں تک لے گئے تاکہ
وہاں نئی آبادیاں قائم کرے؟ 8 کس نے صور کے خلاف یہ
منصوبہ باندھا؟ یہ شہر تو پہلے بادشاہوں کو تخت پر بٹھایا کرتا
تھا، اور اُس کے سوداگر رئیس تھے، اُس کے تاجر دنیا کے
شرفا میں گنے جاتے تھے۔ 9 رب الافواج نے یہ منصوبہ
باندھا تاکہ تمام شان و شوکت کا گھمنڈ پست اور دنیا کے
تمام عہدے دار زیر ہو جائیں۔

10 اے ترسیس بیٹی، اب سے اپنی زمین کی کھیتی باڑی
کر، اُن کسانوں کی طرح کاشت کاری کر جو دریائے نیل
کے کنارے اپنی فصلیں لگاتے ہیں، کیونکہ تیری بندرگاہ جاتی
رہی ہے۔ 11 رب نے اپنے ہاتھ کو سمندر کے اوپر اُٹھا کر
ممالک کو ہلا دیا۔ اُس نے حکم دیا ہے کہ کنعان* کے قلعے
برباد ہو جائیں۔ 12 اُس نے فرمایا، ”اے صیدا بیٹی،
اب سے تیری رنگ رلیاں بند رہیں گی۔ اے کنواری جس
کی عصمت دری ہوئی ہے، اُٹھ اور سمندر کو پار کر کے قبرص
میں پناہ لے۔ لیکن وہاں بھی تُو آرام نہیں کر پائے گی۔“

13 ملکِ بابل پر نظر ڈالو۔ یہ قوم تو نیست و نابود ہو
گئی، اُس کا ملک جنگلی جانوروں کا گھر بن گیا ہے۔ اسوریوں
نے برج بنا کر اُسے گھیر لیا اور اُس کے قلعوں کو ڈھا دیا۔
ملبے کا ڈھیر ہی رہ گیا ہے۔

14 اے ترسیس کے عمدہ جہازو، ہائے ہائے کرو،
کیونکہ تمہارا قلعہ تباہ ہو گیا ہے!

15 تب صور انسان کی یاد سے اُتر جائے گا۔ لیکن
70 سال یعنی ایک بادشاہ کی مدت العمر کے بعد صور اُس
طرح بحال ہو جائے گا جس طرح گیت میں کسبی کے بارے
میں گایا جاتا ہے،

16 ”اے فراموش کسبی، چل! اپنا سرود پکڑ کر گلیوں
میں پھر! سرود کو خوب بجا، کئی ایک گیت گا تاکہ لوگ تجھے
یاد کریں۔“

17 کیونکہ 70 سال کے بعد رب صور کو بحال کرے گا۔
کسبی دوبارہ پیسے کمائے گی، دنیا کے تمام ممالک اُس کے
گاہک بنیں گے۔ 18 لیکن جو پیسے وہ کمائے گی وہ رب
کے لئے مخصوص ہوں گے۔ وہ ذخیرہ کرنے کے لئے جمع
نہیں ہوں گے بلکہ رب کے حضور ٹھہرنے والوں کو دیئے
جائیں گے تاکہ جی بھر کر کھا سکیں اور شاندار کپڑے پہن

*’ترسیس کا جہاز‘ نہ صرف ملکِ ترسیس کے جہاز کے لئے بلکہ ہر عمدہ قسم کے تجارتی جہاز کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ دیکھئے آیت 14۔

**عبرانی میں ’سیحور‘ مستعمل ہے جو دریائے نیل کی ایک شاخ ہے۔

* کنعان سے مراد لبنان، یعنی قدیم زمانے کا Phoenicia۔

سکیں۔

### رب تمام دنیا کی عدالت کرتا ہے

**24** دیکھو، رب دنیا کو ویران و سنسان کر دے گا،
رُوئے زمین کو اُلٹ پلٹ کر کے اُس کے باشندوں کو منتشر
کر دے گا۔ 2 کسی کو بھی چھوڑا نہیں جائے گا، خواہ امام ہو
یا عام شخص، مالک یا نوکر، مالکن یا نوکرانی، بیچنے والا یا خریدار،
اُدھار لینے یا دینے والا، قرض دار یا قرض خواہ۔ 3 زمین
مکمل طور پر اُجڑ جائے گی، اُسے سراسر لُوٹا جائے گا۔ رب
ہی نے یہ سب کچھ فرمایا ہے۔ 4 زمین سوکھ سوکھ کر سکڑ
جائے گی، دنیا خشک ہو کر مُرجھا جائے گی۔ اُس کے بڑے
بڑے لوگ بھی نڈھال ہو جائیں گے۔ 5 زمین کے اپنے
باشندوں نے اُس کی بےحرمتی کی ہے، کیونکہ وہ شریعت
کے تابع نہ رہے بلکہ اُس کے احکام کو تبدیل کر کے اللہ
کے ساتھ کا ابدی عہد توڑ دیا ہے۔

6 اِسی لئے زمین لعنت کا لقمہ بن گئی ہے، اُس پر
بسنے والے اپنی سزا بھگت رہے ہیں۔ اِسی لئے دنیا کے
باشندے بھسم ہو رہے ہیں اور کم ہی باقی رہ گئے ہیں۔ 7 انگور
کا تازہ رس سوکھ کر ختم ہو رہا، انگور کی بیلیں مرجھا رہی ہیں۔
جو پہلے خوش باش تھے وہ آہیں بھرنے لگے ہیں۔ 8 دفوں
کی خوش کن آوازیں بند، رنگ رلیاں منانے والوں کا شور
بند، سرودوں کے سُریلے نغمے بند ہو گئے ہیں۔ 9 اب لوگ
گیت گا گا کر مَے نہیں پیتے بلکہ شراب اُنہیں کڑوی ہی لگتی
ہے۔ 10 ویران و سنسان شہر تباہ ہو گیا ہے، ہر گھر کے
دروازے پر کنڈی لگی ہے تاکہ اندر گھسنے والوں سے محفوظ
رہے۔ 11 گلیوں میں لوگ گریہ و زاری کر رہے ہیں کہ
مَے ختم ہے۔ ہر خوشی دُور ہو گئی ہے، ہر شادمانی زمین سے
غائب ہے۔ 12 شہر میں ملبے کے ڈھیر ہی رہ گئے ہیں،
اُس کے دروازے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے ہیں۔

13 کیونکہ ملک کے درمیان اور اقوام کے بیچ میں
یہی صورتِ حال ہو گی کہ چند ایک ہی بچ پائیں گے، بالکل
اُن دو چار زیتونوں کی مانند جو درخت کو جھاڑنے کے باوجود
اُس پر رہ جاتے ہیں، یا اُن دو چار انگوروں کی طرح جو
فصل چُننے کے باوجود بیلوں پر لگے رہتے ہیں۔ 14 لیکن
یہ چند ایک ہی پکار کر خوشی کے نعرے لگائیں گے۔ مغرب سے
وہ رب کی عظمت کی ستائش کریں گے۔ 15 چنانچہ مشرق
میں رب کو جلال دو، جزیروں میں اسرائیل کے خدا کے نام
کی تعظیم کرو۔ 16 ہمیں دنیا کی انتہا سے گیت سنائی دے
رہے ہیں، ”راست خدا کی تعریف ہو!“

لیکن مَیں بول اُٹھا، ”ہائے، مَیں گھل گھل کر مر رہا ہوں،
مَیں گھل گھل کر مر رہا ہوں! مجھ پر افسوس، کیونکہ بےوفا اپنی
بےوفائی دکھا رہے ہیں، بےوفا کھلے طور پر اپنی بےوفائی
دکھا رہے ہیں!“ 17 اے دنیا کے باشندو، تم دہشت ناک
مصیبت، گڑھوں اور پھندوں میں پھنس جاؤ گے۔ 18 تب
جو ہول ناک آوازوں سے بھاگ کر بچ جائے وہ گڑھے
میں گر جائے گا، اور جو گڑھے سے نکل جائے وہ پھندے
میں پھنس جائے گا۔ کیونکہ آسمان کے دریچے کھل رہے اور
زمین کی بنیادیں ہل رہی ہیں۔ 19 زمین کڑک سے پھٹ
رہی ہے۔ وہ ڈگمگا رہی، جھوم رہی، 20 نشے میں آئے
شرابی کی طرح لڑکھڑا رہی اور کچی جھونپڑی کی طرح جھول
رہی ہے۔ آخرکار وہ اپنی بےوفائی کے بوجھ تلے اِتنے
دھڑام سے گرے گی کہ آئندہ کبھی نہیں اُٹھنے کی۔

21 اُس دن رب آسمان کے لشکر اور زمین کے
بادشاہوں سے جواب طلب کرے گا۔ 22 تب وہ گرفتار ہو
کر گڑھے میں جمع ہوں گے، اُنہیں قیدخانے میں ڈال کر
متعدد دنوں کے بعد سزا ملے گی۔ 23 اُس وقت چاند نادم

ہو گا اور سورج شرم کھائے گا، کیونکہ رب الافواج کوہِ صیون
پر تخت نشین ہو گا۔ وہاں یروشلم میں وہ بڑی شان و شوکت
کے ساتھ اپنے بزرگوں کے سامنے حکومت کرے گا۔

## نجات کے لئے اللہ کی تعریف

**25** اے رب، تُو میرا خدا ہے، مَیں تیری تعظیم اور تیرے
نام کی تعریف کروں گا۔ کیونکہ تُو نے بڑی وفاداری سے
انوکھا کام کر کے قدیم زمانے میں بندھے ہوئے منصوبوں
کو پورا کیا ہے۔
2 تُو نے شہر کو ملبے کا ڈھیر بنا کر حملوں سے محفوظ
آبادی کو کھنڈرات میں تبدیل کر دیا۔ غیرملکیوں کا قلعہ بند
محل یوں خاک میں ملایا گیا کہ آئندہ کبھی شہر نہیں کہلائے گا،
کبھی از سرِ نو تعمیر نہیں ہو گا۔
3 یہ دیکھ کر ایک زورآور قوم تیری تعظیم کرے گی،
زبردست اقوام کے شہر تیرا خوف مانیں گے۔ 4 کیونکہ تُو
پست حالوں کے لئے قلعہ اور مصیبت زدہ غریبوں کے لئے
پناہ گاہ ثابت ہوا ہے۔ تیری آڑ میں انسان طوفان اور گرمی
کی شدت سے محفوظ رہتا ہے۔ گو زبردستوں کی پھونکیں
بارش کی بوچھاڑ 5 یا ریگستان میں تپش جیسی کیوں نہ ہوں،
تاہم تُو غیرملکیوں کی گرج کو روک دیتا ہے۔ جس طرح بادل
کے سائے سے جھلستی گرمی جاتی رہتی ہے، اُسی طرح
زبردستوں کی شیخی کو تُو بند کر دیتا ہے۔

## یروشلم میں بین الاقوامی ضیافت

6 یہیں کوہِ صیون پر رب الافواج تمام اقوام کی
زبردست ضیافت کرے گا۔ بہترین قسم کی قدیم اور صاف
شفاف مَے پی جائے گی، عمدہ اور لذیذترین کھانا کھایا
جائے گا۔
7 اِسی پہاڑ پر وہ تمام اُمتوں پر کا نقاب اُتارے گا
اور تمام اقوام پر کا پردہ ہٹا دے گا۔ 8 موت الٰہی فتح کا
لقمہ ہو کر ابد تک نیست و نابود رہے گی۔ تب رب قادرِ مطلق
ہر چہرے کے آنسو پونچھ کر تمام دنیا میں سے اپنی قوم کی
رُسوائی دُور کرے گا۔ رب ہی نے یہ سب کچھ فرمایا ہے۔
9 اُس دن لوگ کہیں گے، ”یہی ہمارا خدا ہے جس کی نجات
کے انتظار میں ہم رہے۔ یہی ہے رب جس سے ہم اُمید
رکھتے رہے۔ آؤ، ہم شادیانہ بجا کر اُس کی نجات کی خوشی
منائیں۔“

## رب موآب کے قلعوں کو ڈھا دے گا

10 رب کا ہاتھ اِس پہاڑ پر ٹھہرا رہے گا۔ لیکن
موآب کو وہ یوں روندے گا جس طرح بھوسا گوبر میں ملانے
کے لئے روندا جاتا ہے۔ 11 اور گو موآب ہاتھ پھیلا کر
اُس میں تیرنے کی کوشش کرے تو بھی رب اُس کا غرور گوبر
میں دبائے رکھے گا، چاہے وہ کتنی مہارت سے ہاتھ پاؤں
مارنے کی کوشش کیوں نہ کرے۔ 12 اے موآب، وہ تیری
بلند اور قلعہ بند دیواروں کو گرائے گا، اُنہیں ڈھا کر خاک
میں ملائے گا۔

## ہمارا خدا مضبوط چٹان ہے

**26** اُس دن ملکِ یہوداہ میں گیت گایا جائے گا،
”ہمارا شہر مضبوط ہے، کیونکہ ہم اللہ کی نجات دینے
والی چاردیواری اور پشتوں سے گھرے ہوئے ہیں۔
2 شہر کے دروازوں کو کھولو تاکہ راست قوم داخل ہو،
وہ قوم جو وفادار رہی ہے۔
3 اے رب، جس کا ارادہ مضبوط ہے اُسے تُو محفوظ
رکھتا ہے۔ اُسے پوری سلامتی حاصل ہے، کیونکہ وہ تجھ پر

بھروسا رکھتا ہے۔
4 رب پر ابد تک اعتماد رکھو! کیونکہ رب خدا ابدی چٹان ہے۔
5 وہ بلندیوں پر رہنے والوں کو زیر اور اونچے شہر کو نیچا کر کے خاک میں ملا دیتا ہے۔
6 ضرورت مند اور پست حال اُسے پاؤں تلے کچل دیتے ہیں۔"

**دعا**

7 اے اللہ، راست باز کی راہ ہموار ہے، کیونکہ تُو اُس کا راستہ چلنے کے قابل بنا دیتا ہے۔
8 اے رب، ہم تیرے انتظار میں رہتے ہیں، اُس وقت بھی جب تُو ہماری عدالت کرتا ہے۔ ہم تیرے نام اور تیری تمجید کے آرزومند رہتے ہیں۔
9 رات کے وقت میری روح تیرے لئے تڑپتی، میرا دل تیرا طالب رہتا ہے۔ کیونکہ دنیا کے باشندے اُس وقت انصاف کا مطلب سیکھتے ہیں جب تُو دنیا کی عدالت کرتا ہے۔

10 افسوس، جب بے دین پر رحم کیا جاتا ہے تو وہ انصاف کا مطلب نہیں سیکھتا بلکہ انصاف کے ملک میں بھی غلط کام کرنے سے باز نہیں رہتا، وہاں بھی رب کی عظمت کا لحاظ نہیں کرتا۔
11 اے رب، گو تیرا ہاتھ اُنہیں مارنے کے لئے اُٹھا ہوا ہے تو بھی وہ دھیان نہیں دیتے۔ لیکن ایک دن اُن کی آنکھیں کھل جائیں گی، اور وہ تیری اپنی قوم کے لئے غیرت کو دیکھ کر شرمندہ ہو جائیں گے۔ تب تُو اپنی بھسم کرنے والی آگ اُن پر نازل کرے گا۔

12 اے رب، تُو ہمیں امن و امان مہیا کرتا ہے بلکہ ہماری تمام کامیابیاں تیرے ہی ہاتھ سے حاصل ہوئی ہیں۔
13 اے رب ہمارے خدا، گو تیرے سوا دیگر مالک ہم پر حکومت کرتے آئے ہیں تو بھی ہم تیرے ہی فضل سے تیرے نام کو یاد کر پائے۔
14 اب یہ لوگ مر گئے ہیں اور آئندہ کبھی زندہ نہیں ہوں گے، اُن کی روحیں کوچ کر گئی ہیں اور آئندہ کبھی واپس نہیں آئیں گی۔ کیونکہ تُو نے اُنہیں سزا دے کر ہلاک کر دیا، اُن کا نام و نشان مٹا ڈالا ہے۔

15 اے رب، تُو نے اپنی قوم کو فروغ دیا ہے۔ تُو نے اپنی قوم کو بڑا بنا کر اپنے جلال کا اظہار کیا ہے۔ تیرے ہاتھ سے اُس کی سرحدیں چاروں طرف بڑھ گئی ہیں۔

16 اے رب، وہ مصیبت میں پھنس کر تجھے تلاش کرنے لگے، تیری تادیب کے باعث منتر پھونکنے لگے۔
17 اے رب، تیرے حضور ہم دردِ زہ میں مبتلا عورت کی طرح تڑپتے اور چیختے چلاتے رہے۔
18 جنّنے کا درد محسوس کر کے ہم پیچ و تاب کھا رہے تھے۔ لیکن افسوس، ہَوا ہی پیدا ہوئی۔ نہ ہم نے ملک کو نجات دی، نہ دنیا کے نئے باشندے پیدا ہوئے۔

19 لیکن تیرے مُردے دوبارہ زندہ ہوں گے، اُن کی لاشیں ایک دن جی اُٹھیں گی۔ اے خاک میں بسنے والو، جاگ اُٹھو اور خوشی کے نعرے لگاؤ! کیونکہ تیری اوس نوروں کی شبنم ہے، اور زمین مُردہ روحوں کو جنم دے گی۔

**رب اسرائیل کے دشمنوں سے بدلہ لے گا**

20 اے میری قوم، جا اور تھوڑی دیر کے لئے اپنے

کمروں میں چھپ کر کنڈی لگا لے۔ جب تک رب کا
غضب ٹھنڈا نہ ہو وہاں ٹھہری رہ۔ 21 کیونکہ دیکھ، رب
اپنی سکونت گاہ سے نکلنے کو ہے تاکہ دنیا کے باشندوں کو سزا
دے۔ تب زمین اپنے آپ پر بہایا ہوا خون فاش کرے گی
اور اپنے مقتولوں کو مزید چھپائے نہیں رکھے گی۔

27 اُس دن رب اُس بھاگنے اور پیچ و تاب کھانے والے
سانپ کو سزا دے گا جو لویاتان کہلاتا ہے۔ اپنی سخت، عظیم
اور طاقت ور تلوار سے وہ سمندر کے اژدہا کو مار ڈالے گا۔

## انگور کے باغ کا نیا گیت

2 اُس دن کہا جائے گا،
”انگور کا کتنا خوب صورت باغ ہے! اُس کی تعریف
میں گیت گاؤ! 3 مَیں، رب خود ہی اُسے سنبھالتا، اُسے مسلسل
پانی دیتا رہتا ہوں۔ دن رات مَیں اُس کی پہرہ داری کرتا
ہوں تاکہ کوئی اُسے نقصان نہ پہنچائے۔
4 اب میرا غصہ ٹھنڈا ہو گیا ہے۔ لیکن اگر باغ میں
اونٹ کٹارے اور خاردار جھاڑیاں مل جائیں تو مَیں اُن
سے نپٹ لوں گا، مَیں اُن سے جنگ کر کے سب کو جلا
دوں گا۔ 5 لیکن اگر وہ مان جائیں تو میرے پاس آ کر پناہ
لیں۔ وہ میرے ساتھ صلح کریں، ہاں میرے ساتھ صلح
کریں۔“

## سزا کے باوجود اسرائیل پر رحم

6 ایک وقت آئے گا کہ یعقوب جڑ پکڑے گا۔
اسرائیل کو پھول لگ جائیں گے، اُس کی کونپلیں نکلیں گی اور
دنیا اُس کے پھل سے بھر جائے گی۔ 7 کیا رب نے اپنی
قوم کو یوں مارا جس طرح اُس نے اسرائیل کو مارنے
والوں کو مارا ہے؟ ہرگز نہیں! یا کیا اسرائیل کو یوں قتل کیا گیا
جس طرح اُس کے قاتلوں کو قتل کیا گیا ہے؟ 8 نہیں، بلکہ
تُو نے اُسے ڈرا کر اور بھگا کر اُس سے جواب طلب کیا، تُو
نے اُس کے خلاف مشرق سے تیز آندھی بھیج کر اُسے اپنے
حضور سے نکال دیا۔
9 اِس طرح یعقوب کے قصور کا کفارہ دیا جائے گا۔
اور جب اسرائیل کا گناہ دُور ہو جائے گا تو نتیجے میں وہ تمام
غلط قربان گاہوں کو چونے کے پتھروں کی طرح چکنا چُور
کرے گا۔ نہ یسیرت دیوی کے کھمبے، نہ بخور جلانے کی غلط
قربان گاہیں کھڑی رہیں گی۔ 10 کیونکہ قلعہ بند شہر تنہا رہ
گیا ہے۔ لوگوں نے اُسے ویران چھوڑ کر ریگستان کی طرح
ترک کر دیا ہے۔ اب سے اُس میں بچھڑے ہی چریں گے۔
وہی اُس کی گلیوں میں آرام کر کے اُس کی ٹہنیوں کو چبا
لیں گے۔ 11 تب اُس کی شاخیں سوکھ جائیں گی اور عورتیں
اُنہیں توڑ کر جلائیں گی۔ کیونکہ یہ قوم سمجھ سے خالی ہے،
لہٰذا اُس کا خالق اُس پر ترس نہیں کھائے گا، جس نے اُسے
تشکیل دیا وہ اُس پر مہربانی نہیں کرے گا۔
12 اُس دن تم اسرائیلی غلہ جیسے ہو گے، اور رب
تمہاری بالیوں کو دریائے فرات سے لے کر مصر کی شمالی
سرحد پر واقع وادیٔ مصر تک کاٹے گا۔ پھر وہ تمہیں گاہ کر
دانہ بہ دانہ تمام غلہ اکٹھا کرے گا۔ 13 اُس دن نرسنگا بلند
آواز سے بجے گا۔ تب اسور میں تباہ ہونے والے اور مصر
میں بھگائے ہوئے لوگ واپس آ کر یروشلم کے مقدّس پہاڑ
پر رب کو سجدہ کریں گے۔

## مغرور شہر سامریہ مرجھانے والا پھول ہے

28 سامریہ پر افسوس جو اسرائیلی شرابیوں کا شاندار تاج
ہے۔ اُس شہر پر افسوس جو اسرائیل کی شان و شوکت تھا

لیکن اب مرجھانے والا پھول ہے۔ اُس آبادی پر افسوس جو
نشے میں دُھت لوگوں کی زرخیز وادی کے اوپر تخت نشین
ہے۔ 2 دیکھو، رب ایک زبردست سورما بھیجے گا جو اولوں
کے طوفان، تباہ کن آندھی اور سیلاب پیدا کرنے والی
موسلادھار بارش کی طرح سامریہ پر ٹوٹ پڑے گا اور زور
سے اُسے زمین پر پٹخ دے گا۔ 3 تب اسرائیلی شرابیوں کا
شاندار تاج سامریہ پاؤں تلے روندا جائے گا۔ 4 تب یہ
مرجھانے والا پھول جو زرخیز وادی کے اوپر تخت نشین ہے
اور اُس کی شان و شوکت ختم ہو جائے گی۔ اُس کا حال فصل
سے پہلے پکنے والے انجیر جیسا ہو گا۔ کیونکہ جونہی کوئی اُسے
دیکھے وہ اُسے توڑ کر ہڑپ کر لے گا۔

5 اُس دن رب الافواج خود اسرائیل کا شاندار تاج
ہو گا، وہ اپنی قوم کے بچے ہوؤں کا جلالی سہرا ہو گا۔ 6 وہ
عدالت کرنے والے کو انصاف کی روح دلائے گا اور شہر
کے دروازے پر دشمن کو پیچھے دھکیلنے والوں کے لئے طاقت
کا باعث ہو گا۔

## یروشلم کے متوالے نبی

7 لیکن یہ لوگ بھی مَے کے اثر سے ڈگمگا رہے اور
شراب پی پی کر لڑکھڑا رہے ہیں۔ امام اور نبی نشے میں جھوم
رہے ہیں۔ مَے پینے سے اُن کے دماغوں میں خلل آ گیا
ہے، شراب پی پی کر وہ چکر کھا رہے ہیں۔ رویا دیکھتے
وقت وہ جھومتے، فیصلے کرتے وقت جھولتے ہیں۔ 8 تمام
میزیں اُن کی قے سے گندی ہیں، اُن کی غلاظت ہر طرف
نظر آتی ہے۔

9 وہ آپس میں کہتے ہیں، ”یہ شخص ہمارے ساتھ اِس
قسم کی باتیں کیوں کرتا ہے؟ ہمیں تعلیم دیتے اور الٰہی پیغام
کا مطلب سناتے وقت وہ ہمیں یوں سمجھاتا ہے گویا ہم
چھوٹے بچے ہوں جن کا دودھ ابھی ابھی چھڑایا گیا ہو۔
10 کیونکہ یہ کہتا ہے، ’صَو لاصَو صَو لاصَو، قَو لاقَو قَو لاقَو،
تھوڑا سا اِس طرف تھوڑا سا اُس طرف۔‘“

11 چنانچہ اب اللہ ہکلاتے ہوئے ہونٹوں اور
غیرزبانوں کی معرفت اِس قوم سے بات کرے گا۔ 12 گو
اُس نے اُن سے فرمایا تھا، ”یہ آرام کی جگہ ہے۔
تھکے ماندوں کو آرام دو، کیونکہ یہیں وہ سکون پائیں گے۔“
لیکن وہ سننے کے لئے تیار نہیں تھے۔ 13 اِس لئے آئندہ
رب اُن سے اِنہی الفاظ سے ہم کلام ہو گا، ”صَو لاصَو
صَو لاصَو، قَو لاقَو قَو لاقَو، تھوڑا سا اِس طرف، تھوڑا سا اُس
طرف۔“ کیونکہ لازم ہے کہ وہ چل کر ٹھوکر کھائیں، اور
دھڑام سے اپنی پشت پر گر جائیں، کہ وہ زخمی ہو جائیں اور
پھندے میں پھنس کر گرفتار ہو جائیں۔

## اللہ کا واضح پیغام

14 چنانچہ اب رب کا کلام سن لو، اے مذاق اُڑانے
والو، جو یروشلم میں بسنے والی اِس قوم پر حکومت کرتے ہو۔
15 تم شیخی مار کر کہتے ہو، ”ہم نے موت سے عہد باندھا
اور پاتال سے معاہدہ کیا ہے۔ اِس لئے جب سزا کا سیلاب
ہم پر سے گزرے تو ہمیں نقصان نہیں پہنچائے گا۔ کیونکہ ہم
نے جھوٹ میں پناہ لی اور دھوکے میں چھپ گئے ہیں۔“
16 اِس کے جواب میں رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”دیکھو،
مَیں صیون میں ایک پتھر رکھ دیتا ہوں، کونے کا ایک آزمودہ
اور قیمتی پتھر جو مضبوط بنیاد پر لگا ہے۔ جو ایمان لائے گا وہ
کبھی نہیں ہلے گا۔ 17 انصاف میرا فیتہ اور راستی میری ساہول
کی ڈوری ہو گی۔ اِن سے مَیں سب کچھ پرکھوں گا۔

اولے اُس جھوٹ کا صفایا کریں گے جس میں تم نے
پناہ لی ہے، اور سیلاب تیری چھپنے کی جگہ اُڑا کر اپنے ساتھ

بہا لے جائے گا۔ 18 تب تیرا موت کے ساتھ عہد منسوخ
ہو جائے گا، اور تیرا پاتال کے ساتھ معاہدہ قائم نہیں رہے گا۔
سزا کا سیلاب تم پر سے گزر کر تمہیں پامال کرے گا۔ 19 وہ
صبح بہ صبح اور دن رات گزرے گا، اور جب بھی گزرے گا
تو تمہیں اپنے ساتھ بہا لے جائے گا۔ اُس وقت لوگ
دہشت زدہ ہو کر کلام کا مطلب سمجھیں گے۔“ 20 چارپائی
اِتنی چھوٹی ہو گی کہ تم پاؤں پھیلا کر سو نہیں سکو گے۔ بستر کی
چوڑائی اِتنی کم ہو گی کہ تم اُسے لپیٹ کر آرام نہیں کر سکو گے۔
21 کیونکہ رب اُٹھ کر یوں تم پر جھپٹ پڑے گا
جس طرح پراضیم پہاڑ کے پاس فلستیوں پر جھپٹ پڑا۔
جس طرح وادیٔ جبعون میں اموریوں پر ٹوٹ پڑا اُسی طرح
وہ تم پر ٹوٹ پڑے گا۔ اور جو کام وہ کرے گا وہ عجیب ہو گا،
جو قدم وہ اُٹھائے گا وہ معمول سے ہٹ کر ہو گا۔ 22 چنانچہ
اپنی طعنہ زنی سے باز آؤ، ورنہ تمہاری زنجیریں مزید زور
سے کس دی جائیں گی۔ کیونکہ مجھے قادرِ مطلق رب الافواج
سے پیغام ملا ہے کہ تمام دنیا کی تباہی متعین ہے۔

### ماہر کسان کی تمثیل

23 غور سے میری بات سنو! دھیان سے اُس پر کان
دھرو جو مَیں کہہ رہا ہوں! 24 جب کسان کھیت کو بیج بونے
کے لئے تیار کرتا ہے تو کیا وہ پورا دن ہل چلاتا رہتا ہے؟
کیا وہ اپنا پورا وقت زمین کھودنے اور ڈھیلے توڑنے میں
صَرف کرتا ہے؟ 25 ہرگز نہیں! جب پورے کھیت کی سطح
ہموار اور تیار ہے تو وہ اپنی اپنی جگہ پر سیاہ زیرہ اور سفید
زیرہ، گندم، باجرا اور جو کا بیج بوتا ہے۔ آخر میں وہ کنارے
پر چارے کا بیج بوتا ہے۔ 26 کسان کو خوب معلوم ہے کہ
کیا کیا کرنا ہوتا ہے، کیونکہ اُس کے خدا نے اُسے تعلیم
دے کر صحیح طریقہ سکھایا۔ 27 چنانچہ سیاہ زیرہ اور سفید زیرہ
کو اناج کی طرح گاہا نہیں جاتا۔ دانے نکالنے کے لئے
اُن پر وزنی چیز نہیں چلائی جاتی بلکہ اُنہیں ڈنڈے سے مارا
جاتا ہے۔ 28 اور کیا اناج کو گاہ گاہ کر پیسا جاتا ہے؟ ہرگز
نہیں! کسان اُسے حد سے زیادہ نہیں گاہتا۔ گو اُس کے
گھوڑے کوئی وزنی چیز کھینچتے ہوئے بالیوں پر سے گزرتے
ہیں تاکہ دانے نکلیں تاہم کسان دھیان دیتا ہے کہ دانے
پس نہ جائیں۔ 29 اُسے یہ علم بھی رب الافواج سے ملا
ہے جو زبردست مشوروں اور کامل حکمت کا منبع ہے۔

### یروشلم خبردار رہے

**29** اے اری ایل، اری ایل*، تجھ پر افسوس! اے شہر
جس میں داؤد خیمہ زن تھا، تجھ پر افسوس! چلو، سال بہ سال
اپنے تہوار مناتے رہو۔ 2 لیکن مَیں اری ایل کو یوں گھیر کر
تنگ کروں گا کہ اُس میں آہ و زاری سنائی دے گی۔ تب
یروشلم میرے نزدیک صحیح معنوں میں اری ایل* ثابت ہو گا۔
3 کیونکہ مَیں تجھے ہر طرف سے پُشتہ بندی سے گھیر کر بند
رکھوں گا، تیرے محاصرے کا پورا بندوبست کروں گا۔ 4 تب
تُو اِتنا پست ہو گا کہ خاک میں سے بولے گا، تیری دبی دبی
آواز گرد میں سے نکلے گی۔ جس طرح مُردہ روح زمین
کے اندر سے سرگوشی کرتی ہے اُسی طرح تیری دھیمی دھیمی
آواز زمین میں سے نکلے گی۔
5 لیکن اچانک تیرے متعدد دشمن باریک دُھول کی
طرح اُڑ جائیں گے، ظالموں کا غول ہَوا میں بھوسے کی
طرح تتر بتر ہو جائے گا۔ کیونکہ اچانک، ایک ہی لمحے میں
6 رب الافواج اُن پر ٹوٹ پڑے گا۔ وہ بجلی کی کڑکتی
آوازیں، زلزلہ، بڑا شور، تیز آندھی، طوفان اور بھسم کرنے والی

*مراد ہے یروشلم۔ اری ایل کا ایک مطلب ’اللہ کا شیرِ ببر‘ اور دوسرا ’بھسم ہونے والی قربانیوں کی قربان گاہ‘ ہے۔ یہاں دونوں مطلب ممکن ہیں۔

آگ کے شعلے اپنے ساتھ لے کر شہر کی مدد کرنے آئے گا۔
7 تب اری ایل سے لڑنے والی تمام قوموں کے غول خواب
جیسے لگیں گے۔ جو یروشلم پر حملہ کر کے اُس کا محاصرہ کر رہے
اور اُسے تنگ کر رہے تھے وہ رات میں رویا جیسے غیرحقیقی
لگیں گے۔ 8 تمہارے دشمن اُس بھوکے آدمی کی مانند
ہوں گے جو خواب میں دیکھتا ہے کہ مَیں کھانا کھا رہا ہوں،
لیکن پھر جاگ کر جان لیتا ہے کہ مَیں ویسے کا ویسا بھوکا
ہوں۔ تمہارے مخالف اُس پیاسے آدمی کی مانند ہوں گے جو
خواب میں دیکھتا ہے کہ مَیں پانی پی رہا ہوں، لیکن پھر جاگ
کر جان لیتا ہے کہ مَیں ویسے کا ویسا نڈھال اور پیاسا ہوں۔
یہی اُن تمام بین الاقوامی غولوں کا حال ہو گا جو کوہِ صیون
سے جنگ کریں گے۔

### اللہ کا کلام قوم کی سمجھ سے باہر ہے

9 حیرت زدہ ہو کر ہکا بکا رہ جاؤ! اندھے ہو کر نابینا
ہو جاؤ! متوالے ہو جاؤ، لیکن مَے سے نہیں۔ لڑکھڑاتے جاؤ،
لیکن شراب سے نہیں۔ 10 کیونکہ رب نے تمہیں گہری نیند
سلا دیا ہے، اُس نے تمہاری آنکھوں یعنی نبیوں کو بند کیا اور
تمہارے سروں یعنی رویا دیکھنے والوں پر پردہ ڈال دیا ہے۔
11 اِس لئے جو بھی کلام نازل ہوا ہے وہ تمہارے
لئے سر بہ مہر کتاب ہی ہے۔ اگر اُسے کسی پڑھے لکھے آدمی
کو دیا جائے تاکہ پڑھے تو وہ جواب دے گا، ”یہ پڑھا
نہیں جا سکتا، کیونکہ اِس پر مہر ہے۔“ 12 اور اگر اُسے کسی
اَن پڑھ آدمی کو دیا جائے تو وہ کہے گا، ”مَیں اَن پڑھ ہوں۔“
13 رب فرماتا ہے، ”یہ قوم میرے حضور آ کر اپنی زبان
اور ہونٹوں سے تو میرا احترام کرتی ہے، لیکن اُس کا دل مجھ سے
دُور ہے۔ اُن کی خدا ترسی صرف انسان ہی کے رٹے رٹائے
احکام پر مبنی ہے۔ 14 اِس لئے آئندہ بھی میرا اِس قوم کے
ساتھ سلوک حیرت انگیز ہو گا۔ ہاں، میرا سلوک عجیب و غریب
ہو گا۔ تب اُس کے دانش مندوں کی دانش جاتی رہے گی،
اور اُس کے سمجھداروں کی سمجھ غائب ہو جائے گی۔“
15 اُن پر افسوس جو اپنا منصوبہ زمین کی گہرائیوں
میں دبا کر رب سے چھپانے کی کوشش کرتے ہیں، جو
تاریکی میں اپنے کام کر کے کہتے ہیں، ”کون ہمیں دیکھ
لے گا، کون ہمیں پہچان لے گا؟“ 16 تمہاری کج رَوی پر
لعنت! کیا کمہار کو اُس کے گارے کے برابر سمجھا جاتا ہے؟
کیا بنی ہوئی چیز بنانے والے کے بارے میں کہتی ہے،
”اُس نے مجھے نہیں بنایا“؟ یا کیا جس کو تشکیل دیا گیا ہے
وہ تشکیل دینے والے کے بارے میں کہتا ہے، ”وہ کچھ نہیں
سمجھتا“؟ ہرگز نہیں!

### بڑی تبدیلیاں آنے والی ہیں

17 تھوڑی ہی دیر کے بعد لبنان کا جنگل پھلتے پھولتے
باغ میں تبدیل ہو گا جبکہ پھلتا پھولتا باغ جنگل سا لگے گا۔
18 اُس دن بہرے کتاب کی تلاوت سنیں گے، اور اندھوں کی
آنکھیں اندھیرے اور تاریکی میں سے نکل کر دیکھ سکیں گی۔
19 ایک بار پھر فروتن رب کی خوشی منائیں گے، اور محتاج
اسرائیل کے قدوس کے باعث شادیانہ بجائیں گے۔ 20 ظالم
کا نام و نشان نہیں رہے گا، طعنہ زن ختم ہو جائیں گے، اور
دوسروں کی تاک میں بیٹھنے والے سب کے سب رُوئے زمین
پر سے مٹ جائیں گے۔ 21 یہی اُن کا انجام ہو گا جو عدالت
میں دوسروں کو قصوروار ٹھہراتے، شہر کے دروازے میں
عدالت کرنے والے قاضی کو پھنسانے کی کوشش کرتے اور
جھوٹی گواہیوں سے بے قصور کا حق مارتے ہیں۔
22 چنانچہ رب جس نے پہلے ابراہیم کا بھی فدیہ
دے کر اُسے چھڑایا تھا یعقوب کے گھرانے سے فرماتا ہے،

’’اب سے یعقوب شرمندہ نہیں ہو گا، اب سے اسرائیلیوں کا
رنگ فق نہیں پڑ جائے گا۔ 23 جب وہ اپنے درمیان اپنے
بچوں کو جو میرے ہاتھوں کا کام ہیں دیکھیں گے تو وہ میرے
نام کو مقدّس مانیں گے۔ وہ یعقوب کے قدوس کو مقدّس
جانیں گے اور اسرائیل کے خدا کا خوف مانیں گے۔ 24 اُس
وقت جن کی روح آوارہ ہے وہ سمجھ حاصل کریں گے، اور
بڑبڑانے والے تعلیم قبول کریں گے۔‘‘

### مصر کے وعدے بے کار ہیں

30 رب فرماتا ہے، ’’اے ضدی بچو، تم پر افسوس! کیونکہ
تم میرے بغیر منصوبے باندھتے اور میرے روح کے بغیر
معاہدے کر لیتے ہو۔ گناہوں میں اضافہ کرتے کرتے 2 تم
نے مجھ سے مشورہ لئے بغیر مصر کی طرف رجوع کیا تاکہ
فرعون کی آڑ میں پناہ لو اور مصر کے سائے میں حفاظت
پاؤ۔ 3 لیکن خبردار! فرعون کا تحفظ تمہارے لئے شرم کا
باعث بنے گا، مصر کے سائے میں پناہ لینے سے تمہاری
رُسوائی ہو جائے گی۔ 4 کیونکہ گو اُس کے افسر ضُعن میں
ہیں اور اُس کے ایلچی حنیس تک پہنچ گئے ہیں 5 تو بھی سب
اِس قوم سے شرمندہ ہو جائیں گے، کیونکہ اِس کے ساتھ
معاہدہ بے کار ہو گا۔ اِس سے نہ مدد اور نہ فائدہ حاصل ہو گا
بلکہ یہ شرم اور خجالت کا باعث ہی ہو گی۔‘‘

6 دشتِ نجب کے جانوروں کے بارے میں رب کا
فرمان:

یہوداہ کے سفیر ایک تکلیف دہ اور پریشان کن ملک
میں سے گزر رہے ہیں جس میں شیر ببر، شیرنی، زہریلے اور
اُڑن سانپ بستے ہیں۔ اُن کے گدھے اور اونٹ یہوداہ کی
دولت اور خزانوں سے لدے ہوئے ہیں، اور وہ سب کچھ
مصر کے پاس پہنچا رہے ہیں، گو اِس قوم کا کوئی فائدہ
نہیں۔ 7 مصر کی مدد فضول ہی ہے! اِس لئے مَیں نے مصر
کا نام ’رہب اژدہا جس کا منہ بند کر دیا گیا ہے‘ رکھا ہے۔

8 اب دوسروں کے پاس جا کر سب کچھ تختے پر لکھ۔
اُسے کتاب کی صورت میں قلم بند کر تاکہ میرے الفاظ آنے
والے دنوں میں ہمیشہ تک گواہی دیں۔ 9 کیونکہ یہ قوم
سرکش ہے، یہ لوگ دھوکے باز بچے ہیں جو رب کی ہدایات
کو ماننے کے لئے تیار ہی نہیں۔ 10 غیب بینوں کو وہ کہتے
ہیں، ’’رویا سے باز آؤ‘‘ اور رویا دیکھنے والوں کو وہ حکم
دیتے ہیں، ’’ہمیں سچی رویا مت بتانا بلکہ ہماری خوشامد
کرنے والی باتیں۔ فریب دہ رویا دیکھ کر ہمارے آگے
بیان کرو! 11 صحیح راستے سے ہٹ جاؤ، سیدھی راہ کو چھوڑ
دو۔ ہمارے سامنے اسرائیل کے قدوس کا ذکر کرنے سے
باز آؤ!‘‘

12 جواب میں اسرائیل کا قدوس فرماتا ہے، ’’تم نے
یہ کلام رد کر کے ظلم اور چالاکی پر بھروسا بلکہ پورا اعتماد کیا
ہے۔ 13 اب یہ گناہ تمہارے لئے اُس اُونچی دیوار کی
مانند ہو گا جس میں دراڑیں پڑ گئی ہیں۔ دراڑیں پھیلتی ہیں
اور دیوار بیٹھی جاتی ہے۔ پھر اچانک ایک ہی لمحے میں وہ
دھڑام سے زمین بوس ہو جاتی ہے۔ 14 وہ ٹکڑے ٹکڑے
ہو جاتی ہے، بالکل مٹی کے اُس برتن کی طرح جو بے رحمی
سے چکنا چُور کیا جاتا ہے اور جس کا ایک ٹکڑا بھی آگ سے
کوئلے اُٹھا کر لے جانے یا حوض سے تھوڑا بہت پانی
نکالنے کے قابل نہیں رہ جاتا۔‘‘

### صبر کے ساتھ رب پر بھروسا رکھو

15 رب قادرِ مطلق جو اسرائیل کا قدوس ہے فرماتا ہے،
’’واپس آ کر سکون پاؤ، تب ہی تمہیں نجات ملے گی۔ خاموش
رہ کر مجھ پر بھروسا رکھو، تب ہی تمہیں تقویت ملے گی۔ لیکن تم

اِس کے لئے تیار ہی نہیں تھے۔
16 چونکہ تم جواب میں بولے، ’ہرگز نہیں، ہم اپنے
گھوڑوں پر سوار ہو کر بھاگیں گے‘ اِس لئے تم بھاگ جاؤ گے۔
چونکہ تم نے کہا، ’ہم تیز گھوڑوں پر سوار ہو کر بچ نکلیں گے‘
اِس لئے تمہارا تعاقب کرنے والے کہیں زیادہ تیز ہوں گے۔
17 تمہارے ہزار مرد ایک ہی آدمی کی دھمکی پر بھاگ
جائیں گے۔ اور جب دشمن کے پانچ افراد تمہیں دھمکائیں گے
تو تم سب کے سب فرار ہو جاؤ گے۔ آخرکار جو بچیں گے وہ
پہاڑ کی چوٹی پر پرچم کے ڈنڈے کی طرح تنہا رہ جائیں گے،
پہاڑی پر جھنڈے کی طرح اکیلے ہوں گے۔“
18 لیکن رب تمہیں مہربانی دکھانے کے انتظار میں
ہے، وہ تم پر رحم کرنے کے لئے اُٹھ کھڑا ہوا ہے۔ کیونکہ
رب انصاف کا خدا ہے۔ مبارک ہیں وہ جو اُس کے انتظار
میں رہتے ہیں۔
19 اے صیون کے باشندو جو یروشلم میں رہتے ہو،
آئندہ تم نہیں روؤ گے۔ جب تم فریاد کرو گے تو وہ ضرور تم
پر مہربانی کرے گا۔ تمہاری سنتے ہی وہ جواب دے گا۔ 20 گو
ماضی میں رب نے تمہیں تنگی کی روٹی کھلائی اور ظلم کا پانی
پلایا، لیکن اب تیرا استاد چھپا نہیں رہے گا بلکہ تیری اپنی
ہی آنکھیں اُسے دیکھیں گی۔ 21 اگر دائیں یا بائیں طرف
مڑنا ہے تو تمہیں پیچھے سے ہدایت ملے گی، ”یہی راستہ
صحیح ہے، اِسی پر چلو!“ تمہارے اپنے کان یہ سنیں گے۔
22 اُس وقت تم چاندی اور سونے سے سجے ہوئے اپنے
بتوں کی بےحرمتی کرو گے۔ تم ”اُف، گندی چیز!“ کہہ کر
اُنہیں ناپاک کچرے کی طرح باہر پھینکو گے۔
23 بیج بوتے وقت رب تیرے کھیتوں پر بارش بھیج
کر بہترین فصلیں پکنے دے گا، غذائیت بخش خوراک مہیا
کرے گا۔ اُس دن تیری بھیڑبکریاں اور گائے بیل وسیع
چراگاہوں میں چریں گے۔ 24 کھیتی باڑی کے لئے مستعمل
بیلوں اور گدھوں کو چھاج اور دوشاخے کے ذریعے صاف
کی گئی بہترین خوراک ملے گی۔ 25 اُس دن جب دشمن
ہلاک ہو جائے گا اور اُس کے برج گر جائیں گے تو ہر
اونچے پہاڑ سے نہریں اور ہر بلندی سے نالے بہیں گے۔
26 چاند سورج کی مانند چمکے گا جبکہ سورج کی روشنی سو گنا
زیادہ تیز ہو گی۔ ایک دن کی روشنی سات عام دنوں کی
روشنی کے برابر ہو گی۔ اُس دن رب اپنی قوم کے زخموں پر
مرہم پٹی کر کے اُسے شفا دے گا۔

## رب اسوریوں کی عدالت کرتا ہے

27 وہ دیکھو، رب کا نام دُوردراز علاقے سے آ رہا
ہے۔ وہ غیض و غضب سے اور بڑے رعب کے ساتھ قریب
پہنچ رہا ہے۔ اُس کے ہونٹ قہر سے ہل رہے ہیں، اُس کی
زبان کے آگے آگے سب کچھ راکھ ہو رہا ہے۔ 28 اُس کا
دم کناروں سے باہر آنے والی ندی ہے جو سب کچھ گلے
تک ڈبو دیتی ہے۔ وہ اقوام کو ہلاکت کی چھلنی میں چھان
چھان کر اُن کے منہ میں دہانہ ڈالتا ہے تاکہ وہ بھٹک کر تباہ کن
راہ پر آئیں۔
29 لیکن تم گیت گاؤ گے، ایسے گیت جیسے مقدّس
عید کی رات گائے جاتے ہیں۔ اِتنی رونق ہو گی کہ تمہارے
دل پھولے نہ سمائیں گے۔ تمہاری خوشی اُن زائرین کی مانند
ہو گی جو بانسری بجاتے ہوئے رب کے پہاڑ پر چڑھتے اور
اسرائیل کی چٹان کے حضور آتے ہیں۔
30 تب رب اپنی بارعب آواز سے لوگوں پر اپنی
قدرت کا اظہار کرے گا۔ اُس کا سخت غضب اور بھسم
کرنے والی آگ نازل ہو گی، ساتھ ساتھ بارش کی تیز
بوچھاڑ اور اولوں کا طوفان اُن پر ٹوٹ پڑے گا۔ 31 رب

کی آواز اسور کو پاش پاش کر دے گی، اُس کی لاٹھی اُسے
مارتی رہے گی۔ 32 اور جوں جوں رب سزا کے لٹھ سے
اسور کو ضرب لگائے گا توں توں دف اور سرود بجیں گے۔
اپنے زورآور بازو سے وہ اسور سے لڑے گا۔ 33 کیونکہ
بڑی دیر سے وہ گڑھا تیار ہے جہاں اسوری بادشاہ کی لاش
کو جلانا ہے۔ اُسے گہرا اور چوڑا بنایا گیا ہے، اور اُس میں
لکڑی کا بڑا ڈھیر ہے۔ رب کا دم ہی اُسے گندھک کی
طرح جلائے گا۔

## مصر کی مدد بے کار ہے

**31** اُن پر افسوس جو مدد کے لئے مصر جاتے ہیں۔ اُن
کی پوری اُمید گھوڑوں سے ہے، اور وہ اپنے متعدد رتھوں
اور طاقت ور گھڑسواروں پر اعتماد رکھتے ہیں۔ افسوس، نہ وہ
اسرائیل کے قدوس کی طرف نظر اُٹھاتے، نہ رب کی مرضی
دریافت کرتے ہیں۔ 2 لیکن اللہ بھی دانا ہے۔ وہ تم پر
آفت لائے گا اور اپنا فرمان منسوخ نہیں کرے گا بلکہ
شریروں کے گھر اور اُن کے معاونوں کے خلاف اُٹھ کھڑا
ہو گا۔ 3 مصری تو خدا نہیں بلکہ انسان ہیں۔ اور اُن کے
گھوڑے عالمِ ارواح کے نہیں بلکہ فانی دنیا کے ہیں۔ جہاں
بھی رب اپنا ہاتھ بڑھائے وہاں مدد کرنے والے مدد ملنے
والوں سمیت ٹھوکر کھا کر گر جاتے ہیں، سب مل کر ہلاک
ہو جاتے ہیں۔

4 رب مجھ سے ہم کلام ہوا، ”صیون پر اُترتے وقت
مَیں اُس جوان شیرببر کی طرح ہوں گا جو بکری مار کر اُس
کے اوپر کھڑا غراتا ہے۔ گو متعدد گلہ بانوں کو اُسے بھگانے
کے لئے بلایا جائے تو بھی وہ اُن کی چیخوں سے دہشت
نہیں کھاتا، نہ اُن کے شور شرابہ سے ڈر کر دبک جاتا ہے۔
رب الافواج اِسی طرح ہی کوہِ صیون پر اُتر کر لڑے گا۔

5 رب الافواج پَر پھیلائے ہوئے پرندے کی طرح یروشلم کو
پناہ دے گا، وہ اُسے محفوظ رکھ کر چھٹکارا دے گا، اُسے سزا
دینے کے بجائے رِہا کرے گا۔“

6 اے اسرائیلیو، جس سے تم سرکش ہو کر اِتنے دُور
ہو گئے ہو اُس کے پاس واپس آ جاؤ۔ 7 اب تک تم اپنے
ہاتھوں سے بنے ہوئے سونے چاندی کے بتوں کی پوجا
کرتے ہو، اب تک تم اِس گناہ میں ملوث ہو۔ لیکن وہ دن
آنے والا ہے جب ہر ایک اپنے بتوں کو رد کرے گا۔

8 ”اسور تلوار کی زد میں آ کر گر جائے گا۔ لیکن یہ
کسی مرد کی تلوار نہیں ہو گی۔ جو تلوار اسور کو کھا جائے گی وہ
فانی انسان کی نہیں ہو گی۔ اسور تلوار کے آگے آگے بھاگے گا،
اور اُس کے جوانوں کو بیگار میں کام کرنا پڑے گا۔ 9 اُس
کی چٹان ڈر کے مارے جاتی رہے گی، اُس کے افسر لشکری
جھنڈے کو دیکھ کر دہشت کھائیں گے۔“ یہ رب کا فرمان
ہے جس کی آگ صیون میں بھڑکتی اور جس کا تنور یروشلم
میں تپتا ہے۔

## راست بادشاہ کی آمد

**32** ایک بادشاہ آنے والا ہے جو انصاف سے حکومت
کرے گا۔ اُس کے افسر بھی صداقت سے حکمرانی کریں گے۔
2 ہر ایک آندھی اور طوفان سے پناہ دے گا، ہر ایک
ریگستان میں ندیوں کی طرح تر و تازہ کرے گا، ہر ایک تپتی
دھوپ میں بڑی چٹان کا سا سایہ دے گا۔

3 تب دیکھنے والوں کی آنکھیں اندھی نہیں رہیں گی،
اور سننے والوں کے کان دھیان دیں گے۔ 4 جلد بازوں
کے دل سمجھ دار ہو جائیں گے، اور ہکلوں کی زبان روانی
سے صاف بات کرے گی۔ 5 اُس وقت نہ احمق شریف
کہلائے گا، نہ بدمعاش کو ممتاز قرار دیا جائے گا۔ 6 کیونکہ

احمق حماقت بیان کرتا ہے، اور اُس کا ذہن شریر منصوبے
باندھتا ہے۔ وہ بے دین حرکتیں کر کے رب کے بارے
میں کفر بکتا ہے۔ بھوکے کو وہ بھوکا چھوڑتا اور پیاسے کو پانی
پینے سے روکتا ہے۔ **7** بدمعاش کے طریقِ کار شریر ہیں۔
وہ ضرورت مند کو جھوٹ سے تباہ کرنے کے منصوبے باندھتا
رہتا ہے، خواہ غریب حق پر کیوں نہ ہو۔ **8** اُس کے مقابلے
میں شریف آدمی شریف منصوبے باندھتا اور شریف کام
کرنے میں ثابت قدم رہتا ہے۔

### بے پروا زندگی ختم ہونے والی ہے

**9** اے بے پروا عورتو، اُٹھ کر میری بات سنو! اے
بیٹیو جو اپنے آپ کو محفوظ سمجھتی ہو، میرے الفاظ پر دھیان
دو! **10** ایک سال اور چند ایک دنوں کے بعد تم جو اپنے
آپ کو محفوظ سمجھتی ہو کانپ اُٹھو گی۔ کیونکہ انگور کی فصل ضائع
ہو جائے گی، اور پھل کی فصل پکنے نہیں پائے گی۔ **11** اے
بے پروا عورتو، لرز اُٹھو! اے بیٹیو جو اپنے آپ کو محفوظ سمجھتی
ہو، تھرتھراؤ! اپنے اچھے کپڑوں کو اُتار کر ٹاٹ کے لباس
پہن لو۔ **12** اپنے سینوں کو پیٹ پیٹ کر اپنے خوش گوار
کھیتوں اور انگور کے پھلدار باغوں پر ماتم کرو۔ **13** میری
قوم کی زمین پر آہ و زاری کرو، کیونکہ اُس پر خاردار جھاڑیاں
چھا گئی ہیں۔ رنگ رلیاں منانے والے شہر کے تمام خوش باش
گھروں پر غم کھاؤ۔ **14** محل ویران ہو گا، رونق دار شہر سنسان
ہو گا۔ قلعہ اور برج ہمیشہ کے لئے غار بنیں گے جہاں جنگلی
گدھے اپنے دل بہلائیں گے اور بھیڑ بکریاں چریں گی۔

### اللہ کے روح سے بحالی

**15** جب تک اللہ اپنا روح ہم پر نازل نہ کرے
اُس وقت تک حالات ایسے ہی رہیں گے۔ لیکن پھر
ریگستان باغ میں تبدیل ہو جائے گا، اور باغ کے پھل دار
درخت جنگل جیسے گھنے ہو جائیں گے۔ **16** تب انصاف
ریگستان میں بسے گا، اور صداقت پھلتے پھولتے باغ میں
سکونت کرے گی۔ **17** انصاف کا پھل امن و امان ہو گا، اور
صداقت کا اثر ابدی سکون اور حفاظت ہو گی۔

**18** میری قوم پُرسکون اور محفوظ آبادیوں میں بسے گی،
اُس کے گھر آرام دہ اور پُرامن ہوں گے۔ **19** گو جنگل تباہ
اور شہر زمین بوس کیوں نہ ہو، **20** لیکن تم مبارک ہو جو ہر
ندی کے پاس بیج بو سکو گے اور آزادی سے اپنے گائے بیلوں
اور گدھوں کو چرا سکو گے۔

### یا رب، مدد!

**33** تجھ پر افسوس، جو دوسروں کو برباد کرنے کے باوجود
برباد نہیں ہوا۔ تجھ پر افسوس، جو دوسروں سے بے وفا تھا،
حالانکہ تیرے ساتھ بے وفائی نہیں ہوئی۔ لیکن تیری باری
بھی آئے گی۔ بربادی کا کام تکمیل تک پہنچانے پر تُو خود
برباد ہو جائے گا۔ بے وفائی کا کام تکمیل تک پہنچانے پر
تیرے ساتھ بھی بے وفائی کی جائے گی۔

**2** اے رب، ہم پر مہربانی کر! ہم تجھ سے اُمید رکھتے
ہیں۔ ہر صبح ہماری طاقت بن، مصیبت کے وقت ہماری
رہائی کا باعث ہو۔

**3** تیری گرجتی آواز سن کر قومیں بھاگ جاتی ہیں،
تیرے اُٹھ کھڑے ہونے پر وہ چاروں طرف بکھر جاتی
ہیں۔ **4** اے قومو، جو مال تم نے لُوٹ لیا وہ دوسرے چھین
لیں گے۔ جس طرح ٹڈیوں کے غول فصلوں پر جھپٹ کر
سب کچھ چٹ کر جاتے ہیں اُسی طرح دوسرے تمہاری
پوری ملکیت پر ٹوٹ پڑیں گے۔

**5** رب سرفراز ہے اور بلندیوں پر سکونت کرتا ہے۔

وہی صیون کو انصاف اور صداقت سے مالا مال کرے گا۔
6 اُن دنوں میں وہ تیری حفاظت کی ضمانت ہو گا۔ تجھے
نجات، حکمت اور دانائی کا ذخیرہ حاصل ہو گا، اور رب کا
خوف تیرا خزانہ ہو گا۔

## دشمن سے دھوکا، رب سے رہائی

7 سنو، اُن کے سورمے گلیوں میں چیخ رہے ہیں، امن
کے سفیر تلخ آہیں بھر رہے ہیں۔ 8 سڑکیں ویران و سنسان
ہیں، اور مسافر اُن پر نظر ہی نہیں آتے۔ معاہدے کو توڑا گیا
ہے، لوگوں نے اُس کے گواہوں کو رد کر کے انسان کو حقیر
جانا ہے۔ 9 زمین خشک ہو کر مرجھا گئی ہے، لبنان کملا کر
شرمندہ ہو گیا ہے۔ شارون کا میدان بے شجر بیابان سا بن
گیا ہے، بسن اور کرمل اپنے پتے جھاڑ رہے ہیں۔

10 لیکن رب فرماتا ہے، ”اب مَیں اُٹھ کھڑا ہوں گا،
اب مَیں سرفراز ہو کر اپنی قوت کا اظہار کروں گا۔ 11 تم
اُمید سے ہو، لیکن پیٹ میں سوکھی گھاس ہی ہے، اور جنم
دیتے وقت بھوسا ہی پیدا ہو گا۔ جب تم پھونک مارو گے تو
تمہارا دم آگ بن کر تم ہی کو راکھ کر دے گا۔ 12 اقوام
یوں بھسم ہو جائیں گی کہ چونا ہی رہ جائے گا، وہ خار دار
جھاڑیوں کی طرح کٹ کر جل جائیں گی۔ 13 اے دُوردراز
علاقوں کے باشندو، وہ کچھ سنو جو مَیں نے کیا ہے۔ اے
قریب کے بسنے والو، میری قدرت جان لو۔“

14 صیون میں گناہ گار گھبرا گئے ہیں، بے دین پریشانی
کے عالم میں تھرتھراتے ہوئے چلّا رہے ہیں، ”ہم میں سے
کون بھسم کرنے والی اِس آگ کے سامنے زندہ رہ سکتا
ہے؟ ہم میں سے کون ہمیشہ تک بھڑکنے والی اِس انگیٹھی
کے قریب قائم رہ سکتا ہے؟“ 15 لیکن وہ شخص قائم رہے گا
جو راست زندگی گزارے اور سچائی بولے، جو غیرقانونی نفع
اور رشوت لینے سے انکار کرے، جو قاتلانہ سازشوں اور غلط
کام سے گریز کرے۔ 16 وہی بلندیوں پر بسے گا اور پہاڑ
کے قلعے میں محفوظ رہے گا۔ اُسے روٹی ملتی رہے گی، اور
پانی کی کبھی کمی نہ ہو گی۔

## پُرجلال بادشاہ کا ملک

17 تیری آنکھیں بادشاہ اور اُس کی پوری خوب صورتی کا
مشاہدہ کریں گی، وہ ایک وسیع اور دُور دُور تک پھیلا ہوا
ملک دیکھیں گی۔ 18 تب تُو گزرے ہوئے ہولناک وقت
پر غور و خوض کر کے پوچھے گا، ”دشمن کے بڑے افسر کدھر
ہیں؟ ٹیکس لینے والا کہاں غائب ہوا؟ وہ افسر کدھر ہے جو
بُرجوں کا حساب کتاب کرتا تھا؟“ 19 آئندہ تجھے یہ گستاخ
قوم نظر نہیں آئے گی، یہ لوگ جو ناقابلِ فہم زبان بولتے اور
ہکلاتے ہوئے ایسی باتیں کرتے ہیں جو سمجھ میں نہیں
آتیں۔

20 ہماری عیدوں کے شہر صیون پر نظر ڈال! تیری
آنکھیں یروشلم کو دیکھیں گی۔ اُس وقت وہ محفوظ سکونت گاہ
ہو گا، ایک خیمہ جو آئندہ کبھی نہیں ہٹے گا، جس کی میخیں کبھی
نہیں نکلیں گی، اور جس کا ایک رسّا بھی نہیں ٹوٹے گا۔

21 وہاں رب ہی ہمارا زورآور آقا ہو گا، اور شہر
دریاؤں کا مقام ہو گا، ایسی چوڑی ندیوں کا مقام جن پر نہ
چپُو والی کشتی، نہ شاندار جہاز چلے گا۔ 22 کیونکہ رب ہی
ہمارا قاضی، رب ہی ہمارا سردار اور رب ہی ہمارا بادشاہ
ہے۔ وہی ہمیں چھٹکارا دے گا۔ 23 دشمن کا بیڑا غرق ہونے
والا ہے۔ بادبان کے رسّے ڈھیلے ہیں، اور نہ وہ مستول کو
مضبوط رکھنے، نہ بادبان کو پھیلائے رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔
اُس وقت کثرت کا لُوٹا ہوا مال بٹے گا، بلکہ اِتنا مال ہو گا
کہ لنگڑے بھی لُوٹنے میں شرکت کریں گے۔ 24 صیون کا

کوئی بھی فرد نہیں کہے گا، ''مَیں کمزور ہوں،'' کیونکہ اُس
کے باشندوں کے گناہ بخشے گئے ہوں گے۔

### ادوم پر عدالت کا اعلان

**34** اے قومو، قریب آ کر سن لو! اے اُمتو، دھیان دو! دنیا
اور جو بھی اُس میں ہے کان لگائے، زمین اور جو کچھ اُس
میں سے پھوٹ نکلا ہے توجہ دے! **2** کیونکہ رب کو تمام
اُمتوں پر غصہ آ گیا ہے، اور اُس کا غضب اُن کے تمام
لشکروں پر نازل ہو رہا ہے۔ وہ اُنہیں مکمل طور پر تباہ کرے گا،
اُنہیں سفاک کے حوالے کرے گا۔ **3** اُن کے مقتولوں کو
باہر پھینکا جائے گا، اور لاشوں کی بدبو چاروں طرف پھیلے گی۔
پہاڑ اُن کے خون سے شرابور ہوں گے۔ **4** تمام ستارے
گل جائیں گے، اور آسمان کو طومار کی طرح لپیٹا جائے گا۔
ستاروں کا پورا لشکر انگور کے مرجھائے ہوئے پتوں کی طرح
جھڑ جائے گا، وہ انجیر کے درخت کی سوکھی ہریالی کی طرح
گر جائے گا۔

**5** کیونکہ آسمان پر میری تلوار خون پی پی کر مست ہو
گئی ہے۔ دیکھو، اب وہ ادوم پر نازل ہو رہی ہے تاکہ اُس
کی عدالت کرے، اُس قوم کی جس کی مکمل تباہی کا فیصلہ
مَیں کر چکا ہوں۔ **6** رب کی تلوار خون آلودہ ہو گئی ہے، اور
اُس سے چربی ٹپکتی ہے۔ بھیڑبکریوں کا خون اور مینڈھوں
کے گُردوں کی چربی اُس پر لگی ہے، کیونکہ رب بُصرہ شہر میں
قربانی کی عید اور ملکِ ادوم میں قتلِ عام کا تہوار منائے گا۔
**7** اُس وقت جنگلی بَیل اُن کے ساتھ گر جائیں گے، اور
بچھڑے طاقت ور سانڈوں سمیت ختم ہو جائیں گے۔ اُن کی
زمین خون سے مست اور خاک چربی سے شرابور ہو گی۔

**8** کیونکہ وہ دن آ گیا ہے جب رب بدلہ لے گا، وہ
سال جب وہ ادوم سے اسرائیل کا انتقام لے گا۔ **9** ادوم
کی ندیوں میں تارکول ہی بہے گا، اور گندھک زمین کو
ڈھانپے گی۔ ملک بھڑکتی ہوئی رال سے بھر جائے گا، **10** جس
کی آگ نہ دن اور نہ رات بجھے گی بلکہ ہمیشہ تک دھواں
چھوڑتی رہے گی۔ ملک نسل در نسل ویران و سنسان رہے گا،
یہاں تک کہ مسافر بھی ہمیشہ تک اُس میں سے گزرنے سے
گریز کریں گے۔ **11** دشتی اُلّو اور خارپُشت اُس پر قبضہ
کریں گے، چنگھاڑنے والے اُلّو اور کوّے اُس میں بسیرا
کریں گے۔ کیونکہ رب فیتے اور ساہول سے ادوم کا پورا ملک
ناپ ناپ کر اُجاڑ اور ویرانی کے حوالے کرے گا۔ **12** اُس
کے شرفا کا نام و نشان تک نہیں رہے گا۔ کچھ نہیں رہے گا
جو بادشاہی کہلائے، ملک کے تمام رئیس جاتے رہیں گے۔
**13** کانٹے دار پودے اُس کے محلوں پر چھا جائیں گے، خود رو
پودے اور اونٹ کٹارے اُس کے قلعہ بند شہروں میں پھیل
جائیں گے۔ ملک گیدڑ اور عقابی اُلّو کا گھر بنے گا۔ **14** وہاں
ریگستان کے جانور جنگلی کتوں سے ملیں گے، اور بکرانما جِنّ
ایک دوسرے سے ملاقات کریں گے۔ لیلیت نامی آسیب
بھی اُس میں ٹھہرے گا، وہاں اُسے بھی آرام گاہ ملے گی۔
**15** مادہ سانپ اُس کے سائے میں بل بنا کر اُس میں
اپنے انڈے دے گی اور اُنہیں سے کر پالے گی۔ شکاری
پرندے بھی دو دو ہو کر وہاں جمع ہوں گے۔

**16** رب کی کتاب میں پڑھ کر اِس کی تحقیق کرو!
ادوم میں یہ تمام چیزیں مل جائیں گی۔ ملک ایک سے بھی
محروم نہیں رہے گا بلکہ سب مل کر اُس میں پائی جائیں گی۔
کیونکہ رب ہی کے منہ نے اِس کا حکم دیا ہے، اور اُسی کا
روح اُنہیں اکٹھا کرے گا۔ **17** وہی ساری زمین کی پیمائش
کرے گا اور پھر قرعہ ڈال کر مذکورہ جانداروں میں تقسیم
کرے گا۔ تب ملک ابد تک اُن کی ملکیت میں آئے گا، اور
وہ نسل در نسل اُس میں آباد ہوں گے۔

## قوم کی رہائی

35 ریگستان اور پیاسی زمین باغ باغ ہوں گے، بیابان
خوشی منا کر کِھل اُٹھے گا۔ اُس کے پھول سوسن کی طرح
2 پھوٹ نکلیں گے، اور وہ زور سے شادیانہ بجا کر خوشی کے
نعرے لگائے گا۔ اُسے لبنان کی شان، کرمل اور شارون کا پورا
حسن و جمال دیا جائے گا۔ لوگ رب کا جلال اور ہمارے خدا
کی شان و شوکت دیکھیں گے۔

3 نڈھال ہاتھوں کو تقویت دو، ڈانواں ڈول گھٹنوں کو
مضبوط کرو! 4 دھڑکتے ہوئے دلوں سے کہو، ”حوصلہ رکھو،
مت ڈرو۔ دیکھو، تمہارا خدا انتقام لینے کے لئے آ رہا ہے۔
وہ ہر ایک کو جزا و سزا دے کر تمہیں بچانے کے لئے آ رہا
ہے۔“

5 تب اندھوں کی آنکھوں کو اور بہروں کے کانوں کو
کھولا جائے گا۔
6 لنگڑے ہرن کی سی چھلانگیں لگائیں گے، اور گونگے
خوشی کے نعرے لگائیں گے۔ ریگستان میں چشمے پھوٹ
نکلیں گے، اور بیابان میں سے ندیاں گزریں گی۔
7 جھلستی ہوئی ریت کی جگہ جوہڑ بنے گا، اور پیاسی
زمین کی جگہ پانی کے سوتے پھوٹ نکلیں گے۔ جہاں پہلے
گیدڑ آرام کرتے تھے وہاں ہری گھاس، سرکنڈے اور آبی
نرسل کی نشو و نما ہو گی۔

8 ملک میں سے شاہراہ گزرے گی جو ’شاہراہِ مقدّس‘
کہلائے گی۔ ناپاک لوگ اُس پر سفر نہیں کریں گے، کیونکہ
وہ صحیح راہ پر چلنے والوں کے لئے مخصوص ہے۔ احمق اُس پر
بھٹکنے نہیں پائیں گے۔
9 اُس پر نہ شیرِ ببر ہو گا، نہ کوئی اَور وحشی جانور آئے گا
یا پایا جائے گا۔ صرف وہ اُس پر چلیں گے جنہیں اللہ نے
عوضانہ دے کر چھڑا لیا ہے۔

10 جنتوں کو رب نے فدیہ دے کر رِہا کیا ہے وہ
واپس آئیں گے اور گیت گاتے ہوئے صیون میں داخل
ہوں گے۔ اُن کے سر پر ابدی خوشی کا تاج ہو گا، اور وہ
اِتنے مسرور اور شادمان ہوں گے کہ ماتم اور گریہ و زاری
اُن کے آگے آگے بھاگ جائے گی۔

## اسوری یروشلم کا محاصرہ کرتے ہیں

36 حِزقیاہ بادشاہ کی حکومت کے 14ویں سال میں اسور
کے بادشاہ سنحیرب نے یہوداہ کے تمام قلعہ بند شہروں پر
دھاوا بول کر اُن پر قبضہ کر لیا۔ 2 پھر اُس نے اپنے اعلیٰ
افسر ربشاقی کو بڑی فوج کے ساتھ لکیس سے یروشلم کو بھیجا۔
یروشلم پہنچ کر ربشاقی اُس نالے کے پاس رُک گیا جو پانی کو
اوپر والے تالاب تک پہنچاتا ہے (یہ تالاب اُس راستے پر
ہے جو دھوبیوں کے گھاٹ تک لے جاتا ہے)۔ 3 یہ دیکھ
کر محل کا انچارج اِلیاقیم بن خِلقیاہ، میرمنشی شِبناہ اور
مشیرِ خاص یوآخ بن آسف شہر سے نکل کر اُس سے ملنے
آئے۔ 4 ربشاقی نے اُن کے ہاتھ حِزقیاہ کو پیغام بھیجا،
”اسور کے عظیم بادشاہ فرماتے ہیں، تمہارا بھروسا کس
چیز پر ہے؟ 5 تم سمجھتے ہو کہ خالی باتیں کرنا فوجی حکمتِ عملی
اور طاقت کے برابر ہے۔ یہ کیسی بات ہے؟ تم کس پر اعتماد
کر رہے ہو کہ مجھ سے سرکش ہو گئے ہو؟ 6 کیا تم مصر پر
بھروسا کرتے ہو؟ وہ تو ٹوٹا ہوا سرکنڈا ہی ہے۔ جو بھی اُس
پر ٹیک لگائے اُس کا ہاتھ وہ چیر کر زخمی کر دے گا۔ یہی کچھ
اُن سب کے ساتھ ہو جائے گا جو مصر کے بادشاہ فرعون پر

بھروسا کریں! 7 شاید تم کہو، 'ہم رب اپنے خدا پر توکل
کرتے ہیں۔' لیکن یہ کس طرح ہو سکتا ہے؟ حِزقیاہ نے تو
اُس کی بےحرمتی کی ہے۔ کیونکہ اُس نے اونچی جگہوں کے
مندروں اور قربان گاہوں کو ڈھا کر یہوداہ اور یروشلم سے کہا
ہے کہ صرف یروشلم کی قربان گاہ کے سامنے پرستش کریں۔
8 آؤ، میرے آقا اسور کے بادشاہ سے سودا کرو۔ مَیں تمہیں
2,000 گھوڑے دوں گا بشرطیکہ تم اُن کے لئے سوار مہیا کر
سکو۔ لیکن افسوس، تمہارے پاس اِتنے گھڑسوار ہیں ہی نہیں!
9 تم میرے آقا اسور کے بادشاہ کے سب سے چھوٹے
افسر کا بھی مقابلہ نہیں کر سکتے۔ لہٰذا مصر کے رتھوں پر بھروسا
رکھنے کا کیا فائدہ؟ 10 شاید تم سمجھتے ہو کہ مَیں رب کی
مرضی کے بغیر ہی اِس ملک پر حملہ کرنے آیا ہوں تاکہ سب
کچھ برباد کروں۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہے! رب نے خود مجھے
کہا کہ اِس ملک پر دھاوا بول کر اِسے تباہ کر دے۔“

11 یہ سن کر اِلیاقیم، شِبناہ اور یوآخ نے ربشاقی کی
تقریر میں دخل دے کر کہا، ”براہِ کرم اَرامی زبان میں اپنے
خادموں کے ساتھ گفتگو کیجئے، کیونکہ ہم یہ اچھی طرح بول
لیتے ہیں۔ عبرانی زبان استعمال نہ کریں، ورنہ شہر کی فصیل
پر کھڑے لوگ آپ کی باتیں سن لیں گے۔“ 12 لیکن
ربشاقی نے جواب دیا، ”کیا تم سمجھتے ہو کہ میرے مالک
نے یہ پیغام صرف تمہیں اور تمہارے مالک کو بھیجا ہے؟
ہرگز نہیں! وہ چاہتے ہیں کہ تمام لوگ یہ باتیں سن لیں۔
کیونکہ وہ بھی تمہاری طرح اپنا فضلہ کھانے اور اپنا پیشاب
پینے پر مجبور ہو جائیں گے۔“

13 پھر وہ فصیل کی طرف مُڑ کر بلند آواز سے عبرانی
زبان میں عوام سے مخاطب ہوا، ”سنو! شہنشاہ، اسور کے بادشاہ
کے فرمان پر دھیان دو! 14 بادشاہ فرماتے ہیں کہ حِزقیاہ
تمہیں دھوکا نہ دے۔ وہ تمہیں بچا نہیں سکتا۔ 15 بےشک
وہ تمہیں تسلی دلانے کی کوشش کر کے کہتا ہے، 'رب ہمیں
ضرور چھٹکارا دے گا، یہ شہر کبھی بھی اسوری بادشاہ کے قبضے
میں نہیں آئے گا۔' لیکن اِس قسم کی باتوں سے تسلی پا کر
رب پر بھروسا مت کرنا۔ 16 حِزقیاہ کی باتیں نہ مانو بلکہ
اسور کے بادشاہ کی۔ کیونکہ وہ فرماتے ہیں، میرے ساتھ صلح
کرو اور شہر سے نکل کر میرے پاس آ جاؤ۔ پھر تم میں سے
ہر ایک انگور کی اپنی بیل اور انجیر کے اپنے درخت کا پھل
کھائے گا اور اپنے حوض کا پانی پیئے گا۔ 17 پھر کچھ دیر
کے بعد مَیں تمہیں ایک ایسے ملک میں لے جاؤں گا جو
تمہارے اپنے ملک کی مانند ہو گا۔ اُس میں بھی اناج اور نئی
مَے، روٹی اور انگور کے باغ ہیں۔ 18 حِزقیاہ کی مت سننا۔
جب وہ کہتا ہے، 'رب ہمیں بچائے گا' تو وہ تمہیں دھوکا
دے رہا ہے۔ کیا دیگر اقوام کے دیوتا اپنے ملکوں کو شاہِ اسور
سے بچانے کے قابل رہے ہیں؟ 19 حمات اور ارفاد کے
دیوتا کہاں رہ گئے ہیں؟ سفروائم کے دیوتا کیا کر سکے؟ اور
کیا کسی دیوتا نے سامریہ کو میری گرفت سے بچایا؟ 20 نہیں،
کوئی بھی دیوتا اپنا ملک مجھ سے بچا نہ سکا۔ تو پھر رب
یروشلم کو کس طرح مجھ سے بچائے گا؟“

21 فصیل پر کھڑے لوگ خاموش رہے۔ اُنہوں
نے کوئی جواب نہ دیا، کیونکہ بادشاہ نے حکم دیا تھا کہ جواب
میں ایک لفظ بھی نہ کہیں۔ 22 پھر محل کا انچارج اِلیاقیم بن
خِلقیاہ، میرمنشی شِبناہ اور مشیرِ خاص یوآخ بن آسف رنجش
کے مارے اپنے لباس پھاڑ کر حِزقیاہ کے پاس واپس گئے۔
دربار میں پہنچ کر اُنہوں نے بادشاہ کو سب کچھ کہہ سنایا جو
ربشاقی نے اُنہیں کہا تھا۔

### رب حِزقیاہ کو تسلی دیتا ہے

**37** یہ باتیں سن کر حِزقیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے اور

ٹاٹ کا ماتمی لباس پہن کر رب کے گھر میں گیا۔ 2 ساتھ
ساتھ اُس نے محل کے انچارج اِلیاقیم، میرمنشی شِبناہ اور
اماموں کے بزرگوں کو آموص کے بیٹے یسعیاہ نبی کے پاس
بھیجا۔ سب ٹاٹ کے ماتمی لباس پہنے ہوئے تھے۔ 3 نبی
کے پاس پہنچ کر اُنہوں نے حِزقیاہ کا پیغام سنایا، ”آج ہم
بڑی مصیبت میں ہیں۔ سزا کے اِس دن اسوریوں نے
ہماری سخت بے عزتی کی ہے۔ ہمارا حال دردِ زہ میں مبتلا
اُس عورت کا سا ہے جس کے پیٹ سے بچہ نکلنے کو ہے،
لیکن جو اِس لئے نہیں نکل سکتا کہ ماں کی طاقت جاتی رہی
ہے۔ 4 لیکن شاید رب آپ کے خدا نے ربشاقی کی وہ
باتیں سنی ہوں جو اُس کے آقا اسور کے بادشاہ نے زندہ
خدا کی توہین میں بھیجی ہیں۔ ہو سکتا ہے رب آپ کا خدا
اُس کی باتیں سن کر اُسے سزا دے۔ براہِ کرم ہمارے لئے
جو اب تک بچے ہوئے ہیں دعا کریں۔“
5 جب حِزقیاہ کے افسروں نے یسعیاہ کو بادشاہ کا
پیغام پہنچایا 6 تو نبی نے جواب دیا، ”اپنے آقا کو بتا دینا
کہ رب فرماتا ہے، ’اُن دھمکیوں سے خوف مت کھا جو
اسوری بادشاہ کے ملازموں نے میری اہانت کر کے دی
ہیں۔ 7 دیکھ، مَیں اُس کا ارادہ بدل دوں گا۔ وہ افواہ سن
کر اِتنا مضطرب ہو جائے گا کہ اپنے ہی ملک کو واپس چلا
جائے گا۔ وہاں مَیں اُسے تلوار سے مروا دوں گا۔‘ “

## سنحیرب کی دھمکیاں اور حِزقیاہ کی دعا

8 ربشاقی یروشلم کو چھوڑ کر اسور کے بادشاہ کے پاس
واپس چلا گیا جو اُس وقت لکیس سے روانہ ہو کر لِبناہ پر
چڑھائی کر رہا تھا۔
9 پھر سنحیرب کو اطلاع ملی، ”ایتھوپیا کا بادشاہ ترہاقہ
آپ سے لڑنے آ رہا ہے۔“ تب اُس نے اپنے قاصدوں
کو دوبارہ یروشلم بھیج دیا تاکہ حِزقیاہ کو پیغام پہنچائیں،
10 ”جس دیوتا پر تم بھروسا رکھتے ہو اُس سے فریب نہ
کھاؤ جب وہ کہتا ہے کہ یروشلم اسوری بادشاہ کے قبضے میں
کبھی نہیں آئے گا۔ 11 تم تو سن چکے ہو کہ اسور کے
بادشاہوں نے جہاں بھی گئے کیا کچھ کیا ہے۔ ہر ملک کو
اُنہوں نے مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے۔ تو پھر تم کس طرح بچ
جاؤ گے؟ 12 کیا جوزان، حاران اور رِصف کے دیوتا اُن
کی حفاظت کر پائے؟ کیا ملکِ عدن میں تلسّار کے
باشندے بچ سکے؟ نہیں، کوئی بھی دیوتا اُن کی مدد نہ کر سکا
جب میرے باپ دادا نے اُنہیں تباہ کیا۔ 13 دھیان دو،
اب حمات، ارفاد، سفروائم شہر، ہینع اور عِوّا کے بادشاہ کہاں
ہیں؟“
14 خط ملنے پر حِزقیاہ نے اُسے پڑھ لیا اور پھر رب
کے گھر کے صحن میں گیا۔ خط کو رب کے سامنے بچھا کر
15 اُس نے رب سے دعا کی،
16 ”اے رب الافواج اسرائیل کے خدا جو کروبی
فرشتوں کے درمیان تخت نشین ہے، تُو اکیلا ہی دنیا کے تمام
ممالک کا خدا ہے۔ تُو ہی نے آسمان و زمین کو خلق کیا
ہے۔ 17 اے رب، میری سن! اپنی آنکھیں کھول کر دیکھ!
سنحیرب کی اُن تمام باتوں پر دھیان دے جو اُس نے اِس
مقصد سے ہم تک پہنچائی ہیں کہ زندہ خدا کی اہانت کرے۔
18 اے رب، یہ بات سچ ہے کہ اسوری بادشاہوں نے اِن
تمام قوموں کو اُن کے ملکوں سمیت تباہ کر دیا ہے۔ 19 وہ تو
اُن کے بتوں کو آگ میں پھینک کر بھسم کر سکتے تھے، کیونکہ
وہ زندہ نہیں بلکہ صرف انسان کے ہاتھوں سے بنے ہوئے
لکڑی اور پتھر کے بت تھے۔ 20 اے رب ہمارے خدا،
اب مَیں تجھ سے التماس کرتا ہوں کہ ہمیں اسوری بادشاہ
کے ہاتھ سے بچا تاکہ دنیا کے تمام ممالک جان لیں کہ تُو

اے رب، واحد خدا ہے۔“

### اسوری بادشاہ کی لعن طعن پر اللہ کا جواب

21 پھر یسعیاہ بن آموص نے حزقیاہ کو پیغام بھیجا،
”رب اسرائیل کا خدا فرماتا ہے کہ مَیں نے اسوری بادشاہ
سنحیرب کے بارے میں تیری دعا سنی ہے۔ 22 اب رب
کا اُس کے خلاف فرمان سن،

کنواری صیون بیٹی تجھے حقیر جانتی ہے، ہاں یروشلم
بیٹی اپنا سر ہلا ہلا کر حقارت آمیز نظر سے تیرے پیچھے دیکھتی
ہے۔ 23 کیا تُو نہیں جانتا کہ کس کو گالیاں دیں اور کس کی
اہانت کی ہے؟ کیا تجھے نہیں معلوم کہ تُو نے کس کے خلاف
آواز بلند کی ہے؟ جس کی طرف تُو غرور کی نظر سے دیکھ رہا
ہے وہ اسرائیل کا قدوس ہے!

24 اپنے قاصدوں کے ذریعے تُو نے رب کی
اہانت کی ہے۔ تُو ڈینگیں مار کر کہتا ہے، ’مَیں اپنے بےشمار
رتھوں سے پہاڑوں کی چوٹیوں اور لبنان کی انتہا تک چڑھ
گیا ہوں۔ مَیں دیودار کے بڑے بڑے اور جونیپر کے بہترین
درختوں کو کاٹ کر لبنان کی دُورترین بلندیوں تک، اُس کے
سب سے گھنے جنگل تک پہنچ گیا ہوں۔ 25 مَیں نے
غیرملکوں میں کنوئیں کھدوا کر اُن کا پانی پی لیا ہے۔ میرے
تلووں تلے مصر کی تمام ندیاں خشک ہو گئیں۔‘

26 اے اسوری بادشاہ، کیا تُو نے نہیں سنا کہ بڑی
دیر سے مَیں نے یہ سب کچھ مقرر کیا؟ قدیم زمانے میں ہی
مَیں نے اِس کا منصوبہ باندھ لیا، اور اب مَیں اِسے وجود
میں لایا۔ میری مرضی تھی کہ تُو قلعہ بند شہروں کو خاک میں
ملا کر پتھر کے ڈھیروں میں بدل دے۔ 27 اِسی لئے اُن
کے باشندوں کی طاقت جاتی رہی، وہ گھبرائے اور شرمندہ
ہوئے۔ وہ گھاس کی طرح کمزور تھے، چھت پر اُگنے والی
اُس ہریالی کی مانند جو تھوڑی دیر کے لئے پھلتی پھولتی تو ہے،
لیکن لُو چلتے وقت ایک دم مرجھا جاتی ہے۔ 28 مَیں تو تجھ
سے خوب واقف ہوں۔ مجھے معلوم ہے کہ تُو کہاں ٹھہرا ہوا
ہے، اور تیرا آنا جانا مجھ سے پوشیدہ نہیں رہتا۔ مجھے پتا ہے
کہ تُو میرے خلاف کتنے طیش میں آ گیا ہے۔ 29 تیرا
طیش اور غرور دیکھ کر مَیں تیری ناک میں نکیل اور تیرے
منہ میں لگام ڈال کر تجھے اُس راستے پر سے واپس گھسیٹ
لے جاؤں گا جس پر سے تُو یہاں آ پہنچا ہے۔

30 اے حزقیاہ، مَیں تجھے اِس نشان سے تسلی دلاؤں گا
کہ اِس سال اور آنے والے سال تم وہ کچھ کھاؤ گے جو
کھیتوں میں خود بخود اُگے گا۔ لیکن تیسرے سال تم بیج بو کر
فصلیں کاٹو گے اور انگور کے باغ لگا کر اُن کا پھل کھاؤ گے۔
31 یہوداہ کے بچے ہوئے باشندے ایک بار پھر جڑ پکڑ کر
پھل لائیں گے۔ 32 کیونکہ یروشلم سے قوم کا بقیہ نکل
آئے گا، اور کوہِ صیون کا بچا کھچا حصہ دوبارہ ملک میں پھیل
جائے گا۔ رب الافواج کی غیرت یہ کچھ سرانجام دے گی۔

33 جہاں تک اسوری بادشاہ کا تعلق ہے رب فرماتا
ہے کہ وہ اِس شہر میں داخل نہیں ہو گا۔ وہ ایک تیر تک اُس
میں نہیں چلائے گا۔ نہ وہ ڈھال لے کر اُس پر حملہ کرے گا،
نہ شہر کی فصیل کے ساتھ مٹی کا ڈھیر لگائے گا۔ 34 جس
راستے سے بادشاہ یہاں آیا اُسی راستے پر سے وہ اپنے
ملک واپس چلا جائے گا۔ اِس شہر میں وہ گھسنے نہیں پائے گا۔
یہ رب کا فرمان ہے۔ 35 کیونکہ مَیں اپنی اور اپنے خادم
داؤد کی خاطر اِس شہر کا دفاع کر کے اُسے بچاؤں گا۔“

36 اُسی رات رب کا فرشتہ نکل آیا اور اسوری لشکرگاہ
میں سے گزر کر 1,85,000 فوجیوں کو مار ڈالا۔ جب لوگ
صبح سویرے اُٹھے تو چاروں طرف لاشیں ہی لاشیں نظر
آئیں۔

37 یہ دیکھ کر سنحیرب اپنے خیمے اُکھاڑ کر اپنے ملک
واپس چلا گیا۔ نینوہ شہر پہنچ کر وہ وہاں ٹھہر گیا۔ 38 ایک
دن جب وہ اپنے دیوتا نِسروک کے مندر میں پوجا کر رہا تھا
تو اُس کے بیٹوں ادرمّلِک اور شراضر نے اُسے تلوار سے قتل
کر دیا اور فرار ہو کر ملکِ اراراط میں پناہ لی۔ پھر اُس کا
بیٹا اسرحدون تخت نشین ہوا۔

## اللہ حِزقیاہ کو شفا دیتا ہے

38 اُن دنوں میں حِزقیاہ اِتنا بیمار ہوا کہ مرنے کی نوبت
آ پہنچی۔ آموص کا بیٹا یسعیاہ نبی اُس سے ملنے آیا اور کہا،
”رب فرماتا ہے کہ اپنے گھر کا بندوبست کر لے، کیونکہ
تجھے مرنا ہے۔ تُو اِس بیماری سے شفا نہیں پائے گا۔“
2 یہ سن کر حِزقیاہ نے اپنا منہ دیوار کی طرف پھیر کر
دعا کی، 3 ”اے رب، یاد کر کہ مَیں وفاداری اور خلوص دلی
سے تیرے سامنے چلتا رہا ہوں، کہ مَیں وہ کچھ کرتا آیا
ہوں جو تجھے پسند ہے۔“ پھر وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے
لگا۔
4 تب یسعیاہ نبی کو رب کا کلام ملا، 5 ”حِزقیاہ کے
پاس جا کر اُسے بتا دینا کہ رب تیرے باپ داؤد کا خدا
فرماتا ہے، ’مَیں نے تیری دعا سن لی اور تیرے آنسو دیکھے
ہیں۔ مَیں تیری زندگی میں 15 سال کا اضافہ کروں گا۔
6 ساتھ ساتھ مَیں تجھے اور اِس شہر کو اسور کے بادشاہ سے
بچا لوں گا۔ مَیں ہی اِس شہر کا دفاع کروں گا۔‘“
7 یہ پیغام حِزقیاہ کو سنا کر یسعیاہ نے مزید کہا، ”رب
تجھے ایک نشان دے گا جس سے تُو جان لے گا کہ وہ اپنا
وعدہ پورا کرے گا۔ 8 میرے کہنے پر آخز کی بنائی ہوئی
دھوپ گھڑی کا سایہ دس درجے پیچھے جائے گا۔“ اور ایسا ہی
ہوا۔ سایہ دس درجے پیچھے ہٹ گیا۔

## شفا پانے پر حِزقیاہ کا گیت

9 یہوداہ کے بادشاہ حِزقیاہ نے شفا پانے پر ذیل کا
گیت قلم بند کیا،
10 ”مَیں بولا، کیا مجھے زندگی کے عروج پر پاتال
کے دروازوں میں داخل ہونا ہے؟ باقی ماندہ سال مجھ سے
چھین لئے گئے ہیں۔
11 مَیں بولا، آئندہ مَیں رب کو زندوں کے ملک
میں نہیں دیکھوں گا۔ اب سے مَیں پاتال کے باشندوں
کے ساتھ رہ کر اِس دنیا کے لوگوں پر نظر نہیں ڈالوں گا۔
12 میرے گھر کو گلہ بانوں کے خیمے کی طرح اُتارا
گیا ہے، وہ میرے اوپر سے چھین لیا گیا ہے۔ مَیں نے
اپنی زندگی کو جولاہے کی طرح اختتام تک بُن لیا ہے۔ اب
اُس نے مجھے کاٹ کر تانت کے دھاگوں سے الگ کر دیا
ہے۔ ایک دن کے اندر اندر تُو نے مجھے ختم کیا۔
13 صبح تک مَیں چیخ کر فریاد کرتا رہا، لیکن اُس نے
شیرببر کی طرح میری تمام ہڈیاں توڑ دیں۔ ایک دن کے
اندر اندر تُو نے مجھے ختم کیا۔
14 مَیں بے جان ہو کر ابابیل یا بلبل کی طرح چیں
چیں کرنے لگا، غوں غوں کر کے کبوتر کی سی آہیں بھرنے
لگا۔ میری آنکھیں نڈھال ہو کر آسمان کی طرف تکتی رہیں۔
اے رب، مجھ پر ظلم ہو رہا ہے۔ میری مدد کے لئے آ!

15 لیکن مَیں کیا کہوں؟ اُس نے خود مجھ سے ہم کلام
ہو کر یہ کیا ہے۔ مَیں تلخیوں سے مغلوب ہو کر زندگی کے
آخر تک دبی ہوئی حالت میں پھروں گا۔
16 اے رب، اِنہی چیزوں کے سبب سے انسان
زندہ رہتا ہے، میری روح کی زندگی بھی اِنہی پر مبنی ہے۔ تُو
مجھے بحال کر کے جینے دے گا۔

17 یقیناً یہ تلخ تجربہ میری برکت کا باعث بن گیا۔
تیری محبت نے میری جان کو قبر سے محفوظ رکھا، تُو نے
میرے تمام گناہوں کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا ہے۔
18 کیونکہ پاتال تیری حمد و ثنا نہیں کرتا، اور موت
تیری ستائش میں گیت نہیں گاتی۔ زمین کی گہرائیوں میں
اُترے ہوئے تیری وفاداری کے انتظار میں نہیں رہتے۔
19 نہیں، جو زندہ ہے وہی تیری تعریف کرتا، وہی
تیری تمجید کرتا ہے، جس طرح مَیں آج کر رہا ہوں۔
پشت در پشت باپ اپنے بچوں کو تیری وفاداری کے بارے
میں بتاتے ہیں۔
20 رب مجھے بچانے کے لئے تیار تھا۔ آؤ، ہم عمر بھر
رب کے گھر میں تاردار ساز بجائیں۔“

## علاج کا طریقِ کار

21 یسعیاہ نے ہدایت دی تھی، ”انجیر کی ٹکی لا کر بادشاہ
کے ناسور پر باندھ دو! تب اُسے شفا ملے گی۔“ 22 پہلے
حِزقیاہ نے پوچھا تھا، ”رب کون سا نشان دے گا جس سے
مجھے یقین آئے کہ مَیں دوبارہ رب کے گھر کی عبادت میں
شریک ہوں گا؟“

## حِزقیاہ سے سنگین غلطی ہوتی ہے

39 تھوڑی دیر کے بعد بابل کے بادشاہ مرودک بلدان
بن بلدان نے حِزقیاہ کی بیماری اور شفا کی خبر سن کر وفد کے
ہاتھ خط اور تحفے بھیجے۔ 2 حِزقیاہ نے خوشی سے وفد کا
استقبال کر کے اُسے وہ تمام خزانے دکھائے جو ذخیرہ خانے
میں محفوظ رکھے گئے تھے یعنی تمام سونا چاندی، بلسان کا
تیل اور باقی قیمتی تیل۔ اُس نے پورا اسلحہ خانہ اور باقی
سب کچھ بھی دکھایا جو اُس کے خزانوں میں تھا۔ پورے محل
اور پورے ملک میں کوئی خاص چیز نہ رہی جو اُس نے
اُنہیں نہ دکھائی۔
3 تب یسعیاہ نبی حِزقیاہ بادشاہ کے پاس آیا اور
پوچھا، ”اِن آدمیوں نے کیا کہا؟ کہاں سے آئے ہیں؟“
حِزقیاہ نے جواب دیا، ”دُوردراز ملک بابل سے میرے پاس
آئے ہیں۔“ 4 یسعیاہ بولا، ”اُنہوں نے محل میں کیا کچھ
دیکھا؟“ حِزقیاہ نے کہا، ”اُنہوں نے محل میں سب کچھ دیکھ
لیا ہے۔ میرے خزانوں میں کوئی چیز نہ رہی جو مَیں نے
اُنہیں نہیں دکھائی۔“
5 تب یسعیاہ نے کہا، ”رب الافواج کا فرمان سنیں!
6 ایک دن آنے والا ہے کہ تیرے محل کا تمام مال چھین لیا
جائے گا۔ جتنے بھی خزانے تُو اور تیرے باپ دادا نے آج
تک جمع کئے ہیں اُن سب کو دشمن بابل لے جائے گا۔ رب
فرماتا ہے کہ ایک بھی چیز پیچھے نہیں رہے گی۔ 7 تیرے
بیٹوں میں سے بھی بعض چھین لئے جائیں گے، ایسے جو
اب تک پیدا نہیں ہوئے۔ تب وہ خواجہ سرا بن کر شاہِ بابل
کے محل میں خدمت کریں گے۔“
8 حِزقیاہ بولا، ”رب کا جو پیغام آپ نے مجھے دیا ہے
وہ ٹھیک ہے۔“ کیونکہ اُس نے سوچا، ”بڑی بات یہ ہے کہ
میرے جیتے جی امن و امان ہو گا۔“

## اللہ کی قوم کو تسلی

40 تمہارا رب فرماتا ہے، ”تسلی دو، میری قوم کو تسلی دو!
2 نرمی سے یروشلم سے بات کرو، بلند آواز سے اُسے بتاؤ
کہ تیری غلامی کے دن پورے ہو گئے ہیں، تیرا قصور
معاف ہو گیا ہے۔ کیونکہ تجھے رب کے ہاتھ سے تمام
گناہوں کی دُگنی سزا مل گئی ہے۔“
3 ایک آواز پکار رہی ہے، ”ریگستان میں رب کی راہ

تیار کرو! بیابان میں ہمارے خدا کا راستہ سیدھا بناؤ۔ 4 لازم
ہے کہ ہر وادی بھر دی جائے، ضروری ہے کہ ہر پہاڑ اور
بلند جگہ میدان بن جائے۔ جو ٹیڑھا ہے اُسے سیدھا کیا
جائے، جو ناہموار ہے اُسے ہموار کیا جائے۔ 5 تب اللہ کا
جلال ظاہر ہو جائے گا، اور تمام انسان مل کر اُسے دیکھیں گے۔
یہ رب کے اپنے منہ کا فرمان ہے۔"

6 ایک آواز نے کہا، "زور سے آواز دے!" مَیں
نے پوچھا، "مَیں کیا کہوں؟" "یہ کہ تمام انسان گھاس ہی
ہیں، اُن کی تمام شان و شوکت جنگلی پھول کی مانند ہے۔
7 جب رب کا سانس اُن پر سے گزرے تو گھاس مرجھا
جاتی اور پھول گر جاتا ہے، کیونکہ انسان گھاس ہی ہے۔
8 گھاس تو مرجھا جاتی اور پھول گر جاتا ہے، لیکن ہمارے
خدا کا کلام ابد تک قائم رہتا ہے۔"

9 اے صیون، اے خوش خبری کے پیغمبر، بلندیوں پر
چڑھ جا! اے یروشلم، اے خوش خبری کے پیغمبر، زور سے
آواز دے! پکار کر کہہ اور خوف مت کھا۔ یہوداہ کے شہروں
کو بتا، "وہ دیکھو، تمہارا خدا!"

10 دیکھو، رب قادرِ مطلق بڑی قدرت کے ساتھ آ
رہا ہے، وہ بڑی طاقت کے ساتھ حکومت کرے گا۔ دیکھو،
اُس کا اجر اُس کے پاس ہے، اور اُس کا انعام اُس کے
آگے آگے چلتا ہے۔ 11 وہ چرواہے کی طرح اپنے گلے
کی گلہ بانی کرے گا۔ وہ بھیڑ کے بچوں کو اپنے بازوؤں
میں محفوظ رکھ کر سینے کے ساتھ لگائے پھرے گا اور اُن کی
ماؤں کو بڑے دھیان سے اپنے ساتھ لے چلے گا۔

### اللہ کی ناقابلِ بیان عظمت

12 کس نے اپنے ہاتھ سے دنیا کا پانی ناپ لیا
ہے؟ کس نے اپنے ہاتھ سے آسمان کی پیمائش کی ہے؟ کس
نے زمین کی مٹی کی مقدار معلوم کی یا ترازو سے پہاڑوں کا
کُل وزن متعین کیا ہے؟ 13 کس نے رب کے روح کی
تحقیق کر پائی؟ کیا اُس کا کوئی مشیر ہے جو اُسے تعلیم دے؟
14 کیا اُسے کسی سے مشورہ لینے کی ضرورت ہے تاکہ اُسے
سمجھ آ کر راست راہ کی تعلیم مل جائے؟ ہرگز نہیں! کیا کسی
نے کبھی اُسے علم و عرفان یا سمجھ دار زندگی گزارنے کا فن
سکھایا ہے؟ ہرگز نہیں!

15 یقیناً تمام اقوام رب کے نزدیک بالٹی کے ایک
قطرے یا ترازو میں گرد کی مانند ہیں۔ جزیروں کو وہ ریت
کے ذروں کی طرح اُٹھا لیتا ہے۔ 16 خواہ لبنان کے تمام
درخت اور جانور رب کے لئے قربان کیوں نہ ہوتے تو بھی
مناسب قربانی کے لئے کافی نہ ہوتے۔ 17 اُس کے سامنے
تمام اقوام کچھ بھی نہیں ہیں۔ اُس کی نظر میں وہ ہیچ اور ناچیز
ہیں۔

18 اللہ کا موازنہ کس سے ہو سکتا ہے؟ اُس کا مقابلہ
کس تصویر یا مجسمے سے ہو سکتا ہے؟ 19 بت تو یوں بنتا ہے
کہ پہلے دست کار اُسے ڈھال دیتا ہے، پھر سنار اُس پر سونا
چڑھا کر اُسے چاندی کی زنجیروں سے سجا دیتا ہے۔ 20 جو
غربت کے باعث یہ نہیں کروا سکتا وہ کم از کم کوئی ایسی
لکڑی چن لیتا ہے جو گل سڑ نہیں جاتی۔ پھر وہ کسی ماہر
دست کار سے بت کو یوں بنواتا ہے کہ وہ اپنی جگہ سے نہ
ہلے۔

21 کیا تم کو معلوم نہیں؟ کیا تم نے بات نہیں سنی؟
کیا تمہیں ابتدا سے سنایا نہیں گیا؟ کیا تمہیں دنیا کے قیام
سے لے کر آج تک سمجھ نہیں آئی؟ 22 رب رُوئے زمین
کے اوپر بلندیوں پر تخت نشین ہے جہاں سے انسان ٹڈیوں
جیسے لگتے ہیں۔ وہ آسمان کو پردے کی طرح تان کر اور ہر
طرف کھینچ کر رہنے کے قابل خیمہ بنا دیتا ہے۔ 23 وہ

سرداروں کو ناچیز اور دنیا کے قاضیوں کو ہیچ بنا دیتا ہے۔ **24** وہ
نئے پودوں کی مانند ہیں جن کی پنیری ابھی ابھی لگی ہے، بیج
ابھی ابھی بوئے گئے ہیں، پودوں نے ابھی ابھی جڑ پکڑی
ہے کہ رب اُن پر پھونک مارتا ہے اور وہ مرجھا جاتے ہیں۔
تب آندھی اُنہیں بھوسے کی طرح اُڑا لے جاتی ہے۔
**25** قدوس خدا فرماتا ہے، ”تم میرا موازنہ کس سے
کرنا چاہتے ہو؟ کون میرے برابر ہے؟“ **26** اپنی نظر اُٹھا
کر آسمان کی طرف دیکھو۔ کس نے یہ سب کچھ خلق کیا؟ وہ
جو آسمانی لشکر کی پوری تعداد باہر لا کر ہر ایک کو نام لے کر
بلاتا ہے۔ اُس کی قدرت اور زبردست طاقت اِتنی عظیم ہے
کہ ایک بھی دُور نہیں رہتا۔
**27** اے یعقوب کی قوم، تُو کیوں کہتی ہے کہ میری
راہ رب کی نظر سے چھپی رہتی ہے؟ اے اسرائیل، تُو کیوں
شکایت کرتا ہے کہ میرا معاملہ میرے خدا کے علم میں نہیں
آتا؟
**28** کیا تجھے معلوم نہیں، کیا تُو نے نہیں سنا کہ رب
لازوال خدا اور دنیا کی انتہا تک کا خالق ہے؟ وہ کبھی نہیں
تھکتا، کبھی نڈھال نہیں ہوتا۔ کوئی بھی اُس کی سمجھ کی
گہرائیوں تک نہیں پہنچ سکتا۔ **29** وہ تھکے ماندوں کو تازگی
اور بےبسوں کو تقویت دیتا ہے۔ **30** گو نوجوان تھک کر
نڈھال ہو جائیں اور جوان آدمی ٹھوکر کھا کر گر جائیں،
**31** لیکن رب سے اُمید رکھنے والے نئی طاقت پائیں گے
اور عقاب کے سے پَر پھیلا کر بلندیوں تک اُڑیں گے۔ نہ
وہ دوڑتے ہوئے تھکیں گے، نہ چلتے ہوئے نڈھال ہو
جائیں گے۔

### دشمن کے حملے رب ہی کی طرف سے ہیں

**41** ”اے جزیرو، خاموش رہ کر میری بات سنو! اقوام
از سرِ نو تقویت پائیں اور میرے حضور آئیں، پھر بات
کریں۔ آؤ، ہم ایک دوسرے سے مل کر عدالت میں حاضر
ہو جائیں!
**2** کون اُس آدمی کو جگا کر مشرق سے لایا ہے جس
کے دامن میں انصاف ہے؟ کون دیگر قوموں کو اِس شخص
کے حوالے کر کے بادشاہوں کو خاک میں ملاتا ہے؟ اُس کی
تلوار سے وہ گرد ہو جاتے ہیں، اُس کی کمان سے لوگ ہوا
میں بھوسے کی طرح اُڑ کر بکھر جاتے ہیں۔ **3** وہ اُن کا
تعاقب کر کے صحیح سلامت آگے نکلتا ہے، بھاگتے ہوئے
اُس کے پاؤں راستے کو نہیں چھوتے۔ **4** کس نے یہ سب
کچھ کیا، کس نے یہ انجام دیا؟ اُسی نے جو ابتدا ہی سے
نسلوں کو بلاتا آیا ہے۔ مَیں، رب اول ہوں، اور آخر میں
آنے والوں کے ساتھ بھی مَیں وہی ہوں۔“
**5** جزیرے یہ دیکھ کر ڈر گئے، دنیا کے دُوردراز علاقے
کانپ اُٹھے ہیں۔ وہ قریب آتے ہوئے **6** ایک دوسرے کو
سہارا دے کر کہتے ہیں، ”حوصلہ رکھ!“ **7** دست کار سنار کی
حوصلہ افزائی کرتا ہے، اور جو بت کی ناہمواریوں کو ہتھوڑے
سے ٹھیک کرتا ہے وہ اہرن پر کام کرنے والے کی ہمت
بڑھاتا اور ٹانکے کا معائنہ کر کے کہتا ہے، ”اب ٹھیک ہے!“
پھر مل کر بت کو کیلوں سے مضبوط کرتے ہیں تاکہ ہلے نہ۔

### مت ڈرنا، کیونکہ مَیں تیرا خدا ہوں

**8** ”لیکن تُو میرے خادم اسرائیل، تُو فرق ہے۔ اے
یعقوب کی قوم، مَیں نے تجھے چن لیا، اور تُو میرے دوست
ابراہیم کی اولاد ہے۔ **9** مَیں تجھے پکڑ کر دنیا کی انتہا سے
لایا، اُس کے دُوردراز کونوں سے بلایا۔ مَیں نے فرمایا،
’تُو میرا خادم ہے۔‘ مَیں نے تجھے رد نہیں کیا بلکہ تجھے چن
لیا ہے۔ **10** چنانچہ مت ڈر، کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہوں۔

دہشت مت کھا، کیونکہ مَیں تیرا خدا ہوں۔ مَیں تجھے مضبوط
کرتا، تیری مدد کرتا، تجھے اپنے دہنے ہاتھ کے انصاف سے
قائم رکھتا ہوں۔ 11 دیکھ، جتنے بھی تیرے خلاف طیش میں
آ گئے ہیں وہ سب شرمندہ ہو جائیں گے، اُن کا منہ کالا ہو
جائے گا۔ تجھ سے جھگڑنے والے ہیچ ہی ثابت ہو کر ہلاک
ہو جائیں گے۔ 12 تب تُو اپنے مخالفوں کا پتا کرے گا لیکن
اُن کا نام و نشان تک نہیں ملے گا۔ تجھ سے لڑنے والے ختم
ہی ہوں گے، ایسا ہی لگے گا کہ وہ کبھی تھے نہیں۔
13 کیونکہ مَیں رب تیرا خدا ہوں۔ مَیں تیرے دہنے ہاتھ
کو پکڑ کر تجھے بتاتا ہوں، 'مت ڈرنا، مَیں ہی تیری مدد کرتا
ہوں۔'

14 اے کیڑے یعقوب مت ڈر، اے چھوٹی قوم
اسرائیل خوف مت کھا۔ کیونکہ مَیں ہی تیری مدد کروں گا،
اور جو عوضانہ دے کر تجھے چھڑا رہا ہے وہ اسرائیل کا قدوس
ہے۔" یہ ہے رب کا فرمان۔ 15 "میرے ہاتھ سے تُو
گاہنے کا نیا اور متعدد تیز نوکیں رکھنے والا آلہ بنے گا۔ تب تُو
پہاڑوں کو گاہ کر ریزہ ریزہ کر دے گا، اور پہاڑیاں بھوسے
کی مانند ہو جائیں گی۔ 16 تُو اُنہیں اُچھال اُچھال کر
اُڑائے گا تو ہَوا اُنہیں لے جائے گی، آندھی اُنہیں دُور تک
بکھیر دے گی۔ لیکن تُو رب کی خوشی منائے گا اور اسرائیل
کے قدوس پر فخر کرے گا۔

### اللہ ریگستان میں پانی مہیا کرتا ہے

17 غریب اور ضرورت مند پانی کی تلاش میں ہیں،
لیکن بے فائدہ، اُن کی زبانیں پیاس کے مارے خشک ہو
گئی ہیں۔ لیکن مَیں، رب اُن کی سنوں گا، مَیں جو اسرائیل
کا خدا ہوں اُنہیں ترک نہیں کروں گا۔ 18 مَیں بنجر
بلندیوں پر ندیاں جاری کروں گا اور وادیوں میں چشمے
پھوٹنے دوں گا۔ مَیں ریگستان کو جوہڑ میں اور سوکھی سوکھی
زمین کو پانی کے سوتوں میں بدل دوں گا۔ 19 میرے ہاتھ
سے ریگستان میں دیودار، کیکر، مہندی اور زیتون کے درخت
لگیں گے، بیابان میں جونیپر، صنوبر اور سرو کے درخت مل
کر اُگیں گے۔ 20 مَیں یہ اِس لئے کروں گا کہ لوگ
دھیان دے کر جان لیں کہ رب کے ہاتھ نے یہ سب کچھ
کیا ہے، کہ اسرائیل کے قدوس نے یہ پیدا کیا ہے۔"

### دیوتا بے کار ہیں

21 رب جو یعقوب کا بادشاہ ہے فرماتا ہے، "آؤ،
عدالت میں اپنا معاملہ پیش کرو، اپنے دلائل بیان کرو۔ 22 آؤ،
اپنے بتوں کو لے آؤ تاکہ وہ ہمیں بتائیں کہ کیا کیا پیش آنا
ہے۔ ماضی میں کیا کیا ہوا؟ بتاؤ، تاکہ ہم دھیان دیں۔ یا
ہمیں مستقبل کی باتیں سناؤ، 23 وہ کچھ جو آنے والے دنوں
میں ہو گا، تاکہ ہمیں معلوم ہو جائے کہ تم دیوتا ہو۔ کم از کم
کچھ نہ کچھ کرو، خواہ اچھا ہو یا بُرا، تاکہ ہم گھبرا کر ڈر جائیں۔
24 تم تو کچھ بھی نہیں ہو، اور تمہارا کام بھی بے کار ہے۔
جو تمہیں چن لیتا ہے وہ قابلِ گھن ہے۔
25 اب مَیں نے شمال سے ایک آدمی کو جگا دیا ہے،
اور وہ میرا نام لے کر مشرق سے آ رہا ہے۔ یہ شخص حکمرانوں
کو مٹی کی طرح کچل دیتا ہے، اُنہیں گارے کو نرم کرنے
والے کمہار کی طرح روند دیتا ہے۔ 26 کس نے ابتدا سے
اِس کا اعلان کیا تاکہ ہمیں علم ہو؟ کس نے پہلے سے اِس
کی پیش گوئی کی تاکہ ہم کہیں، 'اُس نے بالکل صحیح کہا ہے'؟
کوئی نہیں تھا جس نے پہلے سے اِس کا اعلان کر کے اِس
کی پیش گوئی کی۔ کوئی نہیں تھا جس نے تمہارے منہ سے
اِس کے بارے میں ایک لفظ بھی سنا۔ 27 کس نے صیون
کو پہلے بتا دیا، 'وہ دیکھو، تیرا سہارا آنے کو ہے!' مَیں ہی

نے یہ فرمایا، مَیں ہی نے یروشلم کو خوش خبری کا پیغمبر عطا
کیا۔
28 لیکن جب مَیں اپنے اِرد گرد دیکھتا ہوں تو کوئی
نہیں ہے جو مجھے مشورہ دے، کوئی نہیں جو میرے سوال کا
جواب دے۔ 29 دیکھو، یہ سب دھوکا ہی دھوکا ہیں۔ اُن
کے کام ہیچ اور اُن کے ڈھالے ہوئے مجسمے خالی ہَوا ہی ہیں۔

### اللہ کا پیغمبر اقوام کے لئے مشعلِ راہ ہے

42 دیکھو، میرا خادم جسے مَیں قائم رکھتا ہوں، میرا برگزیدہ
جو مجھے پسند ہے۔ مَیں اپنے روح کو اُس پر ڈالوں گا، اور
وہ اقوام میں انصاف قائم کرے گا۔ 2 وہ نہ تو چیخے گا، نہ
چلّائے گا، گلیوں میں اُس کی آواز سنائی نہیں دے گی۔ 3 نہ
وہ کچلے ہوئے سرکنڈے کو توڑے گا، نہ بجھتی ہوئی بتی کو
بجھائے گا۔ وفاداری سے وہ انصاف قائم کرے گا۔ 4 اور
جب تک اُس نے دنیا میں انصاف قائم نہ کر لیا ہو تب تک
نہ اُس کی بتی بجھے گی، نہ اُسے کچلا جائے گا۔ جزیرے اُس
کی ہدایت سے اُمید رکھیں گے۔“
5 رب خدا نے آسمان کو خلق کر کے خیمے کی طرح
زمین کے اوپر تان لیا۔ اُسی نے زمین کو اور جو کچھ اُس میں
سے پھوٹ نکلتا ہے تشکیل دیا، اور اُسی نے رُوئے زمین پر
بسنے اور چلنے والوں میں دم پھونک کر جان ڈالی۔ اب یہی
خدا اپنے خادم سے فرماتا ہے، 6 ”مَیں، رب نے انصاف
سے تجھے بلایا ہے۔ مَیں تیرے ہاتھ کو پکڑ کر تجھے محفوظ
رکھوں گا۔ کیونکہ مَیں تجھے قوم کا عہد اور دیگر اقوام کی روشنی
بنا دوں گا 7 تاکہ تُو اندھوں کی آنکھیں کھولے، قیدیوں کو
کوٹھڑی سے رِہا کرے اور تاریکی کی قید میں بسنے والوں کو
چھٹکارا دے۔ 8 مَیں رب ہوں، یہی میرا نام ہے! مَیں
برداشت نہیں کروں گا کہ جو جلال مجھے ملنا ہے وہ کسی اَور کو
دے دیا جائے، کہ لوگ بتوں کی تمجید کریں جبکہ اُنہیں میری
تمجید کرنی چاہئے۔ 9 دیکھو، جس کی بھی پیش گوئی مَیں نے
کی تھی وہ وقوع میں آیا ہے۔ اب مَیں نئی باتوں کا اعلان
کرتا ہوں۔ اِس سے پہلے کہ وہ وجود میں آئیں مَیں اُنہیں
تمہیں سنا دیتا ہوں۔“

### رب کی تمجید میں گیت گاؤ!

10 رب کی تمجید میں گیت گاؤ، دنیا کی انتہا تک اُس
کی مدح سرائی کرو! اے سمندر کے مسافرو اور جو کچھ اُس
میں ہے، اُس کی ستائش کرو! اے جزیرو، اپنے باشندوں
سمیت اُس کی تعریف کرو! 11 بیابان اور اُس کے قصبے
خوشی کے نعرے لگائیں، جن آبادیوں میں قیدار بستا ہے وہ
شادمان ہوں۔ سلع کے باشندے باغ باغ ہو کر پہاڑوں
کی چوٹیوں پر زور سے شادیانہ بجائیں۔ 12 سب رب کو
جلال دیں اور جزیروں تک اُس کی تعریف پھیلائیں۔
13 رب سورمے کی طرح لڑنے کے لئے نکلے گا،
فوجی کی طرح جوش میں آئے گا اور جنگ کے نعرے لگا لگا
کر اپنے دشمنوں پر غالب آئے گا۔
14 وہ فرماتا ہے، ”مَیں بڑی دیر سے خاموش رہا
ہوں۔ مَیں چپ رہا اور اپنے آپ کو روکتا رہا۔ لیکن اب
مَیں دردِ زہ میں مبتلا عورت کی طرح کراہتا ہوں۔ میرا
سانس پھول جاتا اور مَیں بے تابی سے ہانپتا رہتا ہوں۔
15 مَیں پہاڑوں اور پہاڑیوں کو تباہ کر کے اُن کی تمام
ہریالی جھلسا دوں گا۔ دریا خشک زمین بن جائیں گے، اور
جوہڑ سوکھ جائیں گے۔ 16 مَیں اندھوں کو ایسی راہوں پر
لے چلوں گا جن سے وہ واقف نہیں ہوں گے، غیرمانوس
راستوں پر اُن کی راہنمائی کروں گا۔ اُن کے آگے مَیں
اندھیرے کو روشن اور ناہموار زمین کو ہموار کروں گا۔ یہ

سب کچھ مَیں سرانجام دوں گا، ایک بات بھی ادھوری نہیں
رہ جائے گی۔
17 لیکن جو بتوں پر بھروسا رکھ کر اُن سے کہتے
ہیں، ’تم ہمارے دیوتا ہو‘ وہ سخت شرم کھا کر پیچھے ہٹ
جائیں گے۔

### سزا کا سبب اندھا پن ہے

18 اے بہرو، سنو! اے اندھو، نظر اُٹھاؤ تاکہ دیکھ
سکو! 19 کون میرے خادم جیسا اندھا ہے؟ کون میرے
پیغمبر جیسا بہرا ہے، اُس جیسا جسے مَیں بھیج رہا ہوں؟ گو
مَیں نے اُس کے ساتھ عہد باندھا توبھی رب کے خادم
جیسا اندھا اور نابینا کوئی نہیں ہے۔ 20 گو تُو نے بہت
کچھ دیکھا ہے تُو نے توجہ نہیں دی، گو تیرے کان ہر بات
سن لیتے ہیں تُو سنتا نہیں۔“ 21 رب نے اپنی راستی کی
خاطر اپنی شریعت کی عظمت اور جلال کو بڑھایا ہے، کیونکہ یہ
اُس کی مرضی تھی۔ 22 لیکن اب اُس کی قوم کو غارت کیا
گیا، سب کچھ لُوٹ لیا گیا ہے۔ سب کے سب گڑھوں میں
جکڑے یا جیلوں میں چھپائے ہوئے ہیں۔ وہ لُوٹ کا مال
بن گئے ہیں، اور کوئی نہیں ہے جو اُنہیں بچائے۔ اُنہیں
چھین لیا گیا ہے، اور کوئی نہیں ہے جو کہے، ”اُنہیں واپس
کرو!“

23 کاش تم میں سے کوئی دھیان دے، کوئی آئندہ
کے لئے توجہ دے۔ 24 سوچ لو! کس نے اجازت دی کہ
یعقوب کی اولاد کو غارت کیا جائے؟ کس نے اسرائیل کو
لٹیروں کے حوالے کر دیا؟ کیا یہ رب کی طرف سے نہیں
ہوا، جس کے خلاف ہم نے گناہ کیا ہے؟ لوگ تو اُس کی
راہوں پر چلنا ہی نہیں چاہتے تھے، وہ اُس کی شریعت کے
تابع رہنے کے لئے تیار ہی نہ تھے۔ 25 اِسی وجہ سے اُس
نے اُن پر اپنا سخت غضب نازل کیا، اُنہیں شدید جنگ کی
زد میں آنے دیا۔ لیکن افسوس، گو آگ نے قوم کو گھیر کر
جھلسا دیا تاہم اُسے سمجھ نہیں آئی، گو وہ بھسم ہوئی توبھی اُس
نے دل سے سبق نہیں سیکھا۔

### رب قوم کو وطن میں واپس لائے گا

**43** لیکن اب رب جس نے تجھے اے یعقوب خلق کیا
اور تجھے اے اسرائیل تشکیل دیا فرماتا ہے، ”خوف مت کھا،
کیونکہ مَیں نے عوضانہ دے کر تجھے چھڑایا ہے، مَیں نے
تیرا نام لے کر تجھے بلایا ہے، تُو میرا ہی ہے۔ 2 پانی کی
گہرائیوں میں سے گزرتے وقت مَیں تیرے ساتھ ہوں گا،
دریاؤں کو پار کرتے وقت تُو نہیں ڈوبے گا۔ آگ میں سے
گزرتے وقت نہ تُو جھلس جائے گا، نہ شعلوں سے بھسم ہو
جائے گا۔ 3 کیونکہ مَیں رب تیرا خدا ہوں، مَیں اسرائیل کا
قدوس اور تیرا نجات دہندہ ہوں۔ تجھے چھڑانے کے لئے
مَیں عوضانہ کے طور پر مصر دیتا، تیری جگہ ایتھوپیا اور سبا ادا
کرتا ہوں۔ 4 تُو میری نظر میں قیمتی اور عزیز ہے، تُو مجھے
پیارا ہے، اِس لئے مَیں تیرے بدلے میں لوگ اور تیری
جان کے عوض قومیں ادا کرتا ہوں۔

5 چنانچہ مت ڈرنا، کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہوں۔
مَیں تیری اولاد کو مشرق اور مغرب سے جمع کر کے واپس
لاؤں گا۔ 6 شمال کو مَیں حکم دوں گا، ’مجھے دو!‘ اور جنوب کو،
’اُنہیں مت روکنا!‘ میرے بیٹے بیٹیوں کو دنیا کی انتہا سے
واپس لے آؤ، 7 اُن سب کو جو میرا نام رکھتے ہیں اور
جنہیں مَیں نے اپنے جلال کی خاطر خلق کیا، جنہیں مَیں
نے تشکیل دے کر بنایا ہے۔“

8 اُس قوم کو نکال لاؤ جو آنکھیں رکھنے کے باوجود
دیکھ نہیں سکتی، جو کان رکھنے کے باوجود سن نہیں سکتی۔ 9 تمام

غیر قومیں جمع ہو جائیں، تمام اُمّتیں اکٹھی ہو جائیں۔ اُن
میں سے کون اِس کی پیش گوئی کر سکتا، کون ماضی کی باتیں
سنا سکتا ہے؟ وہ اپنے گواہوں کو پیش کریں جو اُنہیں درست
ثابت کریں، تاکہ لوگ سن کر کہیں، ”اُن کی بات بالکل صحیح
ہے۔“ 10 لیکن رب فرماتا ہے، ”اے اسرائیلی قوم، تم ہی
میرے گواہ ہو، تم ہی میرا خادم ہو جسے مَیں نے چن لیا
تاکہ تم جان لو، مجھ پر ایمان لاؤ اور پہچان لو کہ مَیں ہی
ہوں۔ نہ مجھ سے پہلے کوئی خدا وجود میں آیا، نہ میرے بعد
کوئی آئے گا۔ 11 مَیں، صرف مَیں رب ہوں، اور
میرے سوا کوئی اَور نجات دہندہ نہیں ہے۔ 12 مَیں ہی
نے اِس کا اعلان کر کے تمہیں چھٹکارا دیا، مَیں ہی تمہیں اپنا
کلام پہنچاتا رہا۔ اور یہ تمہارے درمیان کے کسی اجنبی معبود
سے کبھی نہیں ہوا بلکہ صرف مجھ ہی سے۔ تم ہی میرے گواہ
ہو کہ مَیں ہی خدا ہوں۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔ 13 ”ازل
سے مَیں وہی ہوں۔ کوئی نہیں ہے جو میرے ہاتھ سے چھڑا
سکے۔ جب مَیں کچھ عمل میں لاتا ہوں تو کون اِسے بدل
سکتا ہے؟“

14 رب جو تمہارا چھڑانے والا اور اسرائیل کا قدوس
ہے فرماتا ہے، ”تمہاری خاطر مَیں بابل کے خلاف فوج
بھیج کر تمام کنڈے تڑوا دوں گا۔ تب بابل کی شادمانی
گریہ و زاری میں بدل جائے گی ۔ 15 مَیں رب ہوں،
تمہارا قدوس جو اسرائیل کا خالق اور تمہارا بادشاہ ہے۔“

16 رب فرماتا ہے، ”مَیں ہی نے سمندر میں سے
گزرنے کی راہ اور گہرے پانی میں سے راستہ بنا دیا۔
17 میرے کہنے پر مصر کی فوج اپنے سورماؤں، رتھوں اور
گھوڑوں سمیت لڑنے کے لئے نکل آئے۔ اب وہ مل کر سمندر
کی تہہ میں پڑے ہوئے ہیں اور دوبارہ کبھی نہیں اُٹھیں گے۔
وہ بتی کی طرح بجھ گئے۔ 18 لیکن ماضی کی باتیں چھوڑ دو،
جو کچھ گزر گیا ہے اُس پر دھیان نہ دو۔ 19 کیونکہ دیکھو،
مَیں ایک نیا کام وجود میں لا رہا ہوں جو ابھی پھوٹ نکلنے
کو ہے۔ کیا یہ تمہیں نظر نہیں آ رہا؟ مَیں ریگستان میں راستہ
اور بیابان میں نہریں بنا رہا ہوں۔ 20 جنگلی جانور، گیدڑ
اور عقابی اُلو میرا احترام کریں گے، کیونکہ مَیں ریگستان میں
پانی مہیا کروں گا، بیابان میں نہریں بناؤں گا تاکہ اپنی
برگزیدہ قوم کو پانی پلاؤں۔ 21 جو قوم مَیں نے اپنے لئے
تشکیل دی ہے وہ میرے کام سنا کر میری تمجید کرے۔

## رب اسرائیل کے گناہوں سے تنگ آ گیا ہے

22 اے یعقوب کی اولاد، اے اسرائیل، بات یہ
نہیں کہ تُو نے مجھ سے فریاد کی، کہ تُو میری مرضی دریافت
کرنے کے لئے کوشاں رہا۔23 کیونکہ نہ تُو نے میرے
لئے اپنی بھیڑبکریاں بھسم کیں، نہ اپنی ذبح کی قربانیوں سے
میرا احترام کیا۔ نہ مَیں نے غلہ کی نذروں سے تجھ پر بوجھ
ڈالا، نہ بخور کی قربانی سے تنگ کیا۔ 24 تُو نے نہ میرے
لئے قیمتی مسالا خریدا، نہ مجھے اپنی قربانیوں کی چربی سے
خوش کیا۔ اِس کے برعکس تُو نے اپنے گناہوں سے مجھ پر
بوجھ ڈالا اور اپنی بُری حرکتوں سے مجھے تنگ کیا۔ 25 تاہم
مَیں، ہاں مَیں ہی اپنی خاطر تیرے جرائم کو مٹا دیتا اور
تیرے گناہوں کو ذہن سے نکال دیتا ہوں۔

26 جا، کچہری میں میرے خلاف مقدمہ دائر کر! آ،
ہم دونوں عدالت میں حاضر ہو جائیں! اپنا معاملہ پیش کر
تاکہ تُو بےقصور ثابت ہو۔ 27 شروع میں تیرے خاندان
کے بانی نے گناہ کیا، اور اُس وقت سے لے کر آج تک
تیرے نمائندے مجھ سے بےوفا ہوتے آئے ہیں۔ 28 اِس
لئے مَیں مقدِس کے بزرگوں کو یوں رُسوا کروں گا کہ اُن کی
مقدّس حالت جاتی رہے گی، مَیں یعقوب کی اولاد اسرائیل

کو مکمل تباہی اور لعن طعن کے لئے مخصوص کروں گا۔

## رب کی قوم کے لئے نئی زندگی

**44** لیکن اب سن، اے یعقوب میرے خادم! میری بات
پر توجہ دے، اے اسرائیل جسے مَیں نے چن لیا ہے۔ 2 رب
جس نے تجھے بنایا اور ماں کے پیٹ سے ہی تشکیل دے کر
تیری مدد کرتا آیا ہے وہ فرماتا ہے، 'اے یعقوب میرے
خادم، مت ڈر! اے یسورون جسے مَیں نے چن لیا ہے،
خوف نہ کھا۔ 3 کیونکہ مَیں پیاسی زمین پر پانی ڈالوں گا اور
خشکی پر ندیاں بہنے دوں گا۔ مَیں اپنا روح تیری اولاد پر
نازل کروں گا، اپنی برکت تیرے بچوں کو بخشوں گا۔ 4 تب
وہ پانی کے درمیان کی ہریالی کی طرح پھوٹ نکلیں گے،
نہروں پر سفیدہ کے درختوں کی طرح پھلیں پھولیں گے۔'
5 ایک کہے گا، 'مَیں رب کا ہوں،' دوسرا یعقوب کا
نام لے کر پکارے گا اور تیسرا اپنے ہاتھ پر 'رب کا بندہ' لکھ
کر اسرائیل کا اعزازی نام رکھے گا۔"
6 رب الافواج جو اسرائیل کا بادشاہ اور چھڑانے والا
ہے فرماتا ہے، "مَیں اول اور آخر ہوں۔ میرے سوا کوئی
اَور خدا نہیں ہے۔ 7 کون میری مانند ہے؟ وہ آواز دے
کر بتائے اور اپنے دلائل پیش کرے۔ وہ ترتیب سے سب
کچھ سنائے جو اُس قدیم وقت سے ہوا ہے جب مَیں نے
اپنی قوم کو قائم کیا۔ وہ آنے والی باتوں کا اعلان کر کے
بتائے کہ آئندہ کیا کچھ پیش آئے گا۔
8 گھبرا کر دہشت زدہ نہ ہو۔ کیا مَیں نے بہت دیر
پہلے تجھے اطلاع نہیں دی تھی کہ یہ کچھ پیش آئے گا؟ تم خود
میرے گواہ ہو۔ کیا میرے سوا کوئی اَور خدا ہے؟ ہرگز نہیں!
اَور کوئی چٹان نہیں ہے، مَیں کسی اَور کو نہیں جانتا۔"

## خودساختہ دیوتا

9 بت بنانے والے سب ہیچ ہی ہیں، اور جو چیزیں
اُنہیں پیاری لگتی ہیں وہ بے فائدہ ہیں۔ اُن کے گواہ نہ دیکھ
اور نہ جان سکتے ہیں، لہٰذا آخرکار شرمندہ ہو جائیں گے۔
10 یہ کس طرح کے لوگ ہیں جو اپنے لئے دیوتا
بناتے اور بے فائدہ بت ڈھال لیتے ہیں؟ 11 اُن کے
تمام ساتھی شرمندہ ہو جائیں گے۔ آخر بت بنانے والے
انسان ہی تو ہیں۔ آؤ، وہ سب جمع ہو کر خدا کے حضور
کھڑے ہو جائیں۔ کیونکہ وہ دہشت کھا کر سخت شرمندہ ہو
جائیں گے۔
12 لوہار اوزار لے کر اُسے جلتے ہوئے کوئلوں میں
استعمال کرتا ہے۔ پھر وہ اپنے ہتھوڑے سے ٹھونک ٹھونک
کر بت کو تشکیل دیتا ہے۔ پورے زور سے کام کرتے
کرتے وہ طاقت کا جواب دینے تک بھوکا ہو جاتا، پانی نہ
پینے کی وجہ سے نڈھال ہو جاتا ہے۔ 13 جب بت کو لکڑی
سے بنانا ہے تو کاری گر فیتے سے ناپ کر پنسل سے لکڑی پر
خاکہ کھینچتا ہے۔ پرکار بھی کام آجاتا ہے۔ پھر کاری گر لکڑی
کو چھری سے تراش تراش کر آدمی کی شکل بناتا ہے۔ یوں
شاندار آدمی کا مجسمہ کسی کے گھر میں لگنے کے لئے تیار ہو
جاتا ہے۔
14 کاری گر بت بنانے کے لئے دیودار کا درخت
کاٹ لیتا ہے۔ کبھی کبھی وہ بلوط یا کسی اَور قسم کا درخت چن
کر اُسے جنگل کے دیگر درختوں کے بیچ میں اُگنے دیتا ہے۔
یا وہ صنوبر* کا درخت لگاتا ہے، اور بارش اُسے پھلنے پھولنے
دیتی ہے۔ 15 دھیان دو کہ انسان لکڑی کو ایندھن کے لئے
بھی استعمال کرتا، کچھ لے کر آگ تاپتا، کچھ جلا کر روٹی پکاتا
ہے۔ باقی حصے سے وہ بت بنا کر اُسے سجدہ کرتا، دیوتا کا

*شاید عبرانی لفظ سے مراد صنوبر نہیں بلکہ laurel ہو، ایک چھوٹا سدا بہار کا فوری درخت۔

مجسمہ تیار کر کے اُس کے سامنے جھک جاتا ہے۔ 16 وہ
لکڑی کا آدھا حصہ جلا کر اُس پر اپنا گوشت بھونتا، پھر جی
بھر کر کھانا کھاتا ہے۔ ساتھ ساتھ وہ آگ سینک کر کہتا
ہے، ”واہ، آگ کی گرمی کتنی اچھی لگ رہی ہے، اب گرمی
محسوس ہو رہی ہے۔“ 17 لیکن باقی لکڑی سے وہ اپنے
لئے دیوتا کا بُت بناتا ہے جس کے سامنے وہ جھک کر پوجا
کرتا ہے۔ اُس سے وہ التماس کرتا ہے، ”مجھے بچا، کیونکہ تُو
میرا دیوتا ہے۔“

18 یہ لوگ کچھ نہیں جانتے، کچھ نہیں سمجھتے۔ اُن کی
آنکھوں اور دلوں پر پردہ پڑا ہے، اِس لئے نہ وہ دیکھ سکتے،
نہ سمجھ سکتے ہیں۔ 19 وہ اِس پر غور نہیں کرتے، اُنہیں فہم
اور سمجھ تک نہیں کہ سوچیں، ”مَیں نے لکڑی کا آدھا حصہ
آگ میں جھونک کر اُس کے کوئلوں پر روٹی پکائی اور گوشت
بھون لیا۔ یہ چیزیں کھانے کے بعد مَیں باقی لکڑی سے
قابلِ گھن بُت کیوں بناؤں، لکڑی کے ٹکڑے کے سامنے
کیوں جھک جاؤں؟“ 20 جو یوں راکھ میں ملوث ہو جائے
اُس نے دھوکا کھایا، اُس کے دل نے اُسے فریب دیا ہے۔
وہ اپنی جان چھڑا کر نہیں مان سکتا کہ جو بُت مَیں دہنے ہاتھ
میں تھامے ہوئے ہوں وہ جھوٹ ہے۔

## رب اپنی قوم کو آزاد کرتا ہے

21 ”اے یعقوب کی اولاد، اے اسرائیل، یاد رکھ
کہ تُو میرا خادم ہے۔ مَیں نے تجھے تشکیل دیا، تُو میرا ہی
خادم ہے۔ اے اسرائیل، مَیں تجھے کبھی نہیں بھولوں گا۔
22 مَیں نے تیرے جرائم اور گناہوں کو مٹا ڈالا ہے، وہ
دھوپ میں دُھند یا تیز ہَوا سے بکھرے بادلوں کی طرح
اوجھل ہو گئے ہیں۔ اب میرے پاس واپس آ، کیونکہ مَیں
نے عوضانہ دے کر تجھے چھڑایا ہے۔“

23 اے آسمان، خوشی کے نعرے لگا، کیونکہ رب نے
سب کچھ کیا ہے۔ اے زمین کی گہرائیو، شادیانہ بجاؤ! اے
پہاڑو اور جنگلو، اپنے تمام درختوں سمیت خوشی کے گیت گاؤ،
کیونکہ رب نے عوضانہ دے کر یعقوب کو چھڑایا ہے،
اسرائیل میں اُس نے اپنا جلال ظاہر کیا ہے۔

24 رب تیرا چھڑانے والا جس نے تجھے ماں کے
پیٹ سے ہی تشکیل دیا فرماتا ہے، ”مَیں رب ہوں۔ مَیں
ہی سب کچھ وجود میں لایا، مَیں نے اکیلے ہی آسمان کو
زمین کے اوپر تان لیا اور زمین کو بچھایا۔ 25 مَیں ہی
قسمت کا حال بتانے والوں کے عجیب و غریب نشان ناکام
ہونے دیتا، فال کھولنے والوں کو احمق ثابت کرتا اور داناؤں
کو پیچھے ہٹا کر اُن کے علم کی حماقت ظاہر کرتا ہوں۔ 26 مَیں
ہی اپنے خادم کا کلام پورا ہونے دیتا اور اپنے پیغمبروں کا
منصوبہ تکمیل تک پہنچاتا ہوں، مَیں ہی یروشلم کے بارے میں
فرماتا ہوں، ’وہ دوبارہ آباد ہو جائے گا،‘ اور یہوداہ کے شہروں
کے بارے میں، ’وہ نئے سرے سے تعمیر ہو جائیں گے،
مَیں اُن کے کھنڈرات دوبارہ کھڑے کروں گا۔‘ 27 مَیں
ہی گہرے سمندر کو حکم دیتا ہوں، ’سوکھ جا، مَیں تیری
گہرائیوں کو خشک کرتا ہوں۔‘ 28 اور مَیں ہی نے خورس
کے بارے میں فرمایا، ’یہ میرا گلہ بان ہے! یہی میری مرضی
پوری کر کے کہے گا کہ یروشلم دوبارہ تعمیر کیا جائے، رب
کے گھر کی بنیاد نئے سرے سے رکھی جائے‘!“

## خورس رب کا آلۂ کار ہے

**45** رب اپنے مسح کئے ہوئے خادم خورس سے فرماتا ہے،
”مَیں نے تیرے دہنے ہاتھ کو پکڑ لیا ہے، اِس لئے جہاں
بھی تُو جائے وہاں قومیں تیرے تابع ہو جائیں گی، بادشاہوں
کی طاقت جاتی رہے گی، دروازے کھل جائیں گے اور شہر

کے دروازے بند نہیں رہیں گے۔ 2 مَیں خود تیرے آگے
آگے جا کر قلعہ بندیوں کو زمین بوس کر دوں گا۔ مَیں پیتل
کے دروازے ٹکڑے ٹکڑے کر کے تمام کنڈے تڑوا دوں گا۔
3 مَیں تجھے اندھیرے میں چھپے خزانے اور پوشیدہ مال و دولت
عطا کروں گا تاکہ تُو جان لے کہ مَیں رب ہوں جو تیرا نام
لے کر تجھے بلاتا ہے، کہ مَیں اسرائیل کا خدا ہوں۔ 4 گو تُو
مجھے نہیں جانتا تھا، لیکن اپنے خادم یعقوب کی خاطر مَیں
نے تیرا نام لے کر تجھے بلایا، اپنے برگزیدہ اسرائیل کے
واسطے تجھے اعزازی نام سے نوازا ہے۔

5 مَیں ہی رب ہوں، اور میرے سوا کوئی اَور خدا
نہیں ہے۔ گو تُو مجھے نہیں جانتا تھا تو بھی مَیں تجھے کمربستہ
کرتا ہوں 6 تاکہ مشرق سے مغرب تک انسان جان لیں
کہ میرے سوا کوئی اَور نہیں ہے۔ مَیں ہی رب ہوں، اور
میرے سوا کوئی اَور نہیں ہے۔ 7 مَیں ہی روشنی کو تشکیل دیتا
اور اندھیرے کو وجود میں لاتا ہوں، مَیں ہی اچھے اور بُرے
حالات پیدا کرتا، مَیں رب ہی یہ سب کچھ کرتا ہوں۔ 8 اے
آسمان، راستی کی بوندا باندی سے زمین کو تر و تازہ کر! اے
بادلو، صداقت برساؤ! زمین کھل کر نجات کا پھل لائے اور
راستی کا پودا پھوٹنے دے۔ مَیں رب ہی اُسے وجود میں لایا
ہوں۔“

### اپنے خالق پر الزام لگانے والے پر افسوس

9 اُس پر افسوس جو اپنے خالق سے جھگڑا کرتا ہے،
گو وہ مٹی کے ٹوٹے پھوٹے برتنوں کا ٹھیکرا ہی ہے۔ کیا
گارا کمہار سے پوچھتا ہے، ”تُو کیا بنا رہا ہے؟“ کیا تیری
بنائی ہوئی کوئی چیز تیرے بارے میں شکایت کرتی ہے،
”اُس کی کوئی طاقت نہیں“؟ 10 اُس پر افسوس جو باپ
سے سوال کرے، ”تُو کیوں باپ بن رہا ہے؟“ یا عورت
سے، ”تُو کیوں بچہ جنم دے رہی ہے؟“

11 رب جو اسرائیل کا قدوس اور اُسے تشکیل دینے
والا ہے فرماتا ہے، ”تم کس طرح میرے بچوں کے بارے
میں میری پوچھ گچھ کر سکتے ہو؟ جو کچھ میرے ہاتھوں نے
بنایا اُس کے بارے میں تم کیسے مجھے حکم دے سکتے ہو؟ 12 مَیں
ہی نے زمین کو بنا کر انسان کو اُس پر خلق کیا۔ میرے اپنے
ہاتھوں نے آسمان کو خیمے کی طرح اُس کے اوپر تان لیا اور
مَیں ہی نے اُس کے ستاروں کے پورے لشکر کو ترتیب
دیا۔ 13 مَیں ہی نے خورس کو انصاف سے جگا دیا، اور مَیں
ہی اُس کے تمام راستے سیدھے بنا دیتا ہوں۔ وہ میرے
شہر کو نئے سرے سے تعمیر کرے گا اور میرے جلاوطنوں کو آزاد
کرے گا۔ اور یہ سب کچھ مفت میں ہو گا، نہ وہ پیسے لے گا،
نہ تحفے۔“ یہ رب الافواج کا فرمان ہے۔

### رب واحد خدا ہے

14 رب فرماتا ہے، ”مصر کی دولت، ایتھوپیا کا تجارتی
مال اور سبا کے درازقد افراد تیرے ماتحت ہو کر تیری ملکیت
بن جائیں گے۔ وہ تیرے پیچھے چلیں گے، زنجیروں میں
جکڑے تیرے تابع ہو جائیں گے۔ تیرے سامنے جھک کر
وہ التماس کر کے کہیں گے، ’یقیناً اللہ تیرے ساتھ ہے۔
اُس کے سوا کوئی اَور خدا ہے نہیں۔‘“ 15 اے اسرائیل کے
خدا اور نجات دہندہ، یقیناً تُو اپنے آپ کو چھپائے رکھنے والا
خدا ہے۔ 16 بُت بنانے والے سب شرمندہ ہو جائیں گے۔
اُن کے منہ کالے ہو جائیں گے، اور وہ مل کر شرم سار حالت
میں چلے جائیں گے۔ 17 لیکن اسرائیل کو چھٹکارا ملے گا،
رب اُسے ابدی نجات دے گا۔ تب تمہاری رُسوائی کبھی نہیں
ہو گی، تم ہمیشہ تک شرمندہ ہونے سے محفوظ رہو گے۔

18 کیونکہ رب فرماتا ہے، ”مَیں ہی رب ہوں، اور

میرے سوا کوئی اَور نہیں ہے! جو یہ فرماتا ہے وہ خدا ہے، جس نے آسمان کو خلق کیا اور زمین کو تشکیل دے کر محفوظ بنیاد پر رکھا۔ اور زمین سنسان بیابان نہ رہی بلکہ اُس نے اُسے بسنے کے قابل بنا دیا تاکہ جاندار اُس میں رہ سکیں۔
19 مَیں نے پوشیدگی میں یا دنیا کے کسی تاریک کونے سے بات نہیں کی۔ مَیں نے یعقوب کی اولاد سے یہ بھی نہیں کہا، 'بے شک مجھے تلاش کرو، لیکن تم مجھے نہیں پاؤ گے۔' نہیں، مَیں رب ہی ہوں، جو انصاف بیان کرتا، سچائی کا اعلان کرتا ہے۔

20 تم جو دیگر اقوام سے بچ نکلے ہو آؤ، جمع ہو جاؤ۔ مل کر میرے حضور حاضر ہو جاؤ! جو لکڑی کے بت اُٹھا کر اپنے ساتھ لئے پھرتے ہیں وہ کچھ نہیں جانتے! جو دیوتا چھٹکارا نہیں دے سکتے اُن سے وہ کیوں التجا کرتے ہیں؟
21 آؤ، اپنا معاملہ سناؤ، اپنے دلائل پیش کرو! بے شک پہلے ایک دوسرے سے مشورہ کرو۔ کس نے بڑی دیر پہلے یہ کچھ سنایا تھا؟ کیا مَیں، رب نے طویل عرصہ پہلے اِس کا اعلان نہیں کیا تھا؟ کیونکہ میرے سوا کوئی اَور خدا نہیں ہے۔ مَیں راست خدا اور نجات دہندہ ہوں۔ میرے سوا کوئی اَور نہیں ہے۔

22 اے زمین کی انتہاؤ، سب میری طرف رجوع کر کے نجات پاؤ! کیونکہ مَیں ہی خدا ہوں، میرے سوا کوئی اَور نہیں ہے۔ 23 مَیں نے اپنے نام کی قسم کھا کر فرمایا ہے، اور میرا فرمان راست ہے، وہ کبھی منسوخ نہیں ہو گا۔ فرمان یہ ہے کہ میرے سامنے ہر گھٹنا جھکے گا اور ہر زبان میری قسم کھا کر 24 کہے گی، 'رب ہی راستی اور قوت کا منبع ہے'!''

جو پہلے طیش میں آ کر رب کی مخالفت کرتے تھے وہ بھی سب شرمندہ ہو کر اُس کے حضور آئیں گے۔ 25 لیکن اسرائیل کی تمام اولاد رب میں راست باز ٹھہر کر اُس پر فخر کرے گی۔

### دیوتا مدد نہیں کر سکتے

**46** بابل کے دیوتا بیل اور نبو جھک کر گر گئے ہیں، اور لادو جانور اُن کے بتوں کو اُٹھائے پھر رہے ہیں۔ تمہارے جو بت اُٹھائے جا سکتے ہیں تھکے ہارے جانوروں کا بوجھ بن گئے ہیں۔ 2 کیونکہ دونوں دیوتا جھک کر گر گئے ہیں۔ وہ بوجھ بننے سے بچ نہ سکے، اور اب خود جلاوطنی میں جا رہے ہیں۔

3 ''اے یعقوب کے گھرانے، سنو! اے اسرائیل کے گھرانے کے بچے ہوئے افراد، دھیان دو! ماں کے پیٹ سے ہی تم میرے لئے بوجھ رہے ہو، پیدائش سے پہلے ہی مَیں تمہیں اُٹھائے پھر رہا ہوں۔ 4 تمہارے بوڑھے ہونے تک مَیں وہی رہوں گا، تمہارے بال کے سفید ہو جانے تک تمہیں اُٹھائے پھروں گا۔ یہ ابتدا سے میرا ہی کام رہا ہے، اور آئندہ بھی مَیں تجھے اُٹھائے پھروں گا، آئندہ بھی تیرا سہارا بن کر تجھے بچائے رکھوں گا۔

5 تم میرا مقابلہ کس سے کرو گے، مجھے کس کے برابر ٹھہراؤ گے؟ تم میرا موازنہ کس سے کرو گے جو میری مانند ہو؟ 6 لوگ بت بنوانے کے لئے بٹوے سے کثرت کا سونا نکالتے اور چاندی ترازو میں تولتے ہیں۔ پھر وہ سنار کو بت بنانے کا ٹھیکا دیتے ہیں۔ جب تیار ہو جائے تو وہ جھک کر منہ کے بل اُس کی پوجا کرتے ہیں۔ 7 وہ اُسے اپنے کندھوں پر رکھ کر اِدھر اُدھر لئے پھرتے ہیں، پھر اُسے دوبارہ اُس کی جگہ پر رکھ دیتے ہیں۔ وہاں وہ کھڑا رہتا ہے اور ذرا بھی نہیں ہلتا۔ لوگ چلّا کر اُس سے فریاد کرتے ہیں، لیکن وہ جواب نہیں دیتا، دعاگو کو مصیبت سے نہیں بچاتا۔

8 اے بے وفا لوگو، اِس کا خیال رکھو! مردانگی دکھا کر
سنجیدگی سے اِس پر دھیان دو! 9 جو کچھ ازل سے پیش آیا
ہے اُسے یاد رکھو۔ کیونکہ مَیں ہی رب ہوں، اور میرے سوا
کوئی اَور نہیں۔ مَیں ہی رب ہوں، اور میری مانند کوئی
نہیں۔
10 مَیں ابتدا سے انجام کا اعلان، قدیم زمانے سے
آنے والی باتوں کی پیش گوئی کرتا آیا ہوں۔ اب مَیں
فرماتا ہوں کہ میرا منصوبہ اٹل ہے، مَیں اپنی مرضی ہر لحاظ
سے پوری کروں گا۔ 11 مشرق سے مَیں شکاری پرندہ بلا
رہا ہوں، دُوردراز ملک سے ایک ایسا آدمی جو میرا منصوبہ
پورا کرے۔ دھیان دو، جو کچھ مَیں نے فرمایا وہ تکمیل تک
پہنچاؤں گا، جو منصوبہ مَیں نے باندھا وہ پورا کروں گا۔
12 اے ضدی لوگو جو راستی سے کہیں دُور ہو، میری
سنو! 13 مَیں اپنی راستی قریب ہی لایا ہوں، وہ دُور نہیں
ہے۔ میری نجات کے آنے میں دیر نہیں ہو گی۔ مَیں صیون کو
نجات دوں گا، اسرائیل کو اپنی شان و شوکت سے نوازوں گا۔

## رب بابل کو سزا دے گا

47 اے کنواری بابل بیٹی، اُتر جا! خاک میں بیٹھ جا!
اے بابلیوں کی بیٹی، زمین پر بیٹھ جا جہاں تخت نہیں
ہے! اب سے لوگ تجھ سے نہیں کہیں گے، ’اے میری
نازپروَردہ، اے میری لاڈلی!‘
2 اب چکی لے کر آٹا پیس! اپنا نقاب ہٹا، اپنے
لباس کا دامن اُٹھا، اپنی ٹانگوں کو عریاں کر کے ندیاں پار
کر۔ 3 تیری برہنگی سب پر ظاہر ہو گی، سب تیری شرم سار
حالت دیکھیں گے۔ کیونکہ مَیں بدلہ لے کر کسی کو نہیں
چھوڑوں گا۔“
4 جس نے عوضانہ دے کر ہمیں چھڑایا ہے وہی یہ
فرماتا ہے، وہ جس کا نام رب الافواج ہے اور جو اسرائیل کا
قدوس ہے۔
5 ”اے بابلیوں کی بیٹی، چپکے سے بیٹھ جا! تاریکی
میں چھپ جا! آئندہ تُو ’ممالک کی ملکہ‘ نہیں کہلائے گی۔
6 جب مجھے اپنی قوم پر غصہ آیا تو مَیں نے اُسے
یوں رُسوا کیا کہ اُس کی مقدّس حالت جاتی رہی، گو وہ میرا
موروثی حصہ تھی۔ اُس وقت مَیں نے اُنہیں تیرے حوالے
کر دیا، لیکن تُو نے اُن پر رحم نہ کیا بلکہ بوڑھوں کی گردن پر
بھی اپنا بھاری جوا رکھ دیا۔ 7 تُو بولی، ’مَیں ابد تک ملکہ ہی
رہوں گی!‘ تُو نے سنجیدگی سے دھیان نہ دیا، نہ اِس کے
انجام پر غور کیا۔
8 اب سن، اے عیاش، تُو جو اپنے آپ کو محفوظ سمجھ
کر کہتی ہے، ’مَیں ہی ہوں، میرے سوا کوئی اَور نہیں ہے۔
مَیں نہ کبھی بیوہ، نہ کبھی بے اولاد ہوں گی۔‘ 9 مَیں فرماتا
ہوں کہ ایک ہی دن اور ایک ہی لمحے میں تُو بے اولاد بھی
بنے گی اور بیوہ بھی۔ تیرے سارے زبردست جادو منتر کے
باوجود یہ آفت پورے زور سے تجھ پر آئے گی۔
10 تُو نے اپنی بدکاری پر اعتماد کر کے سوچا، ’کوئی
نہیں مجھے دیکھتا۔‘ لیکن تیری ’حکمت‘ اور ’علم‘ تجھے غلط راہ پر
لایا ہے۔ اُن کی بنا پر تُو نے دل میں کہا، ’مَیں ہی ہوں،
میرے سوا کوئی اَور نہیں ہے۔‘ 11 اب تجھ پر ایسی آفت
آئے گی جسے تیرے جادو منتر دُور کرنے نہیں پائیں گے،
تُو ایسی مصیبت میں پھنس جائے گی جس سے نپٹ نہیں
سکے گی۔ اچانک ہی تجھ پر تباہی نازل ہو گی، اور تُو اُس
کے لئے تیار ہی نہیں ہو گی۔ 12 اب کھڑی ہو جا، اپنے
جادو ٹونے کا پورا خزانہ کھول کر سب کچھ استعمال میں لا جو
تُو نے جوانی سے بڑی محنت مشقت کے ساتھ اپنا لیا ہے۔
شاید فائدہ ہو، شاید تُو لوگوں کو ڈرا کر بھگا سکے۔

13 لیکن دوسروں کے بے شمار مشورے بے کار ہیں،
اُنہوں نے تجھے صرف تھکا دیا ہے۔ اب تیرے نجومی کھڑے
ہو جائیں، جو ستاروں کو دیکھ دیکھ کر ہر مہینے پیش گوئیاں
کرتے ہیں وہ سامنے آ کر تجھے اُس سے بچائیں جو تجھ پر
آنے والا ہے۔ 14 یقیناً وہ آگ میں جلنے والا بھوسا ہی
ہیں جو اپنی جان کو شعلوں سے بچا نہیں سکتے۔ اور یہ کوئلوں
کی آگ نہیں ہو گی جس کے سامنے انسان بیٹھ کر آگ
تاپ سکے۔
15 یہی اُن سب کا حال ہے جن پر تُو نے محنت کی
ہے اور جو تیری جوانی سے تیرے ساتھ تجارت کرتے رہے
ہیں۔ ہر ایک لڑکھڑاتے ہوئے اپنی اپنی راہ اختیار کرے گا،
اور ایک بھی نہیں ہو گا جو تجھے بچائے۔

## رب اپنے نام کی خاطر اسرائیل کو بچائے گا

48 اے یعقوب کے گھرانے، سنو! تم جو اسرائیل کہلاتے
اور یہوداہ کے قبیلے کے ہو، دھیان دو! تم جو رب کے نام
کی قسم کھا کر اسرائیل کے خدا کو یاد کرتے ہو، اگرچہ تمہاری
بات نہ سچائی، نہ انصاف پر مبنی ہے، غور کرو! 2 ہاں توجہ دو،
تم جو مقدّس شہر کے لوگ کہلاتے اور اسرائیل کے خدا پر
اعتماد کرتے ہو، سنو کہ اللہ جس کا نام رب الافواج ہے کیا
فرماتا ہے۔
3 جو کچھ پیش آیا ہے اُس کا اعلان مَیں نے بڑی دیر
پہلے کیا۔ میرے ہی منہ سے اُس کی پیش گوئی صادر ہوئی،
مَیں ہی نے اُس کی اطلاع دی۔ پھر اچانک ہی مَیں اُسے
عمل میں لایا اور وہ وقوع پذیر ہوا۔ 4 مَیں جانتا تھا کہ تُو
کتنا ضدی ہے۔ تیرے گلے کی نسیں لوہے جیسی بے لچک
اور تیری پیشانی پیتل جیسی سخت ہے۔ 5 یہ جان کر مَیں نے
بڑی دیر پہلے اِن باتوں کی پیش گوئی کی۔ اُن کے پیش
آنے سے پہلے مَیں نے تجھے اُن کی خبر دی تاکہ تُو دعویٰ نہ
کر سکے، ’میرے بت نے یہ کچھ کیا، میرے تراشے اور
ڈھالے گئے دیوتا نے اِس کا حکم دیا۔‘ 6 اب جب تُو نے
یہ سن لیا ہے تو سب کچھ پر غور کر۔ تُو کیوں اِن باتوں کو
ماننے کے لئے تیار نہیں؟
اب سے مَیں تجھے نئی نئی باتیں بتاؤں گا، ایسی پوشیدہ
باتیں جو تجھے اب تک معلوم نہ تھیں۔ 7 یہ کسی قدیم زمانے
میں وجود میں نہیں آئیں بلکہ ابھی ابھی آج ہی تیرے علم
میں آئی ہیں۔ کیونکہ مَیں نہیں چاہتا تھا کہ تُو کہے، ’مجھے
پہلے سے اِس کا علم تھا۔‘ 8 چنانچہ نہ یہ باتیں تیرے کان
تک پہنچی ہیں، نہ تُو اِن کا علم رکھتا ہے، بلکہ قدیم زمانے
سے ہی تیرا کان یہ سن نہیں سکتا تھا۔ کیونکہ مَیں جانتا تھا کہ
تُو سراسر بے وفا ہے، کہ پیدائش سے ہی نمک حرام کہلاتا
ہے۔ 9 تو بھی مَیں اپنے نام کی خاطر اپنا غضب نازل
کرنے سے باز رہتا، اپنی تمجید کی خاطر اپنے آپ کو تجھے
نیست و نابود کرنے سے روکے رکھتا ہوں۔ 10 دیکھ، مَیں
نے تجھے پاک صاف کر دیا ہے، لیکن چاندی کو صاف
کرنے کی کٹھالی میں نہیں بلکہ مصیبت کی بھٹی میں۔ اُسی
میں مَیں نے تجھے آزمایا ہے۔ 11 اپنی خاطر، ہاں اپنی ہی
خاطر مَیں یہ سب کچھ کرتا ہوں، ایسا نہ ہو کہ میرے نام کی
بےحرمتی ہو جائے۔ کیونکہ مَیں اجازت نہیں دوں گا کہ کسی
اَور کو وہ جلال دیا جائے جس کا صرف مَیں حق دار ہوں۔

## رب اسرائیل کا نجات دہندہ ہے

12 اے یعقوب کی اولاد، میری سن! اے میرے
برگزیدہ اسرائیل، دھیان دے! مَیں ہی وہی ہوں۔ مَیں
ہی اول و آخر ہوں۔ 13 میرے ہی ہاتھ نے زمین کی بنیاد
رکھی، میرے ہی دہنے ہاتھ نے آسمان کو خیمے کی طرح تان

لیا۔ جب مَیں آواز دیتا ہوں تو سب مل کر کھڑے ہو جاتے
ہیں۔ 14 آؤ، سب جمع ہو کر سنو! بتوں میں سے کس نے
اِس کی پیش گوئی کی؟ کسی نے نہیں! جس آدمی کو رب پیار
کرتا ہے وہ بابل کے خلاف اُس کی مرضی پوری کرے گا،
بابلیوں پر اُس کی قوت کا اظہار کرے گا۔ 15 مَیں، ہاں مَیں
ہی نے یہ فرمایا۔ مَیں ہی اُسے بلا کر یہاں لایا ہوں، اِس
لئے وہ ضرور کامیاب ہو گا۔ 16 میرے قریب آ کر سنو!
شروع سے مَیں نے علانیہ بات کی، جب سے یہ پیش آیا
مَیں حاضر ہوں۔"

اور اب رب قادرِ مطلق اور اُس کے روح نے مجھے
بھیجا ہے۔

17 رب جو تیرا چھڑانے والا اور اسرائیل کا قدوس
ہے فرماتا ہے، "مَیں رب تیرا خدا ہوں۔ مَیں تجھے وہ کچھ
سکھاتا ہوں جو مفید ہے اور تجھے اُن راہوں پر چلنے دیتا
ہوں جن پر تجھے چلنا ہے۔ 18 کاش تُو میرے احکام پر
دھیان دیتا! تب تیری سلامتی بہتے دریا جیسی اور تیری
راست بازی سمندر کی موجوں جیسی ہوتی۔ 19 تیری اولاد
ریت کی مانند ہوتی، تیرے پیٹ کا پھل ریت کے ذروں جیسا
اَن گنت ہوتا۔ اِس کا امکان ہی نہ ہوتا کہ تیرا نام و نشان
میرے سامنے سے مٹ جائے۔"

20 بابل سے نکل جاؤ! بابلیوں کے بیچ میں سے
ہجرت کرو! خوشی کے نعرے لگا لگا کر اعلان کرو، دنیا کی انتہا
تک خوش خبری پھیلاتے جاؤ کہ رب نے عوضانہ دے کر
اپنے خادم یعقوب کو چھڑایا ہے۔ 21 اُنہیں پیاس نہ لگی
جب اُس نے اُنہیں ریگستان میں سے گزرنے دیا۔ اُس
کے حکم پر پتھر میں سے پانی بہہ نکلا۔ جب اُس نے چٹان کو
چیر ڈالا تو پانی پھوٹ نکلا۔

22 لیکن رب فرماتا ہے کہ بے دین سلامتی نہیں
پائیں گے۔

### رب کا پیغمبر اقوام کا نور ہے

**49** اے جزیرو، سنو! اے دُوردراز قومو، دھیان دو! رب
نے مجھے پیدائش سے پہلے ہی بلایا، میری ماں کے پیٹ
سے ہی میرے نام کو یاد کرتا آیا ہے۔ 2 اُس نے میرے
منہ کو تیز تلوار بنا کر مجھے اپنے ہاتھ کے سائے میں چھپائے
رکھا، مجھے تیز تیر بنا کر اپنے ترکش میں پوشیدہ رکھا ہے۔ 3 وہ
مجھ سے ہم کلام ہوا، "تُو میرا خادم اسرائیل ہے، جس کے
ذریعے مَیں اپنا جلال ظاہر کروں گا۔"

4 مَیں تو بولا تھا، "میری محنت مشقت بے سود تھی،
مَیں نے اپنی طاقت بے فائدہ اور بے مقصد ضائع کر دی
ہے۔ تاہم میرا حق اللہ کے ہاتھ میں ہے، میرا خدا ہی مجھے
اجر دے گا۔"

5 لیکن اب رب مجھ سے ہم کلام ہوا ہے، وہ جو ماں
کے پیٹ سے ہی مجھے اِس مقصد سے تشکیل دیتا آیا ہے کہ
مَیں اُس کی خدمت کر کے یعقوب کی اولاد کو اُس کے
پاس واپس لاؤں اور اسرائیل کو اُس کے حضور جمع کروں۔
رب ہی کے حضور میرا احترام کیا جائے گا، میرا خدا ہی میری
قوت ہو گا۔ 6 وہی فرماتا ہے، "تُو میری خدمت کر کے نہ
صرف یعقوب کے قبیلے بحال کرے گا اور اُنہیں واپس
لائے گا جنہیں مَیں نے محفوظ رکھا ہے بلکہ تُو اِس سے کہیں
بڑھ کر کرے گا۔ کیونکہ مَیں تجھے دیگر اقوام کی روشنی بنا دوں گا
تاکہ تُو میری نجات کو دنیا کی انتہا تک پہنچائے۔"

7 رب جو اسرائیل کا چھڑانے والا اور اُس کا قدوس
ہے اُس سے ہم کلام ہوا ہے جسے لوگ حقیر جانتے ہیں،
جس سے دیگر اقوام گھن کھاتے ہیں اور جو حکمرانوں کا غلام
ہے۔ اُس سے رب فرماتا ہے، "تجھے دیکھتے ہی بادشاہ کھڑے

ہو جائیں گے اور رئیس منہ کے بل جھک جائیں گے۔ یہ رب کی خاطر ہی پیش آئے گا جو وفادار ہے اور اسرائیل کے قدوس کے باعث ہی وقوع پذیر ہو گا جس نے تجھے چن لیا ہے۔“

8 رب فرماتا ہے، ”قبولیت کے وقت مَیں تیری سنوں گا، نجات کے دن تیری مدد کروں گا۔ تب مَیں تجھے محفوظ رکھ کر مقرر کروں گا کہ تُو میرے اور قوم کے درمیان عہد بنے، کہ تُو ملک بحال کر کے تباہ شدہ موروثی زمین کو نئے سرے سے تقسیم کرے، 9 کہ تُو قیدیوں کو کہے، ’نکل آؤ‘ اور تاریکی میں بسنے والوں کو، ’روشنی میں آ جاؤ!‘ تب میری بھیڑیں راستوں کے کنارے کنارے چریں گی، اور تمام بنجر بلندیوں پر بھی اُن کی ہری ہری چراگاہیں ہوں گی۔ 10 نہ اُنہیں بھوک ستائے گی نہ پیاس۔ نہ تپتی گرمی، نہ دھوپ اُنہیں جھلسائے گی۔ کیونکہ جو اُن پر ترس کھاتا ہے وہ اُن کی قیادت کر کے اُنہیں چشموں کے پاس لے جائے گا۔ 11 مَیں پہاڑوں کو ہموار راستوں میں تبدیل کر دوں گا جبکہ میری شاہراہیں اونچی ہو جائیں گی۔ 12 تب وہ دُوردراز علاقوں سے آئیں گے، کچھ شمال سے، کچھ مغرب سے، اور کچھ مصر کے جنوبی شہر اسوان سے بھی۔“

13 اے آسمان، خوشی کے نعرے لگا! اے زمین، باغ باغ ہو جا! اے پہاڑو، شادمانی کے گیت گاؤ! کیونکہ رب نے اپنی قوم کو تسلی دی ہے، اُسے اپنے مصیبت زدہ لوگوں پر ترس آیا ہے۔

### رب اپنی قوم کو کبھی نہیں بھولے گا

14 لیکن صیون کہتی ہے، ”رب نے مجھے ترک کر دیا ہے، قادرِ مطلق مجھے بھول گیا ہے۔“

15 ”یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ کیا ماں اپنے شیرخوار کو بھول سکتی ہے؟ جس بچے کو اُس نے جنم دیا، کیا وہ اُس پر ترس نہیں کھائے گی؟ شاید وہ بھول جائے، لیکن مَیں تجھے کبھی نہیں بھولوں گا! 16 دیکھ، مَیں نے تجھے اپنی دونوں ہتھیلیوں میں کندہ کر دیا ہے، تیری زمین بوس دیواریں ہمیشہ میرے سامنے ہیں۔

17 جو تجھے نئے سرے سے تعمیر کرنا چاہتے ہیں وہ دوڑ کر واپس آ رہے ہیں جبکہ جن لوگوں نے تجھے ڈھا کر تباہ کیا وہ تجھ سے نکل رہے ہیں۔ 18 اے صیون بیٹی، نظر اُٹھا کر چاروں طرف دیکھ! یہ سب جمع ہو کر تیرے پاس آ رہے ہیں۔ میری حیات کی قسم، یہ سب تیرے زیورات بنیں گے جن سے تُو اپنے آپ کو دُلھن کی طرح آراستہ کرے گی۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

19 ”فی الحال تیرے ملک میں چاروں طرف کھنڈرات، اُجاڑ اور تباہی نظر آتی ہے، لیکن آئندہ وہ اپنے باشندوں کی کثرت کے باعث چھوٹا ہو گا۔ اور جنہوں نے تجھے ہڑپ کر لیا تھا وہ دُور رہیں گے۔ 20 پہلے تُو بےاولاد تھی، لیکن اب تیرے اِتنے بچے ہوں گے کہ وہ تیرے پاس آ کر کہیں گے، ’میرے لئے جگہ کم ہے، مجھے اَور زمین دیں تاکہ مَیں آرام سے زندگی گزار سکوں۔‘ تُو اپنے کانوں سے یہ سنے گی۔

21 تب تُو حیران ہو کر دل میں سوچے گی، ’کس نے یہ بچے میرے لئے پیدا کئے؟ مَیں تو بچوں سے محروم اور بےاولاد تھی، مجھے جلاوطن کر کے ہٹایا گیا تھا۔ کس نے اِن کو پالا؟ مجھے تو تنہا ہی چھوڑ دیا گیا تھا۔ تو پھر یہ کہاں سے آ گئے ہیں؟‘“

22 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”دیکھ، مَیں دیگر قوموں کو ہاتھ سے اشارہ دے کر اُن کے سامنے اپنا جھنڈا گاڑ دوں گا۔ تب وہ تیرے بیٹوں کو اُٹھا کر اپنے بازوؤں

میں واپس لے آئیں گے اور تیری بیٹیوں کو کندھے پر بٹھا
کر تیرے پاس پہنچائیں گے۔ 23 بادشاہ تیرے بچوں کی
دیکھ بھال کریں گے، اور رانیاں اُن کی دائیاں ہوں گی۔ وہ
منہ کے بل جھک کر تیرے پاؤں کی خاک چاٹیں گے۔
تب تُو جان لے گی کہ مَیں ہی رب ہوں، کہ جو بھی مجھ
سے اُمید رکھے وہ کبھی شرمندہ نہیں ہو گا۔“
24 کیا سورمے کا لُوٹا ہوا مال اُس کے ہاتھ سے
چھینا جا سکتا ہے؟ یا کیا ظالم کے قیدی اُس کے قبضے سے
چھوٹ سکتے ہیں؟ مشکل ہی سے۔ 25 لیکن رب فرماتا ہے،
”یقیناً سورمے کا قیدی اُس کے ہاتھ سے چھین لیا جائے گا
اور ظالم کا لُوٹا ہوا مال اُس کے قبضے سے چھوٹ جائے گا۔
جو تجھ سے جھگڑے اُس کے ساتھ مَیں خود جھگڑوں گا، مَیں
ہی تیرے بچوں کو نجات دوں گا۔ 26 جنہوں نے تجھ پر ظلم
کیا اُنہیں مَیں اُن کا اپنا گوشت کھلاؤں گا، اُن کا اپنا خون
یوں پلاؤں گا کہ وہ اُسے نئی مَے کی طرح پی پی کر مست
ہو جائیں گے۔ تب تمام انسان جان لیں گے کہ مَیں رب
تیرا نجات دہندہ، تیرا چھڑانے والا اور یعقوب کا زبردست
سورما ہوں۔“

### تم اپنے ذاتی گناہوں کی سزا بھگت رہے ہو

**50** رب فرماتا ہے، ”آؤ، مجھے وہ طلاق نامہ دکھاؤ جو
مَیں نے دے کر تمہاری ماں کو چھوڑ دیا تھا۔ وہ کہاں ہے؟
یا مجھے وہ قرض خواہ دکھاؤ جس کے حوالے مَیں نے تمہیں اپنا
قرض اُتارنے کے لئے کیا۔ وہ کہاں ہے؟ دیکھو، تمہیں
اپنے ہی گناہوں کے سبب سے فروخت کیا گیا، تمہارے
اپنے ہی گناہوں کے سبب سے تمہاری ماں کو فارغ کر دیا
گیا۔
2 جب مَیں آیا تو کوئی نہیں تھا۔ کیا وجہ؟ جب مَیں
نے آواز دی تو جواب دینے والا کوئی نہیں تھا۔ کیوں؟ کیا
مَیں فدیہ دے کر تمہیں چھڑانے کے قابل نہ تھا؟ کیا میری
اِتنی طاقت نہیں کہ تمہیں بچا سکوں؟ میری تو ایک ہی دھمکی
سے سمندر خشک ہو جاتا اور دریا ریگستان بن جاتے ہیں۔
تب اُن کی مچھلیاں پانی سے محروم ہو کر گل جاتی ہیں، اور
اُن کی بدبو چاروں طرف پھیل جاتی ہے۔ 3 مَیں ہی
آسمان کو تاریکی کا جامہ پہناتا، مَیں ہی اُسے ٹاٹ کے ماتمی
لباس میں لپیٹ دیتا ہوں۔“

### رب کے پیغمبر کی رُسوائی

4 رب قادرِ مطلق نے مجھے شاگرد کی سی زبان عطا کی
تاکہ مَیں وہ کلام جان لوں جس سے تھکاماندہ تقویت
پائے۔ صبح بہ صبح وہ میرے کان کو جگا دیتا ہے تاکہ مَیں
شاگرد کی طرح سن سکوں۔ 5 رب قادرِ مطلق نے میرے کان
کو کھول دیا، اور نہ مَیں سرکش ہوا، نہ پیچھے ہٹ گیا۔ 6 مَیں
نے مارنے والوں کو اپنی پیٹھ اور بال نوچنے والوں کو اپنے
گال پیش کئے۔ مَیں نے اپنا چہرہ اُن کی گالیوں اور تھوک
سے نہ چھپایا۔
7 لیکن رب قادرِ مطلق میری مدد کرتا ہے، اِس لئے
میری رُسوائی نہیں ہوگی۔ چنانچہ مَیں نے اپنا منہ چقماق کی
طرح سخت کر لیا ہے، کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ مَیں شرمندہ
نہیں ہو جاؤں گا۔ 8 جو مجھے راست ٹھہراتا ہے وہ قریب
ہی ہے۔ تو پھر کون میرے ساتھ جھگڑے گا؟ آؤ، ہم مل کر
عدالت میں کھڑے ہو جائیں۔ کون مجھ پر الزام لگانے کی
جرأت کرے گا؟ وہ آ کر میرا سامنا کرے! 9 رب قادرِ مطلق
ہی میری مدد کرتا ہے۔ تو پھر کون مجھے مجرم ٹھہرائے گا؟ یہ تو
سب پرانے کپڑے کی طرح گھس کر پھٹیں گے، کیڑے
اُنہیں کھا جائیں گے۔

10 تم میں سے کون رب کا خوف مانتا اور اُس کے
خادم کی سنتا ہے؟ جب اُسے روشنی کے بغیر اندھیرے میں
چلنا پڑے تو وہ رب کے نام پر بھروسا رکھے اور اپنے خدا پر
انحصار کرے۔ 11 لیکن تم باقی لوگ جو آگ لگا کر اپنے
آپ کو جلتے ہوئے تیروں سے لیس کرتے ہو، اپنی ہی
آگ کے شعلوں میں چلے جاؤ! خود اُن تیروں کی زد میں
آؤ جو تم نے دوسروں کے لئے جلائے ہیں! میرے ہاتھ
سے تمہیں یہی اجر ملے گا، تم سخت اذیت کا شکار ہو کر زمین
پر تڑپتے رہو گے۔

## رب اپنی قوم کو تسلی دیتا ہے

51 ”تم جو راستی کے پیچھے لگے رہتے، جو رب کے
طالب ہو، میری بات سنو! اُس چٹان پر دھیان دو جس میں
سے تمہیں تراش کر نکالا گیا ہے، اُس کان پر غور کرو جس
میں سے تمہیں کھودا گیا ہے۔ 2 یعنی اپنے باپ ابراہیم اور
اپنی ماں سارہ پر توجہ دو، جس نے دردِ زہ کی تکلیف اُٹھا کر
تمہیں جنم دیا۔ ابراہیم بے اولاد تھا جب مَیں نے اُسے
بلایا، لیکن پھر مَیں نے اُسے برکت دے کر بہت اولاد
بخشی۔“

3 یقیناً رب صیون کو تسلی دے گا۔ وہ اُس کے تمام
کھنڈرات کو تشفی دے کر اُس کے ریگستان کو باغِ عدن میں
اور اُس کی بنجر زمین کو رب کے باغ میں بدل دے گا۔ تب
اُس میں خوشی و شادمانی پائی جائے گی، ہر طرف شکرگزاری
اور گیتوں کی آوازیں سنائی دیں گی۔

4 ”اے میری قوم، مجھ پر دھیان دے! اے میری
اُمت، مجھ پر غور کر! کیونکہ ہدایت مجھ سے صادر ہو گی، اور
میرا انصاف قوموں کی روشنی بنے گا۔ 5 میری راستی قریب
ہی ہے، میری نجات راستے میں ہے، اور میرا زور آور بازو
قوموں میں انصاف قائم کرے گا۔ جزیرے مجھ سے اُمید
رکھیں گے، وہ میری قدرت دیکھنے کے انتظار میں رہیں گے۔
6 اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاؤ! نیچے زمین پر نظر ڈالو!
آسمان دُھوئیں کی طرح بکھر جائے گا، زمین پرانے کپڑے
کی طرح گھسے پھٹے گی اور اُس کے باشندے مچھروں کی
طرح مر جائیں گے۔ لیکن میری نجات ابد تک قائم رہے گی،
اور میری راستی کبھی ختم نہیں ہو گی۔

7 اے صحیح راہ کو جاننے والو، اے قوم جس کے دل
میں میری شریعت ہے، میری بات سنو! جب لوگ تمہاری
بےعزتی کرتے ہیں تو اُن سے مت ڈرنا، جب وہ تمہیں
گالیاں دیتے ہیں تو مت گھبرانا۔ 8 کیونکہ کِرم اُنہیں
کپڑے کی طرح کھا جائے گا، کیڑا اُنہیں اُون کی طرح
ہضم کرے گا۔ لیکن میری راستی ابد تک قائم رہے گی، میری
نجات پشت در پشت برقرار رہے گی۔“

## رب کی رہائی

9 اے رب کے بازو، اُٹھ! جاگ اُٹھ اور قوت کا
جامہ پہن لے! یوں عمل میں آ جس طرح قدیم زمانے میں
آیا تھا، جب تُو نے متعدد نسلوں پہلے رہب کو ٹکڑے ٹکڑے
کر دیا، سمندری اژدہے کو چھید ڈالا۔ 10 کیونکہ تُو ہی نے
سمندر کو خشک کیا، تو ہی نے گہرائیوں کی تہہ پر راستہ بنایا
تاکہ وہ جنہیں تُو نے عوضانہ دے کر چھڑایا تھا اُس میں
سے گزر سکیں۔

11 جنہیں رب نے فدیہ دے کر چھڑایا ہے وہ
واپس آئیں گے۔ وہ شادیانہ بجا کر صیون میں داخل ہوں گے،
اور ہر ایک کا سر ابدی خوشی کے تاج سے آراستہ ہو گا۔ کیونکہ
خوشی اور شادمانی اُن پر غالب آ کر تمام غم اور آہ و زاری بھگا
دے گی۔

12 ”مَیں، صرف مَیں ہی تجھے تسلی دیتا ہوں۔ تو
پھر تُو فانی انسان سے کیوں ڈرتی ہے، جو گھاس کی طرح
مرجھا کر ختم ہو جاتا ہے؟ 13 تُو رب اپنے خالق کو کیوں
بھول گئی ہے، جس نے آسمان کو خیمے کی طرح تان لیا اور
زمین کی بنیاد رکھی؟ جب ظالم تجھے تباہ کرنے پر تُلا رہتا ہے
تو تُو اُس کے طیش سے پورے دن کیوں خوف کھاتی رہتی
ہے؟ اب اُس کا طیش کہاں رہا؟ 14 جو زنجیروں میں جکڑا
ہوا ہے وہ جلد ہی آزاد ہو جائے گا۔ نہ وہ مر کر قبر میں
اُترے گا، نہ روٹی سے محروم رہے گا۔ 15 کیونکہ مَیں رب
تیرا خدا ہوں جو سمندر کو یوں حرکت میں لاتا ہے کہ وہ
متلاطم ہو کر گرجنے لگتا ہے۔ رب الافواج میرا نام ہے۔
16 مَیں نے اپنے الفاظ تیرے منہ میں ڈال کر تجھے اپنے
ہاتھ کے سائے میں چھپائے رکھا ہے تاکہ نئے سرے سے
آسمان کو تانوں، زمین کی بنیادیں رکھوں اور صیون کو
بتاؤں، ’تُو میری قوم ہے‘۔“

### اے یروشلم، جاگ اُٹھ!

17 اے یروشلم، اُٹھ! جاگ اُٹھ! اے شہر جس نے
رب کے ہاتھ سے اُس کا غضب بھرا پیالہ پی لیا ہے، کھڑی
ہو جا! اب تُو نے لڑکھڑا دینے والے پیالے کو آخری قطرے
تک چاٹ لیا ہے۔ 18 جتنے بھی بیٹے تُو نے جنم دیئے اُن
میں سے ایک بھی نہیں رہا جو تیری راہنمائی کرے۔ جتنے
بھی بیٹے تُو نے پالے اُن میں سے ایک بھی نہیں جو تیرا
ہاتھ پکڑ کر تیرے ساتھ چلے۔ 19 تجھ پر دو آفتیں آئیں
یعنی بربادی و تباہی، کال اور تلوار۔ لیکن کس نے ہمدردی کا
اظہار کیا؟ کس نے تجھے تسلی دی؟ 20 تیرے بیٹے غش کھا
کر گر گئے ہیں۔ ہر گلی میں وہ جال میں پھنسے ہوئے غزال*
کی طرح زمین پر تڑپ رہے ہیں۔ کیونکہ رب کا غضب
اُن پر نازل ہوا ہے، وہ الٰہی ڈانٹ ڈپٹ کا نشانہ بن گئے
ہیں۔

21 چنانچہ میری بات سن، اے مصیبت زدہ قوم،
اے نشے میں متوالی اُمت، گو تُو مَے کے اثر سے نہیں ڈگمگا
رہی۔ 22 رب تیرا آقا جو تیرا خدا ہے اور اپنی قوم کے
لئے لڑتا ہے وہ فرماتا ہے، ”دیکھ، مَیں نے تیرے ہاتھ سے
وہ پیالہ دُور کر دیا جو تیرے لڑکھڑانے کا سبب بنا۔ آئندہ تُو
میرا غضب بھرا پیالہ نہیں پیئے گی۔ 23 اب مَیں اِسے اُن
کو پکڑا دوں گا جنہوں نے تجھے اذیت پہنچائی ہے، جنہوں
نے تجھ سے کہا، ’اوندھے منہ جھک جا تاکہ ہم تجھ پر سے
گزریں‘۔ اُس وقت تیری پیٹھ خاک میں دھنس کر دوسروں
کے لئے راستہ بن گئی تھی۔“

### زنجیروں کو توڑ!

52 اے صیون، اُٹھ، جاگ اُٹھ! اپنی طاقت سے ملبس
ہو جا! اے مقدّس شہر یروشلم، اپنے شاندار کپڑے سے
آراستہ ہو جا! آئندہ کبھی بھی غیرمختون یا ناپاک شخص تجھ میں
داخل نہیں ہو گا۔ 2 اے یروشلم، اپنے آپ سے گرد جھاڑ کر
کھڑی ہو جا اور تخت پر بیٹھ جا۔ اے گرفتار کی ہوئی صیون
بیٹی، اپنی گردن کی زنجیروں کو کھول کر اُن سے آزاد ہو جا!
3 کیونکہ رب فرماتا ہے، ”تمہیں مفت میں بیچا گیا، اور اب
تمہیں پیسے دیئے بغیر چھڑایا جائے گا۔“
4 کیونکہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”قدیم زمانے
میں میری قوم مصر چلی گئی تاکہ وہاں پردیس میں رہے۔ بعد
میں اسور نے بلاوجہ اُس پر ظلم کیا ہے۔“ 5 رب فرماتا ہے،
”اب جو زیادتی میری قوم سے ہو رہی ہے اُس کا میرے
ساتھ کیا واسطہ ہے؟“ رب فرماتا ہے، ”میری قوم تو مفت

*غزالِ افریقہ، oryx۔

میں چھین لی گئی ہے، اور اُس پر حکومت کرنے والے شیخی
مار کر پورا دن میرے نام پر کفر بکتے ہیں۔ 6 چنانچہ
میری قوم میرے نام کو جان لے گی، اُس دن وہ پہچان
لے گی کہ مَیں ہی وہی ہوں جو فرماتا ہے، 'مَیں حاضر
ہوں'!"

7 اُس کے قدم کتنے پیارے ہیں جو پہاڑوں پر چلتے
ہوئے خوش خبری سناتا ہے۔ کیونکہ وہ امن و امان، خوشی کا
پیغام اور نجات کا اعلان کرے گا، وہ صیون سے کہے گا،
"تیرا خدا بادشاہ ہے!" 8 سن! تیرے پہرے دار آواز بلند کر
رہے ہیں، وہ مل کر خوشی کے نعرے لگا رہے ہیں۔ کیونکہ
جب رب کوہِ صیون پر واپس آئے گا تو وہ اپنی آنکھوں سے
اِس کا مشاہدہ کریں گے۔

9 اے یروشلم کے کھنڈرات، شادیانہ بجاؤ، خوشی کے
گیت گاؤ! کیونکہ رب نے اپنی قوم کو تسلی دی ہے، اُس نے
عوضانہ دے کر یروشلم کو چھڑایا ہے۔ 10 رب اپنی مقدّس
قدرت تمام اقوام پر ظاہر کرے گا، دنیا کی انتہا تک سب
ہمارے خدا کی نجات دیکھیں گے۔

11 جاؤ، چلے جاؤ! وہاں سے نکل جاؤ! کسی بھی
ناپاک چیز کو نہ چھونا۔ جو رب کا سامان اُٹھائے چل رہے
ہیں وہ وہاں سے نکل کر پاک صاف رہیں۔ 12 لیکن لازم
نہیں کہ تم بھاگ کر روانہ ہو جاؤ۔ تمہیں اچانک فرار ہونے
کی ضرورت نہیں ہوگی، کیونکہ رب تمہارے آگے بھی چلے گا
اور تمہارے پیچھے بھی۔ یوں اسرائیل کا خدا دونوں طرف
سے تمہاری حفاظت کرے گا۔

### رب کا پیغمبر ہمارے گناہوں کو اُٹھائے گا

13 دیکھو، میرا خادم کامیاب ہو گا۔ وہ سربلند، ممتاز
اور بہت سرفراز ہو گا۔ 14 تجھے دیکھ کر بہتوں کے رونگٹے
کھڑے ہو گئے۔ کیونکہ اُس کی شکل اِتنی خراب تھی، اُس
کی صورت کسی بھی انسان سے کہیں زیادہ بگڑی ہوئی تھی۔
15 لیکن اب بہت سی قومیں اُسے دیکھ کر ہکا بکا ہو جائیں گی،
بادشاہ دم بخود رہ جائیں گے۔ کیونکہ جو کچھ اُنہیں نہیں بتایا
گیا اُسے وہ دیکھیں گے، اور جو کچھ اُنہوں نے نہیں سنا اُس
کی اُنہیں سمجھ آئے گی۔

**53** لیکن کون ہمارے پیغام پر ایمان لایا؟ اور رب کی
قدرت کس پر ظاہر ہوئی؟ 2 اُس کے سامنے وہ کونپل کی طرح
پھوٹ نکلا، اُس تازہ اور ملائم شگوفے کی طرح جو خشک زمین
میں چھپی ہوئی جڑ سے نکل کر پھلنے پھولنے لگتی ہے۔ نہ وہ
خوب صورت تھا، نہ شاندار۔ ہم نے اُسے دیکھا تو اُس کی
شکل و صورت میں کچھ نہیں تھا جو ہمیں پسند آتا۔ 3 اُسے
حقیر اور مردود سمجھا جاتا تھا۔ دکھ اور بیماریاں اُس کی ساتھی
رہیں، اور لوگ یہاں تک اُس کی تحقیر کرتے تھے کہ اُسے
دیکھ کر اپنا منہ پھیر لیتے تھے۔ ہم اُس کی کچھ قدر نہیں
کرتے تھے۔

4 لیکن اُس نے ہماری ہی بیماریاں اُٹھا لیں، ہمارا ہی
دکھ بھگت لیا۔ تو بھی ہم سمجھے کہ یہ اُس کی مناسب سزا ہے،
کہ اللہ نے خود اُسے مار کر خاک میں ملا دیا ہے۔ 5 لیکن
اُسے ہمارے ہی جرائم کے سبب سے چھیدا گیا، ہمارے ہی
گناہوں کی خاطر کچلا گیا۔ اُسے سزا ملی تاکہ ہمیں سلامتی
حاصل ہو، اور اُسی کے زخموں سے ہمیں شفا ملی۔ 6 ہم
سب بھیڑ بکریوں کی طرح آوارہ پھر رہے تھے، ہر ایک نے
اپنی اپنی راہ اختیار کی۔ لیکن رب نے اُسے ہم سب کے
قصور کا نشانہ بنایا۔

7 اُس پر ظلم ہوا، لیکن اُس نے سب کچھ برداشت کیا
اور اپنا منہ نہ کھولا، اُس بھیڑ کی طرح جسے ذبح کرنے کے

لئے لے جاتے ہیں۔ جس طرح لیلا بال کترنے والوں
کے سامنے خاموش رہتا ہے اُسی طرح اُس نے اپنا منہ نہ
کھولا۔ 8 اُسے ظلم اور عدالت کے ہاتھ سے چھین لیا گیا۔
اب کون اُس کی نسل کا خیال کرے گا؟ کیونکہ اُس کا
زندوں کے ملک سے تعلق کٹ گیا ہے۔ اپنی قوم کے جرم
کے سبب سے وہ سزا کا نشانہ بن گیا۔ 9 مقرر یہ ہوا کہ اُس
کی قبر بے دینوں کے پاس ہو، کہ وہ مرتے وقت ایک امیر
کے پاس دفنایا جائے، گو نہ اُس نے تشدد کیا، نہ اُس کے
منہ میں فریب تھا۔

10 لیکن رب ہی کی مرضی تھی کہ اُسے کچلا جائے۔
اُسی نے اُسے دُکھ کا نشانہ بنایا۔ اور گو رب اُس کی جان
کے ذریعے کفارہ دے گا تو بھی وہ اپنے فرزندوں کو دیکھے گا۔
رب اُس کے دنوں میں اضافہ کرے گا، اور وہ رب کی
مرضی کو پورا کرنے میں کامیاب ہو گا۔ 11 اِتنی تکلیف
برداشت کرنے کے بعد اُسے پھل نظر آئے گا، اور وہ سیر ہو
جائے گا۔ اپنے علم سے میرا راست خادم بہتوں کا انصاف
قائم کرے گا، کیونکہ وہ اُن کے گناہوں کو اپنے اوپر اُٹھا کر
دُور کر دے گا۔

12 اِس لئے مَیں اُسے بڑوں میں حصہ دوں گا، اور
وہ زورآوروں کے ساتھ لُوٹ کا مال تقسیم کرے گا۔ کیونکہ
اُس نے اپنی جان کو موت کے حوالے کر دیا، اور اُسے
مجرموں میں شمار کیا گیا۔ ہاں، اُس نے بہتوں کا گناہ اُٹھا
کر دُور کر دیا اور مجرموں کی شفاعت کی۔

## رب نے یروشلم کو دوبارہ قبول کر لیا ہے

**54** رب فرماتا ہے، ”خوشی کے نعرے لگا، تُو جو بے اولاد
ہے، جو بچے کو جنم ہی نہیں دے سکتی۔ بلند آواز سے شادیانہ
بجا، تُو جسے پیدائش کا درد نہ ہوا۔ کیونکہ اب ترک کی ہوئی
عورت کے بچے شادی شدہ عورت کے بچوں سے زیادہ
ہیں۔ 2 اپنے خیمے کو بڑا بنا، اُس کے پردے ہر طرف بچھا!
بچت مت کرنا! خیمے کے رسے لمبے لمبے کر کے میخیں
مضبوطی سے زمین میں ٹھونک دے۔ 3 کیونکہ تُو تیزی سے
دائیں اور بائیں طرف پھیل جائے گی، اور تیری اولاد دیگر
قوموں پر قبضہ کر کے تباہ شدہ شہروں کو از سرِ نو آباد کرے گی۔

4 مت ڈرنا، تیری رُسوائی نہیں ہو گی۔ شرم سار نہ ہو،
تیری بےحرمتی نہیں ہو گی۔ اب تُو اپنی جوانی کی شرمندگی
بھول جائے گی، تیرے ذہن سے بیوہ ہونے کی ذلت اُتر
جائے گی۔ 5 کیونکہ تیرا خالق تیرا شوہر ہے، رب الافواج
اُس کا نام ہے، اور تیرا چھڑانے والا اسرائیل کا قدوس
ہے، جو پوری دنیا کا خدا کہلاتا ہے۔“

6 تیرا خدا فرماتا ہے، ”تُو متروکہ اور دل سے مجروح
بیوی کی مانند ہے، اُس عورت کی مانند جس کے شوہر نے
اُسے رد کیا، گو اُس کی شادی اُس وقت ہوئی جب کنواری
ہی تھی۔ لیکن اب مَیں، رب نے تجھے بلایا ہے۔ 7 ایک ہی
لمحے کے لئے مَیں نے تجھے ترک کیا، لیکن اب بڑے رحم
سے تجھے جمع کروں گا۔ 8 مَیں نے اپنے غضب کا پورا زور
تجھ پر نازل کر کے پل بھر کے لئے اپنا چہرہ تجھ سے چھپا
لیا، لیکن اب ابدی شفقت سے تجھ پر رحم کروں گا۔“ رب
تیرا چھڑانے والا یہ فرماتا ہے۔

9 ”بڑے سیلاب کے بعد مَیں نے نوح سے قسم
کھائی تھی کہ آئندہ سیلاب کبھی پوری زمین پر نہیں آئے گا۔
اِسی طرح اب مَیں قسم کھا کر وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ نہ مَیں
کبھی تجھ سے ناراض ہوں گا، نہ تجھے ملامت کروں گا۔
10 گو پہاڑ ہٹ جائیں اور پہاڑیاں جنبش کھائیں، لیکن
میری شفقت تجھ پر سے کبھی نہیں ہٹے گی، میرا سلامتی کا
عہد کبھی نہیں ہلے گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے جو تجھ پر ترس

کھاتا ہے۔

### نیا شہر یروشلم

11 ”بے چاری بیٹی یروشلم! شدید طوفان تجھ پر سے
گزر گئے ہیں، اور کوئی نہیں ہے جو تجھے تسلی دے۔ دیکھ، مَیں
تیری دیواروں کے پتھر مضبوط چونے سے جوڑ دوں گا اور
تیری بنیادوں کو سنگِ لاجورد* سے رکھ دوں گا۔ 12 مَیں
تیری دیواروں کو یاقوت، تیرے دروازوں کو آبِ بحر** اور
تیری تمام فصیل کو قیمتی جواہر سے تعمیر کروں گا۔ 13 تیرے
تمام فرزند رب سے تعلیم پائیں گے، اور تیری اولاد کی
سلامتی عظیم ہو گی۔ 14 تجھے انصاف کی مضبوط بنیاد پر رکھا
جائے گا، چنانچہ دوسروں کے ظلم سے دُور رہ، کیونکہ ڈرنے
کی ضرورت نہیں ہو گی۔ دہشت زدہ نہ ہو، کیونکہ دہشت
کھانے کا سبب تیرے قریب نہیں آئے گا۔ 15 اگر کوئی
تجھ پر حملہ کرے بھی تو یہ میری طرف سے نہیں ہو گا، اِس
لئے ہر حملہ آور شکست کھائے گا۔

16 دیکھ، مَیں ہی اُس لوہار کا خالق ہوں جو ہَوا
دے کر کوئلوں کو دہکا دیتا ہے تاکہ کام کے لئے موزوں
ہتھیار بنا لے۔ اور مَیں ہی نے تباہ کرنے والے کو خلق کیا
تاکہ وہ بربادی کا کام انجام دے۔ 17 چنانچہ جو بھی ہتھیار
تجھ پر حملہ کرنے کے لئے تیار ہو جائے وہ ناکام ہو گا، اور
جو بھی زبان تجھ پر الزام لگائے اُسے تُو مجرم ثابت کرے گا۔
یہی رب کے خادموں کا موروثی حصہ ہے، مَیں ہی اُن کی
راست بازی برقرار رکھوں گا۔“ رب خود یہ فرماتا ہے۔

### رب کے پاس آؤ تاکہ زندگی پاؤ

**55** ”کیا تم پیاسے ہو؟ آؤ، سب پانی کے پاس آؤ! کیا
تمہارے پاس پیسے نہیں؟ اِدھر آؤ، سودا خرید کر کھانا کھاؤ۔
یہاں کی مَے اور دودھ مفت ہے۔ آؤ، اُسے پیسے دیئے بغیر
خریدو۔ 2 اُس پر پیسے کیوں خرچ کرتے ہو جو روٹی نہیں
ہے؟ جو سیر نہیں کرتا اُس کے لئے محنت مشقت کیوں کرتے
ہو؟ سنو، سنو میری بات! پھر تم اچھی خوراک کھاؤ گے، بہترین
کھانے سے لطف اندوز ہو گے۔ 3 کان لگا کر میرے پاس
آؤ! سنو تو جیتے رہو گے۔

مَیں تمہارے ساتھ ابدی عہد باندھوں گا، تمہیں اُن
اَن مٹ مہربانیوں سے نوازوں گا جن کا وعدہ داؤد سے کیا
تھا۔ 4 دیکھ، مَیں نے مقرر کیا کہ وہ اقوام کے سامنے میرا
گواہ ہو، کہ اقوام کا رئیس اور حکمران ہو۔ 5 دیکھ، تُو ایسی
قوم کو بلائے گا جسے تُو نہیں جانتا، اور تجھ سے ناواقف قوم
رب تیرے خدا کی خاطر تیرے پاس دوڑی چلی آئے گی۔
کیونکہ جو اسرائیل کا قدوس ہے اُس نے تجھے شان و شوکت
عطا کی ہے۔“

### میرا کلام بے تاثیر نہیں رہتا

6 ابھی رب کو تلاش کرو جبکہ اُسے پایا جا سکتا ہے۔
ابھی اُسے پکارو جبکہ وہ قریب ہی ہے۔ 7 بے دین اپنی
بُری راہ اور شریر اپنے بُرے خیالات چھوڑے۔ وہ رب کے
پاس واپس آئے تو وہ اُس پر رحم کرے گا۔ وہ ہمارے خدا
کے پاس واپس آئے، کیونکہ وہ فراخ دلی سے معاف کر دیتا
ہے۔

8 کیونکہ رب فرماتا ہے، ”میرے خیالات اور تمہارے
خیالات میں اور میری راہوں اور تمہاری راہوں میں بڑا
فرق ہے۔ 9 جتنا آسمان زمین سے اونچا ہے اُتنی ہی میری
راہیں تمہاری راہوں اور میرے خیالات تمہارے خیالات
سے بلند ہیں۔

*lapis lazuli **beryl

10 بارش اور برف پر غور کرو! زمین پر پڑنے کے
بعد یہ خالی ہاتھ واپس نہیں آتی بلکہ زمین کو یوں سیراب
کرتی ہے کہ پودے پھوٹنے اور پھلنے پھولنے لگتے ہیں بلکہ
پکتے پکتے بیج بونے والے کو بیج اور بھوکے کو روٹی مہیا کرتے
ہیں۔ 11 میرے منہ سے نکلا ہوا کلام بھی ایسا ہی ہے۔ وہ
خالی ہاتھ واپس نہیں آئے گا بلکہ میری مرضی پوری کرے گا
اور اُس میں کامیاب ہو گا جس کے لئے مَیں نے اُسے بھیجا
تھا۔

12 کیونکہ تم خوشی سے نکلو گے، تمہیں سلامتی سے لایا
جائے گا۔ پہاڑ اور پہاڑیاں تمہارے آنے پر باغ باغ ہو
کر شادیانہ بجائیں گی، اور میدان کے تمام درخت تالیاں
بجائیں گے۔ 13 کانٹے دار جھاڑی کی بجائے جونیپر کا درخت
اُگے گا، اور بچھوبوٹی کی بجائے مہندی پھلے پھولے گی۔ یوں
رب کے نام کو جلال ملے گا، اور اُس کی قدرت کا ابدی اور
اَن مٹ نشان قائم ہو گا۔“

### ہر شخص اللہ کی قوم میں شامل ہو سکتا ہے

**56** رب فرماتا ہے، ”انصاف کو قائم رکھو اور وہ کچھ کیا کرو
جو راست ہے، کیونکہ میری نجات قریب ہی ہے، اور میری
راستی ظاہر ہونے کو ہے۔ 2 مبارک ہے وہ جو یوں راستی
سے لپٹا رہے۔ مبارک ہے وہ جو سبت کے دن کی بےحرمتی
نہ کرے بلکہ اُسے منائے، جو ہر بُرے کام سے گریز
کرے۔“

3 جو پردیسی رب کا پیروکار ہو گیا ہے وہ نہ کہے کہ
بےشک رب مجھے اپنی قوم سے الگ کر رکھے گا۔ خواجہ سرا
بھی نہ سوچے کہ ہائے، مَیں سوکھا ہوا درخت ہی ہوں!

4 کیونکہ رب فرماتا ہے، ”جو خواجہ سرا میرے سبت
کے دن منائیں، ایسے قدم اُٹھائیں جو مجھے پسند ہوں اور
میرے عہد کے ساتھ لپٹے رہیں وہ بےفکر رہیں۔ 5 کیونکہ
مَیں اُنہیں اپنے گھر اور اُس کی چاردیواری میں ایسی یادگار
اور ایسا نام عطا کروں گا جو بیٹے بیٹیاں ملنے سے کہیں بہتر
ہو گا۔ اور جو نام مَیں اُنہیں دوں گا وہ ابدی ہو گا، وہ کبھی
نہیں مٹنے کا۔

6 وہ پردیسی بھی بےفکر رہیں جو رب کے پیروکار بن
کر اُس کی خدمت کرنا چاہتے، جو رب کا نام عزیز رکھ کر
اُس کی عبادت کرتے، جو سبت کے دن کی بےحرمتی نہیں
کرتے بلکہ اُسے مناتے اور جو میرے عہد کے ساتھ لپٹے
رہتے ہیں۔ 7 کیونکہ مَیں اُنہیں اپنے مقدّس پہاڑ کے پاس
لا کر اپنے دعا کے گھر میں خوشی دلاؤں گا۔ جب وہ میری
قربان گاہ پر اپنی بھسم ہونے والی اور ذبح کی قربانیاں
چڑھائیں گے تو وہ مجھے پسند آئیں گی۔ کیونکہ میرا گھر تمام
قوموں کے لئے دعا کا گھر کہلائے گا۔“

8 رب قادرِ مطلق جو اسرائیل کی بکھری ہوئی قوم جمع
کر رہا ہے فرماتا ہے، ”اُن میں جو اکٹھے ہو چکے ہیں مَیں
اَور بھی جمع کر دوں گا۔“

### قوم کے راہنما سُست اور لالچی کُتے ہیں

9 اے میدان کے تمام حیوانو، آؤ! اے جنگل کے
تمام جانورو، آ کر کھاؤ! 10 اسرائیل کے پہرے دار اندھے
ہیں، سب کے سب کچھ بھی نہیں جانتے۔ سب کے سب
بہرے کُتے ہیں جو بھونک ہی نہیں سکتے۔ فرش پر لیٹے
ہوئے وہ اچھے اچھے خواب دیکھتے رہتے ہیں۔ اونگھنا اُنہیں
کتنا پسند ہے! 11 لیکن یہ کُتے لالچی بھی ہیں اور کبھی سیر
نہیں ہوتے، حالانکہ گلہ بان کہلاتے ہیں۔ وہ سمجھ سے خالی
ہیں، اور ہر ایک اپنی اپنی راہ پر دھیان دے کر اپنے ہی نفع
کی تلاش میں رہتا ہے۔ 12 ہر ایک آواز دیتا ہے، ”آؤ،

مَیں مَے لے آتا ہوں! آؤ، ہم جی بھر کر شراب پی لیں۔
اور کل بھی آج کی طرح ہو بلکہ اِس سے بھی زیادہ رونق
ہو!“

## رب بے دینوں کی عدالت کرتا ہے

**57** راست باز ہلاک ہو جاتا ہے، لیکن کسی کو پروا نہیں۔
دیانت دار دنیا سے چھین لئے جاتے ہیں، لیکن کوئی دھیان
نہیں دیتا۔ کوئی نہیں سمجھتا کہ راست باز کو بُرائی سے بچنے
کے لئے چھین لیا جاتا ہے۔ 2 کیونکہ اُس کی منزلِ مقصود
سلامتی ہے۔ سیدھی راہ پر چلنے والے مرتے وقت پاؤں
پھیلا کر آرام کرتے ہیں۔
3 ”لیکن اے جادوگرنی کی اولاد، زناکار اور فحاشی کے
بچو، اِدھر آؤ! 4 تم کس کا مذاق اُڑا رہے ہو، کس پر زبان
چلا کر منہ چڑاتے ہو؟ تم مجرموں اور دھوکے بازوں کے ہی
بچے ہو!
5 تم بلوط بلکہ ہر گھنے درخت کے سائے میں مستی
میں آ جاتے ہو، وادیوں اور چٹانوں کے شگافوں میں اپنے
بچوں کو ذبح کرتے ہو۔ 6 وادیوں کے رگڑے ہوئے پتھر
تیرا حصہ اور تیرا مقدّر بن گئے ہیں۔ کیونکہ اُنہی کو تُو نے
مَے اور غلہ کی نذریں پیش کیں۔ اِس کے مدِنظر مَیں اپنا
فیصلہ کیوں بدلوں؟ 7 تُو نے اپنا بستر اونچے پہاڑ پر لگایا،
اُس پر چڑھ کر اپنی قربانیاں پیش کیں۔ 8 اپنے گھر کے
دروازے اور چوکھٹ کے پیچھے تُو نے اپنی بت پرستی کے
نشان لگائے۔ مجھے ترک کر کے تُو اپنا بستر بچھا کر اُس پر
لیٹ گئی۔ تُو نے اُسے اِتنا بڑا بنا دیا کہ دوسرے بھی اُس پر
لیٹ سکیں۔ پھر تُو نے عصمت فروشی کے پیسے مقرر کئے۔
اُن کی صحبت تجھے کتنی پیاری تھی، اُن کی برہنگی سے تُو کتنا
لطف اُٹھاتی تھی! 9 تُو کثرت کا تیل اور خوشبودار کریم لے
کر مَلِک دیوتا کے پاس گئی۔ تُو نے اپنے قاصدوں کو دُور
دُور بلکہ پاتال تک بھیج دیا۔ 10 گو تُو سفر کرتے کرتے
بہت تھک گئی تو بھی تُو نے کبھی نہ کہا، ’فضول ہے!‘ اب
تک تجھے تقویت ملتی رہی، اِس لئے تُو نڈھال نہ ہوئی۔
11 تجھے کس سے اِتنا خوف و ہراس تھا کہ تُو نے جھوٹ
بول کر نہ مجھے یاد کیا، نہ پروا کی؟ ایسا ہی ہے نا، تُو اِس
لئے میرا خوف نہیں مانتی کہ مَیں خاموش اور چھپا رہا۔
12 لیکن مَیں لوگوں پر تیری نام نہاد راست بازی
اور تیرے کام ظاہر کروں گا۔ یقیناً یہ تیرے لئے مفید نہیں
ہوں گے۔ 13 آ، مدد کے لئے آواز دے! دیکھتے ہیں کہ
تیرے بتوں کا مجموعہ تجھے بچا سکے گا کہ نہیں۔ لیکن ایسا نہیں
ہو گا بلکہ اُنہیں ہَوا اُٹھا لے جائے گی، ایک پھونک اُنہیں
اُڑا دے گی۔
لیکن جو مجھ پر بھروسا رکھے وہ ملک کو میراث میں
پائے گا، مقدّس پہاڑ اُس کی موروثی ملکیت بنے گا۔“

## رب اپنی قوم کی مدد کرے گا

14 اللہ فرماتا ہے، ”راستہ بناؤ، راستہ بناؤ! اُسے
صاف ستھرا کر کے ہر رکاوٹ دُور کرو تاکہ میری قوم آ سکے۔“
15 کیونکہ جو عظیم اور سربلند ہے، جو ابد تک تخت نشین اور
جس کا نام قدوس ہے وہ فرماتا ہے، ”مَیں نہ صرف بلندیوں
کے مقدِس میں بلکہ شکستہ حال اور فروتن روح کے ساتھ بھی
سکونت کرتا ہوں تاکہ فروتن کی روح اور شکستہ حال کے دل
کو نئی زندگی بخشوں۔ 16 کیونکہ مَیں ہمیشہ تک اُن کے
ساتھ نہیں جھگڑوں گا، ابد تک ناراض نہیں رہوں گا۔ ورنہ
اُن کی روح میرے حضور نڈھال ہو جاتی، اُن لوگوں کی
جان جنہیں مَیں نے خود خلق کیا۔ 17 مَیں اسرائیل کا ناجائز
منافع دیکھ کر طیش میں آیا اور اُسے سزا دے کر اپنا منہ

چھپائے رکھا۔ تو بھی وہ اپنے دل کی برگشتہ راہوں پر چلتا
رہا۔ 18 لیکن گو مَیں اُس کے چال چلن سے واقف ہوں
مَیں اُسے پھر بھی شفا دوں گا، اُس کی راہنمائی کر کے اُسے
دوبارہ تسلی دوں گا۔ اور اُس کے جتنے لوگ ماتم کر رہے ہیں
19 اُن کے لئے مَیں ہونٹوں کا پھل پیدا کروں گا۔“
کیونکہ رب فرماتا ہے، ”اُن کی سلامتی ہو جو دُور ہیں اور
اُن کی جو قریب ہیں۔ مَیں ہی اُنہیں شفا دوں گا۔“
20 لیکن بے دین متلاطم سمندر کی مانند ہیں جو تھم
نہیں سکتا اور جس کی لہریں گند اور کیچڑ اچھالتی رہتی ہیں۔
21 میرا خدا فرماتا ہے، ”بے دین سلامتی نہیں پائیں گے۔“

### رب کو پسندیدہ روزہ

**58** گلا پھاڑ کر آواز دے، رُک رُک کر بات نہ کر! نرسنگے
کی سی بلند آواز کے ساتھ میری قوم کو اُس کی سرکشی سنا،
یعقوب کے گھرانے کو اُس کے گناہوں کی فہرست بیان
کر۔ 2 روز بہ روز وہ میری مرضی دریافت کرتے ہیں،
کیونکہ وہ میری راہوں کو جاننے کے شوقین ہیں۔ اُن کے
اعمال سے لگتا ہے کہ قوم نے اپنے خدا کے احکام کو ترک
نہیں کیا بلکہ راست باز ہے۔ چنانچہ وہ مجھ سے منصفانہ
فیصلے مانگ کر ظاہراً اللہ کی قربت سے لطف اندوز ہوتے
ہیں۔ 3 وہ شکایت کرتے ہیں، ’جب ہم روزہ رکھتے ہیں تو
تُو توجہ کیوں نہیں دیتا؟ جب ہم اپنے آپ کو خاک سار بنا کر
انکساری کا اظہار کرتے ہیں تو تُو دھیان کیوں نہیں دیتا؟‘
سنو! روزہ رکھتے وقت تم اپنا کاروبار معمول کے
مطابق چلا کر اپنے مزدوروں کو دبائے رکھتے ہو۔ 4 نہ
صرف یہ بلکہ تم روزہ رکھنے کے ساتھ ساتھ جھگڑتے اور
لڑتے بھی ہو۔ تم ایک دوسرے کو شرارت کے مکے مارنے
سے بھی نہیں چوکتے۔ یہ کیسی بات ہے؟ اگر تم یوں روزہ
رکھو تو اِس کی توقع نہیں کر سکتے کہ تمہاری بات آسمان تک
پہنچے۔ 5 کیا مجھے اِس قسم کا روزہ پسند ہے؟ کیا یہ کافی ہے
کہ بندہ اپنے آپ کو کچھ دیر کے لئے خاک سار بنا کر
انکساری کا اظہار کرے؟ کہ وہ اپنے سر کو آبی نرسل کی طرح
جھکا کر ٹاٹ اور راکھ میں لیٹ جائے؟ کیا تم واقعی سمجھتے ہو
کہ یہ روزہ ہے، کہ ایسا وقت رب کو پسند ہے؟
6 یہ کس طرح ہو سکتا ہے؟ جو روزہ مَیں پسند کرتا ہوں
وہ فرق ہے۔ حقیقی روزہ یہ ہے کہ تُو بے انصافی کی زنجیروں
میں جکڑے ہوؤں کو رِہا کرے، مظلوموں کا جوا ہٹائے، کچلے
ہوؤں کو آزاد کرے، ہر جوئے کو توڑے، 7 بھوکے کو اپنے
کھانے میں شریک کرے، بے گھر مصیبت زدہ کو پناہ دے،
برہنہ کو کپڑے پہنائے اور اپنے رشتے دار کی مدد کرنے
سے گریز نہ کرے!
8 اگر تُو ایسا کرے تو تُو صبح کی پہلی کرنوں کی طرح
چمک اُٹھے گا، اور تیرے زخم جلد ہی بھریں گے۔ تب تیری
راست بازی تیرے آگے آگے چلے گی، اور رب کا جلال
تیرے پیچھے تیری حفاظت کرے گا۔ 9 تب تُو فریاد کرے گا
اور رب جواب دے گا۔ جب تُو مدد کے لئے پکارے گا تو
وہ فرمائے گا، ’مَیں حاضر ہوں۔‘
اپنے درمیان دوسروں پر جوا ڈالنے، اُنگلیاں اُٹھانے
اور دوسروں کی بدنامی کرنے کا سلسلہ ختم کر! 10 بھوکے کو
اپنی روٹی دے اور مظلوموں کی ضروریات پوری کر! پھر تیری
روشنی اندھیرے میں چمک اُٹھے گی اور تیری رات دوپہر کی
طرح روشن ہو گی۔ 11 رب ہمیشہ تیری قیادت کرے گا،
وہ جھلستے ہوئے علاقوں میں بھی تیری جان کی ضروریات
پوری کرے گا اور تیرے اعضا کو تقویت دے گا۔ تب تُو
سیراب باغ کی مانند ہو گا، اُس چشمے کی مانند جس کا پانی
کبھی ختم نہیں ہوتا۔ 12 تیرے لوگ قدیم کھنڈرات کو نئے

سرے سے تعمیر کریں گے۔ جو بنیادیں گزری نسلوں نے رکھی تھیں اُنہیں تُو دوبارہ رکھے گا۔ تب تُو 'رخنے کو بند کرنے والا' اور 'گلیوں کو دوبارہ رہنے کے قابل بنانے والا' کہلائے گا۔

13 سبت کے دن اپنے پیروں کو کام کرنے سے روک۔ میرے مقدّس دن کے دوران کاروبار مت کرنا بلکہ اُسے 'راحت بخش' اور 'معزز' قرار دے۔ اُس دن نہ معمول کی راہوں پر چل، نہ اپنے کاروبار چلا، نہ خالی گپیں
ہانک۔ یوں تُو سبت کا صحیح احترام کرے گا۔ 14 تب رب
تیری راحت کا منبع ہو گا، اور مَیں تجھے رتھ میں بٹھا کر ملک کی بلندیوں پر سے گزرنے دوں گا، تجھے تیرے باپ یعقوب کی میراث میں سے سیر کروں گا۔" رب کے منہ نے یہ فرمایا ہے۔

## تمہارے قصور نے تمہیں رب سے دُور کر دیا ہے

59 یقیناً رب کا بازو چھوٹا نہیں کہ وہ بچا نہ سکے، اُس کا
کان بہرا نہیں کہ سن نہ سکے۔ 2 حقیقت میں تمہارے
بُرے کاموں نے تمہیں اُس سے الگ کر دیا، تمہارے گناہوں نے اُس کا چہرہ تم سے چھپائے رکھا، اِس لئے وہ
تمہاری نہیں سنتا۔ 3 کیونکہ تمہارے ہاتھ خون آلودہ، تمہاری
اُنگلیاں گناہ سے ناپاک ہیں۔ تمہارے ہونٹ جھوٹ بولتے
اور تمہاری زبان شریر باتیں پھسپھساتی ہے۔ 4 عدالت میں
کوئی منصفانہ مقدمہ نہیں چلاتا، کوئی سچے دلائل پیش نہیں کرتا۔ لوگ سچائی سے خالی باتوں پر اعتبار کر کے جھوٹ بولتے ہیں، وہ بدکاری سے حاملہ ہو کر بےدینی کو جنم دیتے
ہیں۔ 6-5 وہ زہریلے سانپوں کے انڈوں پر بیٹھ جاتے
ہیں تاکہ بچے نکلیں۔ جو اُن کے انڈے کھائے وہ مر جاتا ہے، اور اگر اُن کے انڈے دبائے تو زہریلا سانپ نکل آتا
ہے۔ یہ لوگ مکڑی کے جالے تان لیتے ہیں، ایسا کپڑا جو پہننے کے لئے بےکار ہے۔ اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے اِس کپڑے سے وہ اپنے آپ کو ڈھانپ نہیں سکتے۔ اُن کے اعمال بُرے ہی ہیں، اُن کے ہاتھ تشدد ہی کرتے
ہیں۔ 7 جہاں بھی غلط کام کرنے کا موقع ملے وہاں اُن
کے پاؤں بھاگ کر پہنچ جاتے ہیں۔ وہ بےقصور کو قتل کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ اُن کے خیالات شریر ہی
ہیں، اپنے پیچھے وہ تباہی و بربادی چھوڑ جاتے ہیں۔ 8 نہ وہ
سلامتی کی راہ جانتے ہیں، نہ اُن کے راستوں میں انصاف پایا جاتا ہے۔ کیونکہ اُنہوں نے اُنہیں ٹیڑھا میڑھا بنا رکھا ہے، اور جو بھی اُن پر چلے وہ سلامتی کو نہیں جانتا۔

## توبہ کی دعا

9 اِسی لئے انصاف ہم سے دُور ہے، راستی ہم تک
پہنچتی نہیں۔ ہم روشنی کے انتظار میں رہتے ہیں، لیکن افسوس، اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہے۔ ہم آب و تاب کی اُمید رکھتے ہیں، لیکن افسوس، جہاں بھی چلتے ہیں وہاں گھنی
تاریکی چھائی رہتی ہے۔ 10 ہم اندھوں کی طرح دیوار کو
ہاتھ سے چھو چھو کر راستہ معلوم کرتے ہیں، آنکھوں سے محروم لوگوں کی طرح ٹٹول ٹٹول کر آگے بڑھتے ہیں۔ دوپہر کے وقت بھی ہم ٹھوکر کھا کھا کر یوں پھرتے ہیں جیسے دُھندلکا ہو۔ گو ہم تن آور لوگوں کے درمیان رہتے ہیں،
لیکن خود مُردوں کی مانند ہیں۔ 11 ہم سب نڈھال حالت
میں ریچھوں کی طرح غراتے، کبوتروں کی مانند غوں غوں کرتے ہیں۔ ہم انصاف کے انتظار میں رہتے ہیں، لیکن بےسود۔ ہم نجات کی اُمید رکھتے ہیں، لیکن وہ ہم سے دُور ہی رہتی ہے۔

12 کیونکہ ہمارے متعدد جرائم تیرے سامنے ہیں،

اور ہمارے گناہ ہمارے خلاف گواہی دیتے ہیں۔ ہمیں متواتر
اپنے جرائم کا احساس ہے، ہم اپنے گناہوں سے خوب واقف
ہیں۔ 13 ہم مانتے ہیں کہ رب سے بےوفا رہے بلکہ اُس
کا انکار بھی کیا ہے۔ ہم نے اپنا منہ اپنے خدا سے پھیر کر
ظلم اور دھوکے کی باتیں پھیلائی ہیں۔ ہمارے دلوں میں
جھوٹ کا بیج بڑھتے بڑھتے منہ میں سے نکلا۔ 14 نتیجے میں
انصاف پیچھے ہٹ گیا، اور راستی دُور کھڑی رہتی ہے۔ سچائی
چوک میں ٹھوکر کھا کر گر گئی ہے، اور دیانت داری داخل ہی
نہیں ہو سکتی۔ 15 چنانچہ سچائی کہیں بھی پائی نہیں جاتی، اور
غلط کام سے گریز کرنے والے کو لُوٹا جاتا ہے۔

### رب کا جواب

یہ سب کچھ رب کو نظر آیا، اور وہ ناخوش تھا کہ
انصاف نہیں ہے۔ 16 اُس نے دیکھا کہ کوئی نہیں ہے، وہ
حیران ہوا کہ مداخلت کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ تب اُس
کے زورآور بازو نے اُس کی مدد کی، اور اُس کی راستی نے
اُس کو سہارا دیا۔ 17 راستی کے زرہ بکتر سے ملبس ہو کر
اُس نے سر پر نجات کا خود رکھا، انتقام کا لباس پہن کر اُس
نے غیرت کی چادر اوڑھ لی۔ 18 ہر ایک کو وہ اُس کا مناسب
معاوضہ دے گا۔ وہ مخالفوں پر اپنا غضب نازل کرے گا اور
دشمنوں سے بدلہ لے گا بلکہ جزیروں کو بھی اُن کی حرکتوں کا
اجر دے گا۔ 19 تب انسان مغرب میں رب کے نام کا
خوف مانیں گے اور مشرق میں اُسے جلال دیں گے۔ کیونکہ
وہ رب کی پھونک سے چلائے ہوئے زوردار سیلاب کی
طرح اُن پر ٹوٹ پڑے گا۔

20 رب فرماتا ہے، ”چھڑانے والا کوہِ صیون پر
آئے گا۔ وہ یعقوب کے اُن فرزندوں کے پاس آئے گا جو
اپنے گناہوں کو چھوڑ کر واپس آئیں گے۔“

21 رب فرماتا ہے، ”جہاں تک میرا تعلق ہے، اُن
کے ساتھ میرا یہ عہد ہے: میرا روح جو تجھ پر ٹھہرا ہوا ہے
اور میرے الفاظ جو مَیں نے تیرے منہ میں ڈالے ہیں وہ
اب سے ابد تک نہ تیرے منہ سے، نہ تیری اولاد کے منہ
سے اور نہ تیری اولاد کی اولاد سے ہٹیں گے۔“ یہ رب کا
فرمان ہے۔

### اقوام یروشلم کے نور کے پاس آئیں گی

60 ”اُٹھ، کھڑی ہو کر چمک اُٹھ! کیونکہ تیرا نور آ گیا
ہے، اور رب کا جلال تجھ پر طلوع ہوا ہے۔ 2 کیونکہ گو
زمین پر تاریکی چھائی ہوئی ہے اور اقوام گھنے اندھیرے میں
رہتی ہیں، لیکن تجھ پر رب کا نور طلوع ہو رہا ہے، اور اُس کا
جلال تجھ پر ظاہر ہو رہا ہے۔ 3 اقوام تیرے نور کے پاس
اور بادشاہ اُس چمکتی دمکتی روشنی کے پاس آئیں گے جو تجھ
پر طلوع ہو گی۔

4 اپنی نظر اُٹھا کر چاروں طرف دیکھ! سب کے سب
جمع ہو کر تیرے پاس آ رہے ہیں۔ تیرے بیٹے دُور دُور سے
پہنچ رہے ہیں، اور تیری بیٹیوں کو گود میں اُٹھا کر قریب لایا جا
رہا ہے۔ 5 اُس وقت تُو یہ دیکھ کر چمک اُٹھے گی۔ تیرا دل خوشی
کے مارے تیزی سے دھڑکنے لگے گا اور کشادہ ہو جائے گا۔
کیونکہ سمندر کے خزانے تیرے پاس لائے جائیں گے، اقوام
کی دولت تیرے پاس پہنچے گی۔ 6 اونٹوں کا غول بلکہ مِدیان
اور عیفہ کے جوان اونٹ تیرے ملک کو ڈھانپ دیں گے۔
وہ سونے اور بخور سے لدے ہوئے اور رب کی حمد و ثنا کرتے
ہوئے ملکِ سبا سے آئیں گے۔ 7 قیدار کی تمام بھیڑبکریاں
تیرے حوالے کی جائیں گی، اور نبایوت کے مینڈھے تیری
خدمت کے لئے حاضر ہوں گے۔ اُنہیں میری قربان گاہ پر
چڑھایا جائے گا اور مَیں اُنہیں پسند کروں گا۔ یوں مَیں

اپنے جلال کے گھر کو شان و شوکت سے آراستہ کروں گا۔

8 یہ کون ہیں جو بادلوں کی طرح اور کابک کے پاس واپس آنے والے کبوتروں کی مانند اُڑ کر آ رہے ہیں؟ 9 یہ ترسیس کے زبردست بحری جہاز ہیں جو تیرے پاس پہنچ رہے ہیں۔ کیونکہ جزیرے مجھ سے اُمید رکھتے ہیں۔ یہ جہاز تیرے بیٹوں کو اُن کی سونے چاندی سمیت دُوردراز علاقوں سے لے کر آ رہے ہیں۔ یوں رب تیرے خدا کے نام اور اسرائیل کے قدوس کی تعظیم ہو گی جس نے تجھے شان و شوکت سے نوازا ہے۔

10 پردیسی تیری دیواریں از سرِ نو تعمیر کریں گے، اور اُن کے بادشاہ تیری خدمت کریں گے۔ کیونکہ گو مَیں نے اپنے غضب میں تجھے سزا دی، لیکن اب مَیں اپنے فضل سے تجھ پر رحم کروں گا۔ 11 تیری فصیل کے دروازے ہمیشہ کھلے رہیں گے۔ اُنہیں نہ دن کو بند کیا جائے گا، نہ رات کو تاکہ اقوام کا مال و دولت اور اُن کے گرفتار کئے گئے بادشاہوں کو شہر کے اندر لایا جا سکے۔ 12 کیونکہ جو قوم یا سلطنت تیری خدمت کرنے سے انکار کرے وہ برباد ہو جائے گی، اُسے پورے طور پر تباہ کیا جائے گا۔

13 لبنان کی شان و شوکت تیرے سامنے حاضر ہو گی۔ جونیپر، صنوبر اور سرو کے درخت مل کر تیرے پاس آئیں گے تاکہ میرے مقدِس کو آراستہ کریں۔ یوں مَیں اپنے پاؤں کی چوکی کو جلال دوں گا۔ 14 تجھ پر ظلم کرنے والوں کے بیٹے جھک جھک کر تیرے حضور آئیں گے، تیری تحقیر کرنے والے تیرے پاؤں کے سامنے اوندھے منہ ہو جائیں گے۔ وہ تجھے ’رب کا شہر‘ اور ’اسرائیل کے قدوس کا صیون‘ قرار دیں گے۔ 15 پہلے تجھے ترک کیا گیا تھا، لوگ تجھ سے نفرت رکھتے تھے، اور تجھ میں سے کوئی نہیں گزرتا تھا۔ لیکن اب مَیں تجھے ابدی فخر کا باعث بنا دوں گا، اور تمام نسلیں تجھے دیکھ کر خوش ہوں گی۔

16 تُو اقوام کا دودھ پیئے گی، اور بادشاہ تجھے دودھ پلائیں گے۔ تب تُو جان لے گی کہ مَیں رب تیرا نجات دہندہ ہوں، کہ مَیں جو یعقوب کا زبردست سورما ہوں تیرا چھڑانے والا ہوں۔

17 مَیں تیرے پیتل کو سونے میں، تیرے لوہے کو چاندی میں، تیری لکڑی کو پیتل میں اور تیرے پتھر کو لوہے میں بدلوں گا۔ مَیں سلامتی کو تیری محافظ اور راستی کو تیری نگران بناؤں گا۔ 18 اب سے تیرے ملک میں نہ تشدد کا ذکر ہو گا، نہ بربادی و تباہی کا۔ اب سے تیری چاردیواری ’نجات‘ اور تیرے دروازے ’حمد و ثنا‘ کہلائیں گے۔

19 آئندہ تجھے نہ دن کے وقت سورج، نہ رات کے وقت چاند کی ضرورت ہو گی، کیونکہ رب ہی تیری ابدی روشنی ہو گا، تیرا خدا ہی تیری آب و تاب ہو گا۔ 20 آئندہ تیرا سورج کبھی غروب نہیں ہو گا، تیرا چاند کبھی نہیں گھٹے گا۔ کیونکہ رب تیرا ابدی نور ہو گا، اور ماتم کے تیرے دن ختم ہو جائیں گے۔

21 تب تیری قوم کے تمام افراد راست باز ہوں گے، اور ملک ہمیشہ تک اُن کی ملکیت رہے گا۔ کیونکہ وہ میرے ہاتھ سے لگائی ہوئی پنیری ہوں گے، میرے ہاتھ کا کام جس سے مَیں اپنا جلال ظاہر کروں گا۔ 22 تب سب سے چھوٹے خاندان کی تعداد بڑھ کر ہزار افراد پر مشتمل ہو گی، سب سے کمزور کنبہ طاقت ور قوم بنے گا۔ مقررہ وقت پر مَیں، رب یہ سب کچھ تیزی سے انجام دوں گا۔“

## ماتم کا وقت ختم ہے

**61** رب قادرِ مطلق کا روح مجھ پر ہے، کیونکہ رب نے مجھے تیل سے مسح کر کے غریبوں کو خوش خبری سنانے کا اختیار

دیا ہے۔ اُس نے مجھے شکستہ دلوں کی مرہم پٹی کرنے کے لئے
اور یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی
ملے گی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے آزاد ہو جائیں گے،
**2** کہ بحالی کا سال اور ہمارے خدا کے انتقام کا دن آ گیا
ہے۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ مَیں تمام ماتم کرنے والوں
کو تسلی دوں **3** اور صیون کے سوگواروں کو دلاسا دے کر
راکھ کے بجائے شاندار تاج، ماتم کے بجائے خوشی کا تیل
اور شکستہ روح کے بجائے حمد و ثنا کا لباس مہیا کروں۔
تب وہ ’راستی کے درخت‘ کہلائیں گے، ایسے پودے
جو رب نے اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے لگائے ہیں۔ **4** وہ
قدیم کھنڈرات کو از سرِ نو تعمیر کر کے دیر سے برباد ہوئے
مقاموں کو بحال کریں گے۔ وہ اُن تباہ شدہ شہروں کو دوبارہ
قائم کریں گے جو نسل در نسل ویران و سنسان رہے ہیں۔
**5** غیرملکی کھڑے ہو کر تمہاری بھیڑبکریوں کی گلہ بانی کریں گے،
پردیسی تمہارے کھیتوں اور باغوں میں کام کریں گے۔ **6** اُس
وقت تم ’رب کے امام‘ کہلاؤ گے، لوگ تمہیں ’ہمارے خدا
کے خادم‘ قرار دیں گے۔
تم اقوام کی دولت سے لطف اندوز ہو گے، اُن کی
شان و شوکت اپنا کر اُس پر فخر کرو گے۔ **7** تمہاری شرمندگی
نہیں رہے گی بلکہ تم عزت کا دُگنا حصہ پاؤ گے، تمہاری
رُسوائی نہیں رہے گی بلکہ تم شاندار حصہ ملنے کے باعث
شادیانہ بجاؤ گے۔ کیونکہ تمہیں وطن میں دُگنا حصہ ملے گا،
اور ابدی خوشی تمہاری میراث ہو گی۔
**8** کیونکہ رب فرماتا ہے، ”مجھے انصاف پسند ہے۔
مَیں غارت گری اور کج رَوی سے نفرت رکھتا ہوں۔ مَیں
اپنے لوگوں کو وفاداری سے اُن کا اجر دوں گا، مَیں اُن کے
ساتھ ابدی عہد باندھوں گا۔ **9** اُن کی نسل اقوام میں اور
اُن کی اولاد دیگر اُمتوں میں مشہور ہو گی۔ جو بھی اُنہیں
دیکھے وہ جان لے گا کہ رب نے اُنہیں برکت دی ہے۔“
**10** مَیں رب سے نہایت ہی شادمان ہوں، میری
جان اپنے خدا کی تعریف میں خوشی کے گیت گاتی ہے۔
کیونکہ جس طرح دُولھا اپنا سر امام کی سی پگڑی سے سجاتا اور
دُلھن اپنے آپ کو اپنے زیورات سے آراستہ کرتی ہے اُسی
طرح اللہ نے مجھے نجات کا لباس پہنا کر راستی کی چادر میں
لپیٹا ہے۔ **11** کیونکہ جس طرح زمین اپنی ہریالی کو نکلنے
دیتی اور باغ اپنے بیجوں کو پھوٹنے دیتا ہے اُسی طرح رب
قادرِ مطلق اقوام کے سامنے اپنی راستی اور ستائش پھوٹنے
دے گا۔

## یروشلم کی بحالی

**62** صیون کی خاطر مَیں خاموش نہیں رہوں گا، یروشلم کی
خاطر تب تک آرام نہیں کروں گا جب تک اُس کی راستی
طلوعِ صبح کی طرح نہ چمکے اور اُس کی نجات مشعل کی طرح
نہ بھڑکے۔
**2** اقوام تیری راستی دیکھیں گی، تمام بادشاہ تیری
شان و شوکت کا مشاہدہ کریں گے۔ اُس وقت تجھے نیا نام
ملے گا، ایسا نام جو رب کا اپنا منہ متعین کرے گا۔ **3** تُو رب
کے ہاتھ میں شاندار تاج اور اپنے خدا کے ہاتھ میں شاہی
کُلاہ ہو گی۔ **4** آئندہ لوگ تجھے نہ کبھی ’متروکہ‘ نہ تیرے
ملک کو ’ویران و سنسان‘ قرار دیں گے بلکہ تُو ’میرا لطف‘ اور
تیرا ملک ’بیاہی‘ کہلائے گا۔ کیونکہ رب تجھ سے لطف اندوز
ہو گا، اور تیرا ملک شادی شدہ ہو گا۔ **5** جس طرح جوان
آدمی کنواری سے شادی کرتا ہے اُسی طرح تیرے فرزند
تجھے بیاہ لیں گے۔ اور جس طرح دُولھا دُلھن کے باعث
خوشی مناتا ہے اُسی طرح تیرا خدا تیرے سبب سے خوشی
منائے گا۔

6 اے یروشلم، مَیں نے تیری فصیل پر پہرے دار
لگائے ہیں جو دن رات آواز دیں۔ اُنہیں ایک لمحے کے
لئے بھی خاموش رہنے کی اجازت نہیں ہے۔ اے رب کو
یاد دلانے والو، اُس وقت تک نہ خود آرام کرو، 7 نہ رب کو
آرام کرنے دو جب تک وہ یروشلم کو از سرِنو قائم نہ کر
لے۔ جب پوری دنیا شہر کی تعریف کرے گی تب ہی تم
سکون کا سانس لے سکتے ہو۔ 8 رب نے اپنے دائیں
ہاتھ اور زورآور بازو کی قسم کھا کر وعدہ کیا ہے، ”آئندہ نہ
مَیں تیرا غلہ تیرے دشمنوں کو کھلاؤں گا، نہ بڑی محنت سے
بنائی گئی تیری مَے کو اجنبیوں کو پلاؤں گا۔ 9 کیونکہ آئندہ
فصل کی کٹائی کرنے والے ہی رب کی ستائش کرتے
ہوئے اُسے کھائیں گے، اور انگور چننے والے ہی میرے
مقدِس کے صحنوں میں آ کر اُن کا رس پئیں گے۔“

10 داخل ہو جاؤ، شہر کے دروازوں میں داخل ہو
جاؤ! قوم کے لئے راستہ تیار کرو! راستہ بناؤ، راستہ بناؤ! اُسے
پتھروں سے صاف کرو! تمام اقوام کے اوپر جھنڈا گاڑ دو!

11 کیونکہ رب نے دنیا کی انتہا تک اعلان کیا ہے،
”صیون بیٹی کو بتاؤ کہ دیکھ، تیری نجات آنے والی ہے۔
دیکھ، اُس کا اجر اُس کے پاس ہے، اُس کا انعام اُس کے
آگے آگے چل رہا ہے۔“ 12 تب وہ ’مقدّس قوم‘ اور ’وہ
قوم جسے رب نے عوضانہ دے کر چھڑایا ہے‘ کہلائیں گے۔
اے یروشلم بیٹی، تُو ’مرغوب‘ اور ’غیرمتروکہ شہر‘ کہلائے گی۔

## اللہ اپنی قوم کی عدالت کرتا ہے

63 یہ کون ہے جو ادوم سے آ رہا ہے، جو سرخ سرخ
کپڑے پہنے بُصرہ شہر سے پہنچ رہا ہے؟ یہ کون ہے جو رعب
سے ملبس بڑی طاقت کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے؟ ”مَیں
ہی ہوں، وہ جو انصاف سے بولتا، جو بڑی قدرت سے
تجھے بچاتا ہے۔“

2 تیرے کپڑے کیوں اِتنے لال ہیں؟ لگتا ہے کہ
تیرا لباس حوض میں انگور کچلنے سے سرخ ہو گیا ہے۔

3 ”مَیں انگوروں کو اکیلا ہی کچلتا رہا ہوں، اقوام
میں سے کوئی میرے ساتھ نہیں تھا۔ مَیں نے غصے میں آ کر
اُنہیں کچلا، طیش میں اُنہیں روندا۔ اُن کے خون کی چھینٹیں
میرے کپڑوں پر پڑ گئیں، میرا سارا لباس آلودہ ہوا۔ 4 کیونکہ
میرا دل انتقام لینے پر تُلا ہوا تھا، اپنی قوم کا عوضانہ دینے کا
سال آ گیا تھا۔ 5 مَیں نے اپنے اردگرد نظر دوڑائی، لیکن
کوئی نہیں تھا جو میری مدد کرتا۔ مَیں حیران تھا کہ کسی نے
بھی میرا ساتھ نہ دیا۔ چنانچہ میرے اپنے بازو نے میری
مدد کی، اور میرے طیش نے مجھے سہارا دیا۔ 6 غصے میں آ کر
مَیں نے اقوام کو پامال کیا، طیش میں اُنہیں مدہوش کر کے
اُن کا خون زمین پر گرا دیا۔“

## رب کی تمجید

7 مَیں رب کی مہربانیاں سناؤں گا، اُس کے
قابلِ تعریف کاموں کی تمجید کروں گا۔ جو کچھ رب نے
ہمارے لئے کیا، جو متعدد بھلائیاں اُس نے اپنے رحم اور
بڑے فضل سے اسرائیل کو دکھائی ہیں اُن کی ستائش کروں گا۔

8 اُس نے فرمایا، ”یقیناً یہ میری قوم کے ہیں، ایسے
فرزند جو بے وفا نہیں ہوں گے۔“ یہ کہہ کر وہ اُن کا
نجات دہندہ بن گیا، 9 وہ اُن کی تمام مصیبت میں شریک
ہوا، اور اُس کے حضور کے فرشتے نے اُنہیں چھٹکارا دیا۔ وہ
اُنہیں پیار کرتا، اُن پر ترس کھاتا تھا، اِس لئے اُس نے
عوضانہ دے کر اُنہیں چھڑایا۔ ہاں، قدیم زمانے سے آج
تک وہ اُنہیں اُٹھائے پھرتا رہا۔

10 لیکن وہ سرکش ہوئے، اُنہوں نے اُس کے

قدوس روح کو دکھ پہنچایا۔ تب وہ مڑ کر اُن کا دشمن بن گیا۔
خود وہ اُن سے لڑنے لگا۔
11 پھر اُس کی قوم کو وہ قدیم زمانہ یاد آیا جب موسیٰ
اپنی قوم کے درمیان تھا، اور وہ پکار اُٹھے، ”وہ کہاں ہے جو
اپنی بھیڑبکریوں کو اُن کے گلہ بانوں سمیت سمندر میں سے
نکال لایا؟ وہ کہاں ہے جس نے اپنے روح القدس کو اُن
کے درمیان نازل کیا، 12 جس کی جلالی قدرت موسیٰ کے
دائیں ہاتھ حاضر رہی تاکہ اُس کو سہارا دے؟ وہ کہاں ہے
جس نے پانی کو اسرائیلیوں کے سامنے تقسیم کر کے اپنے
لئے ابدی شہرت پیدا کی 13 اور اُنہیں گہرائیوں میں سے
گزرنے دیا؟ اُس وقت وہ کھلے میدان میں چلنے والے
گھوڑے کی طرح آرام سے گزرے اور کہیں بھی ٹھوکر نہ
کھائی۔ 14 جس طرح گائے بیل آرام کے لئے وادی
میں اُترتے ہیں اُسی طرح اُنہیں رب کے روح سے آرام
اور سکون حاصل ہوا۔“
اِسی طرح تُو نے اپنی قوم کی راہنمائی کی تاکہ تیرے
نام کو جلال ملے۔

### توبہ کی دعا

15 اے اللہ، آسمان سے ہم پر نظر ڈال، بلندیوں پر
اپنی مقدّس اور شاندار سکونت گاہ سے دیکھ! اِس وقت تیری
غیرت اور قدرت کہاں ہے؟ ہم تیری نرمی اور مہربانیوں
سے محروم رہ گئے ہیں! 16 تُو تو ہمارا باپ ہے۔ کیونکہ
ابراہیم ہمیں نہیں جانتا اور اسرائیل ہمیں نہیں پہچانتا، لیکن
تُو، رب ہمارا باپ ہے، قدیم زمانے سے ہی تیرا نام ’ہمارا
چھڑانے والا‘ ہے۔ 17 اے رب، تُو ہمیں اپنی راہوں
سے کیوں بھٹکنے دیتا ہے؟ تُو نے ہمارے دلوں کو اِتنا سخت
کیوں کر دیا کہ ہم تیرا خوف نہیں مان سکتے؟ ہماری خاطر
واپس آ! کیونکہ ہم تیرے خادم، تیری موروثی ملکیت کے
قبیلے ہیں۔ 18 تیرا مقدِس تھوڑی ہی دیر کے لئے تیری قوم
کی ملکیت رہا، لیکن اب ہمارے مخالفوں نے اُسے پاؤں
تلے روند ڈالا ہے۔ 19 لگتا ہے کہ ہم کبھی تیری حکومت
کے تحت نہیں رہے، کہ ہم پر کبھی تیرے نام کا ٹھپا نہیں لگا
تھا۔

**64** کاش تُو آسمان کو پھاڑ کر اُتر آئے، کہ پہاڑ تیرے
سامنے تھرتھرائیں۔ 2 کاش تُو ڈالیوں کو بھڑکا دینے والی
آگ یا پانی کو ایک دم اُبالنے والی آتش کی طرح نازل ہو
تاکہ تیرے دشمن تیرا نام جان لیں اور قومیں تیرے سامنے
لرز اُٹھیں! 3 کیونکہ قدیم زمانے میں جب تُو خوف ناک
اور غیرمتوقع کام کیا کرتا تھا تو یوں ہی نازل ہوا، اور پہاڑ
یوں ہی تیرے سامنے کانپنے لگے۔ 4 قدیم زمانے سے ہی
کسی نے تیرے سوا کسی اَور خدا کو نہ دیکھا نہ سنا ہے۔
صرف تُو ہی ایسا خدا ہے جو اُن کی مدد کرتا ہے جو تیرے
انتظار میں رہتے ہیں۔
5 تُو اُن سے ملتا ہے جو خوشی سے راست کام کرتے،
جو تیری راہوں پر چلتے ہوئے تجھے یاد کرتے ہیں! افسوس، تُو
ہم سے ناراض ہوا، کیونکہ ہم شروع سے تیرا گناہ کر کے تجھ
سے بےوفا رہے ہیں۔ تو پھر ہم کس طرح بچ جائیں گے؟
6 ہم سب ناپاک ہو گئے ہیں، ہمارے تمام نام نہاد راست
کام گندے چیتھڑوں کی مانند ہیں۔ ہم سب پتوں کی طرح
مرجھا گئے ہیں، اور ہمارے گناہ ہمیں ہَوا کے جھونکوں کی
طرح اُڑا کر لے جا رہے ہیں۔
7 کوئی نہیں جو تیرا نام پکارے یا تجھ سے لپٹنے کی
کوشش کرے۔ کیونکہ تُو نے اپنا چہرہ ہم سے چھپا کر ہمیں
ہمارے قصوروں کے حوالے چھوڑ دیا ہے۔

8 اے رب، تاہم تُو ہی ہمارا باپ، ہمارا کمہار ہے۔
ہم سب مٹی ہی ہیں جسے تیرے ہاتھ نے تشکیل دیا ہے۔
9 اے رب، حد سے زیادہ ہم سے ناراض نہ ہو! ہمارے
گناہ تجھے ہمیشہ تک یاد نہ رہیں۔ ذرا اِس کا لحاظ کر کہ ہم سب
تیری قوم ہیں۔ 10 تیرے مقدّس شہر ویران ہو گئے ہیں،
یہاں تک کہ صیون بھی بیابان ہی ہے، یروشلم ویران و سنسان
ہے۔ 11 ہمارا مقدّس اور شاندار گھر جہاں ہمارے باپ دادا
تیری ستائش کرتے تھے نذرِ آتش ہو گیا ہے، جو کچھ بھی ہم
عزیز رکھتے تھے وہ کھنڈر بن گیا ہے۔
12 اے رب، کیا تُو اِن واقعات کے باوجود بھی
اپنے آپ کو ہم سے دُور رکھے گا؟ کیا تُو خاموش رہ کر ہمیں
حد سے زیادہ پست ہونے دے گا؟

## رب کا غضب قوم پر نازل ہو گا

65 ”جو میرے بارے میں دریافت نہیں کرتے تھے اُنہیں
مَیں نے مجھے ڈھونڈنے کا موقع دیا۔ جو مجھے تلاش نہیں
کرتے تھے اُنہیں مَیں نے مجھے پانے کا موقع دیا۔ مَیں
بولا، ’مَیں حاضر ہوں، مَیں حاضر ہوں!‘ حالانکہ جس قوم
سے مَیں مخاطب ہوا وہ میرا نام نہیں پکارتی تھی۔
2 دن بھر مَیں نے اپنے ہاتھ پھیلائے رکھے تاکہ ایک
سرکش قوم کا استقبال کروں، حالانکہ یہ لوگ غلط راہ پر چلتے
اور اپنے کج رَو خیالات کے پیچھے پڑے رہتے ہیں۔ 3 یہ
متواتر اور میرے رُو برُو ہی مجھے ناراض کرتے ہیں۔ کیونکہ
یہ باغوں میں قربانیاں چڑھا کر اینٹوں کی قربان گاہوں پر
بخور جلاتے ہیں۔ 4 یہ قبرستان میں بیٹھ کر خفیہ غاروں میں
رات گزارتے ہیں۔ یہ سؤر کا گوشت کھاتے ہیں، اُن کی
دیگوں میں قابلِ گھن شوربہ ہوتا ہے۔ 5 ساتھ ساتھ یہ ایک
دوسرے سے کہتے ہیں، ’مجھ سے دُور رہو، قریب مت آنا!
کیونکہ مَیں تیری نسبت کہیں زیادہ مقدّس ہوں۔‘
اِس قسم کے لوگ میری ناک میں دُھوئیں کی مانند
ہیں، ایک آگ جو دن بھر جلتی رہتی ہے۔ 6 دیکھو، یہ بات
میرے سامنے ہی قلم بند ہوئی ہے کہ مَیں خاموش نہیں
رہوں گا بلکہ پورا پورا اجر دوں گا۔ مَیں اُن کی جھولی اُن
کے اجر سے بھر دوں گا۔“ 7 رب فرماتا ہے، ”اُنہیں نہ
صرف اُن کے اپنے گناہوں کی سزا ملے گی بلکہ باپ دادا
کے گناہوں کی بھی۔ چونکہ اُنہوں نے پہاڑوں پر بخور کی
قربانیاں چڑھا کر میری تحقیر کی اِس لئے مَیں اُن کی جھولی
اُن کی حرکتوں کے معاوضے سے بھر دوں گا۔“

## موت نہ چنو بلکہ حیات!

8 رب فرماتا ہے، ”جب تک انگور میں تھوڑا سا رس
باقی ہو لوگ کہتے ہیں، ’اُسے ضائع مت کرنا، کیونکہ اب
تک اُس میں کچھ نہ کچھ ہے جو برکت کا باعث ہے۔‘ مَیں
اسرائیل کے ساتھ بھی ایسا ہی کروں گا۔ کیونکہ اپنے خادموں
کی خاطر مَیں سب کو نیست نہیں کروں گا۔ 9 مَیں یعقوب
اور یہوداہ کو ایسی اولاد بخش دوں گا جو میرے پہاڑوں کو
میراث میں پائے گی۔ تب پہاڑ میرے برگزیدوں کی ملکیت
ہوں گے، اور میرے خادم اُن پر بسیں گے۔ 10 وادیٔ شارون
میں بھیڑبکریاں چریں گی، وادیٔ عکور میں گائے بیل آرام
کریں گے۔ یہ سب کچھ میری اُس قوم کو دست یاب ہو گا
جو میری طالب رہے گی۔
11 لیکن تم جو رب کو ترک کر کے میرے مقدّس
پہاڑ کو بھول گئے ہو، خبردار! گو اِس وقت تم خوش قسمتی کے
دیوتا جد کے لئے میز بچھاتے اور تقدیر کے دیوتا منات کے
لئے مَے کا برتن بھر دیتے ہو، 12 لیکن تمہاری تقدیر اَور
ہے۔ مَیں نے تمہارے لئے تلوار کی تقدیر مقرر کی ہے۔ تم

سب کو قصائی کے سامنے جھکنا پڑے گا، کیونکہ جب مَیں نے
تمہیں بلایا تو تم نے جواب نہ دیا۔ جب مَیں تم سے ہم کلام
ہوا تو تم نے نہ سنا بلکہ وہ کچھ کیا جو مجھے بُرا لگا۔ تم نے وہ
کچھ اختیار کیا جو مجھے ناپسند ہے۔“
**13** اِس لئے رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”میرے
خادم کھانا کھائیں گے، لیکن تم بھوکے رہو گے۔ میرے
خادم پانی پئیں گے، لیکن تم پیاسے رہو گے۔ میرے خادم
مسرور ہوں گے، لیکن تم شرم سار ہو گے۔ **14** میرے خادم
خوشی کے مارے شادیانہ بجائیں گے، لیکن تم رنجیدہ ہو کر رو
پڑو گے، تم مایوس ہو کر واویلا کرو گے۔ **15** آخرکار تمہارا
نام ہی میرے برگزیدوں کے پاس باقی رہے گا، اور وہ بھی
صرف لعنت کے طور پر استعمال ہو گا۔ قسم کھاتے وقت وہ
کہیں گے، ’رب قادرِ مطلق تمہیں اِسی طرح قتل کرے۔‘
لیکن میرے خادموں کا ایک اَور نام رکھا جائے گا۔ **16** ملک
میں جو بھی اپنے لئے برکت مانگے یا قسم کھائے وہ وفادار
خدا کا نام لے گا۔ کیونکہ گزری مصیبتوں کی یادیں مٹ
جائیں گی، وہ میری آنکھوں سے چھپ جائیں گی۔

### نئے زمانے کا آغاز

**17** کیونکہ مَیں نیا آسمان اور نئی زمین خلق کروں گا۔
تب گزری چیزیں یاد نہیں آئیں گی، اُن کا خیال تک نہیں
آئے گا۔
**18** چنانچہ خوش و خرم ہو! جو کچھ مَیں خلق کروں گا
اُس کی ہمیشہ تک خوشی مناؤ! کیونکہ دیکھو، مَیں یروشلم کو
شادمانی کا باعث اور اُس کے باشندوں کو خوشی کا سبب
بناؤں گا۔ **19** مَیں خود بھی یروشلم کی خوشی مناؤں گا اور
اپنی قوم سے لطف اندوز ہوں گا۔
آئندہ اُس میں رونا اور واویلا سنائی نہیں دے گا۔
**20** وہاں کوئی بھی پیدائش کے تھوڑے دنوں بعد فوت نہیں
ہو گا، کوئی بھی وقت سے پہلے نہیں مرے گا۔ جو سَو سال کا
ہو گا اُسے جوان سمجھا جائے گا، اور جو سَو سال کی عمر سے
پہلے ہی فوت ہو جائے اُسے ملعون سمجھا جائے گا۔
**21** لوگ گھر بنا کر اُن میں بسیں گے، وہ انگور کے
باغ لگا کر اُن کا پھل کھائیں گے۔ **22** آئندہ ایسا نہیں ہو گا
کہ گھر بنانے کے بعد کوئی اَور اُس میں بسے، کہ باغ
لگانے کے بعد کوئی اَور اُس کا پھل کھائے۔ کیونکہ میری قوم
کی عمر درختوں جیسی دراز ہو گی، اور میرے برگزیدہ اپنے
ہاتھوں کے کام سے لطف اندوز ہوں گے۔ **23** نہ اُن کی
محنت مشقت رائیگاں جائے گی، نہ اُن کے بچے اچانک
تشدد کا نشانہ بن کر مریں گے۔ کیونکہ وہ رب کی مبارک
نسل ہوں گے، وہ خود اور اُن کی اولاد بھی۔ **24** اِس سے
پہلے کہ وہ آواز دیں مَیں جواب دوں گا، وہ ابھی بول رہے
ہوں گے کہ مَیں اُن کی سنوں گا۔“
**25** رب فرماتا ہے، ”بھیڑیا اور لیلا مل کر چریں گے،
شیرببر بَیل کی طرح بھوسا کھائے گا، اور سانپ کی خوراک
خاک ہی ہو گی۔ میرے پورے مقدّس پہاڑ پر نہ غلط کام کیا
جائے گا، نہ کسی کو نقصان پہنچے گا۔“

### دو مالکوں کی خدمت کرنا ناممکن ہے

**66** رب فرماتا ہے، ”آسمان میرا تخت ہے اور زمین میرے
پاؤں کی چوکی، تو پھر وہ گھر کہاں ہے جو تم میرے لئے
بناؤ گے؟ وہ جگہ کہاں ہے جہاں مَیں آرام کروں گا؟“
**2** رب فرماتا ہے، ”میرے ہاتھ نے یہ سب کچھ بنایا، تب
ہی یہ سب کچھ وجود میں آیا۔ اور مَیں اُسی کا خیال رکھتا
ہوں جو مصیبت زدہ اور شکستہ دل ہے، جو میرے کلام کے
سامنے کانپتا ہے۔

3 لیکن بیل کو ذبح کرنے والا قاتل کے برابر اور
لیلے کو قربان کرنے والا کُتے کی گردن توڑنے والے کے
برابر ہے۔ غلہ کی نذر پیش کرنے والا سُؤر کا خون چڑھانے
والے سے بہتر نہیں، اور بخور جلانے والا بت پرست کی
مانند ہے۔ اِن لوگوں نے اپنی غلط راہوں کو اختیار کیا ہے،
اور اِن کی جان اپنی گھنونی چیزوں سے لطف اندوز ہوتی ہے۔
4 جواب میں مَیں بھی اُن سے بدسلوکی کی راہ اختیار کروں گا،
مَیں اُن پر وہ کچھ نازل کروں گا جس سے وہ دہشت
کھاتے ہیں۔ کیونکہ جب مَیں نے اُنہیں آواز دی تو کسی
نے جواب نہ دیا، جب مَیں بولا تو اُنہوں نے نہ سنا بلکہ
وہی کچھ کرتے رہے جو مجھے بُرا لگا، وہی کرنے پر تُلے رہے
جو مجھے ناپسند ہے۔“

### یروشلم کے ساتھ خوشی مناؤ

5 اے رب کے کلام کے سامنے لرزنے والو، اُس کا
فرمان سنو! ”تمہارے اپنے بھائی تم سے نفرت کرتے اور
میرے نام کے باعث تمہیں ردّ کرتے ہیں۔ وہ مذاق اُڑا کر
کہتے ہیں، ’رب اپنے جلال کا اظہار کرے تاکہ ہم تمہاری
خوشی کا مشاہدہ کر سکیں۔‘ لیکن وہ شرمندہ ہو جائیں گے۔
6 سنو! شہر میں شور و غوغا ہو رہا ہے۔ سنو! رب کے
گھر سے ہلچل کی آواز سنائی دے رہی ہے۔ سنو! رب
اپنے دشمنوں کو اُن کی مناسب سزا دے رہا ہے۔
7 دردِ زہ میں مبتلا ہونے سے پہلے ہی یروشلم نے
بچہ جنم دیا، زچگی کی ایذا سے پہلے ہی اُس کے بیٹا پیدا ہوا۔
8 کس نے کبھی ایسی بات سنی ہے؟ کس نے کبھی اِس قسم کا
معاملہ دیکھا ہے؟ کیا کوئی ملک ایک ہی دن کے اندر اندر
پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا کوئی قوم ایک ہی لمحے میں جنم لے سکتی
ہے؟ لیکن صیون کے ساتھ ایسا ہی ہوا ہے۔ دردِ زہ ابھی
شروع ہی ہونا تھا کہ اُس کے بچے پیدا ہوئے۔“ 9 رب
فرماتا ہے، ”کیا مَیں بچے کو یہاں تک لاؤں کہ وہ ماں
کے پیٹ سے نکلنے والا ہو اور پھر اُسے جنم لینے نہ دوں؟
ہرگز نہیں!“ تیرا خدا فرماتا ہے، ”کیا مَیں جو بچے کو پیدا
ہونے دیتا ہوں بچے کو روک دوں؟ کبھی نہیں!“
10 ”اے یروشلم کو پیار کرنے والو، سب اُس کے
ساتھ خوشی مناؤ! اے شہر پر ماتم کرنے والو، سب اُس کے
ساتھ شادیانہ بجاؤ! 11 کیونکہ اب تم اُس کی تسلی دلانے
والی چھاتی سے جی بھر کر دودھ پیو گے، تم اُس کے شاندار
دودھ کی کثرت سے لطف اندوز ہو گے۔“ 12 کیونکہ رب
فرماتا ہے، ”مَیں یروشلم میں سلامتی کا دریا بہنے دوں گا اور
اُس پر اقوام کی شان و شوکت کا سیلاب آنے دوں گا۔ تب
وہ تمہیں اپنا دودھ پلا کر اُٹھائے پھرے گی، تمہیں گود میں
بٹھا کر پیار کرے گی۔ 13 مَیں تمہیں ماں کی سی تسلی دوں گا،
اور تم یروشلم کو دیکھ کر تسلی پاؤ گے۔ 14 اِن باتوں کا مشاہدہ
کر کے تمہارا دل خوش ہو گا اور تم تازہ ہریالی کی طرح پھلو
پھولو گے۔“

اُس وقت ظاہر ہو جائے گا کہ رب کا ہاتھ اُس کے
خادموں کے ساتھ ہے جبکہ اُس کے دشمن اُس کے غضب کا
نشانہ بنیں گے۔ 15 رب آگ کی صورت میں آ رہا ہے،
آندھی جیسے رتھوں کے ساتھ نازل ہو رہا ہے تاکہ دہکتے
کوئلوں سے اپنا غصہ ٹھنڈا کرے اور شعلہ افشاں آگ سے
ملامت کرے۔ 16 کیونکہ رب آگ اور اپنی تلوار کے
ذریعے تمام انسانوں کی عدالت کر کے اپنے ہاتھ سے متعدد
لوگوں کو ہلاک کرے گا۔
17 رب فرماتا ہے، ”جو اپنے آپ کو بتوں کے
باغوں کے لئے مخصوص اور پاک صاف کرتے ہیں اور
درمیان کے راہنما کی پیروی کر کے سُؤر، چوہے اور دیگر

گھنونی چیزیں کھاتے ہیں وہ مل کر ہلاک ہو جائیں گے۔

## دیگر اقوام بھی رب کی پرستش کریں گی

18 چنانچہ مَیں جو اُن کے اعمال اور خیالات سے
واقف ہوں تمام اقوام اور الگ الگ زبانیں بولنے والوں کو
جمع کرنے کے لئے نازل ہو رہا ہوں۔ تب وہ آ کر میرے
جلال کا مشاہدہ کریں گے۔ 19 مَیں اُن کے درمیان الٰہی
نشان قائم کر کے بچے ہوؤں میں سے کچھ دیگر اقوام کے
پاس بھیج دوں گا۔ وہ ترسیس، لبیا، تیر چلانے کی ماہر قوم
لُودیہ، تُوبل، یونان اور اُن دُوردراز جزیروں کے پاس
جائیں گے جنہوں نے نہ میرے بارے میں سنا، نہ میرے
جلال کا مشاہدہ کیا ہے۔ اِن اقوام میں وہ میرے جلال کا
اعلان کریں گے۔

20 پھر وہ تمام اقوام میں رہنے والے تمہارے
بھائیوں کو گھوڑوں، رتھوں، گاڑیوں، خچروں اور اونٹوں پر سوار
کر کے یروشلم لے آئیں گے۔ یہاں میرے مقدّس پہاڑ
پر وہ اُنہیں غلہ کی نذر کے طور پر پیش کریں گے۔ کیونکہ
رب فرماتا ہے کہ جس طرح اسرائیلی اپنی غلہ کی نذریں
پاک برتنوں میں رکھ کر رب کے گھر میں لے آتے ہیں اُسی
طرح وہ تمہارے اسرائیلی بھائیوں کو یہاں پیش کریں گے۔
21 اُن میں سے مَیں بعض کو امام اور لاوی کا عہدہ دوں گا۔‘‘
یہ رب کا فرمان ہے۔

22 رب فرماتا ہے، ’’جتنے یقین کے ساتھ میرا بنایا
ہوا نیا آسمان اور نئی زمین میرے سامنے قائم رہے گا اُتنے
یقین کے ساتھ تمہاری نسل اور تمہارا نام ابد تک قائم رہے گا۔
23 اُس وقت تمام انسان میرے پاس آ کر مجھے سجدہ
کریں گے۔ ہر نئے چاند اور ہر سبت کو وہ باقاعدگی سے
آتے رہیں گے۔‘‘ یہ رب کا فرمان ہے۔ 24 ’’تب وہ
شہر سے نکل کر اُن کی لاشوں پر نظر ڈالیں گے جو مجھ سے
سرکش ہوئے تھے۔ کیونکہ نہ اُنہیں کھانے والے کیڑے کبھی
مریں گے، نہ اُنہیں جلانے والی آگ کبھی بجھے گی۔ تمام
انسان اُن سے گھن کھائیں گے۔‘‘